ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

فلسطین کی مزاحمتی جماعتوں کی وینزویلا پر حملوں کی شدید مذمت ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.177 , Sunday 04 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۷)، بروز اتوار، ۴ر جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۴ر رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

بی سی سی آئی کی ہدایت پر کولکاتہ نائٹ رائیڈرز نے مستفیض الرحمان کو باہر نکالا

گوہاٹی: (ایجنسی) کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی ہدایات پر انڈین پریمیئر لیگ کے آئندہ سیزن سے قبل بنگلہ دیش کے تیز گیندباز مستفیض الرحمان کو ہفتہ کو اپنی ٹیم سے رہا کر دیا۔ بی سی سی آئی نے یہ قدم ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اٹھایا۔ دریں اثنا بنگلہ دیشی کرکٹر کی شرکت کے حوالے سے بی سی سی آئی پر دباؤ بنگلہ دیش میں ایک ہندو شخص کے حالیہ قتل اور وہاں اقلیتوں کے تحفظ کے بارے میں بھارت کے خدشات کے تناظر میں بڑھتا جا رہا تھا۔ کے کے آر کے شریک مالک اور بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان کو بھی رحمان کو ٹیم میں شامل کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ حکمراں بی جے پی کے کچھ لیڈروں نے موجودہ حالات میں گیندباز کو ٹیم میں شامل کرنے کے فیصلے پر سوال اٹھایا تھا بہرحال بی جے پی کے متعدد لیڈروں نے بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کیا۔

امریکہ کا وینزویلا پر حملہ، صدر گرفتار

صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو بیڈروم سے گھسیٹتے ہوئے ساتھ لے گئے امریکی فوج: میڈیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وینزویلا پر حملوں اور صدر مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کی گرفتاری کی تصدیق کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر ٹرمپ نے وینزویلا پر حملوں کے حوالے سے کہا کہ وینزویلا اور اس کی قیادت کے خلاف آپریشن کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران وینزویلا کے صدر اور ان کی اہلیہ کو پکڑ کر ملک سے باہر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل وینزویلا کے دارالحکومت کراکس میں کئی نچلی پروازوں اور کم از کم سات دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ وینزویلا کی حکومت نے ان حملوں کو امریکی فوجی 'جارحیت' قرار دیا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق وینزویلا کی حکومت نے امریکہ پر مختلف ریاستوں میں شہری اور فوجی تنصیبات پر حملے کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ وینزویلا نے اسے "فوجی جارحیت" قرار دیتے ہوئے مبینہ امریکی حملوں کی شدید مذمت کی۔

امریکی صدر ٹرمپ کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ آپریشن قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کیا گیا ہے۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو امریکی فورسز نے رات کے وقت ان کے بیڈروم سے اس وقت گرفتار کیا جب وہ گہری نیند سو رہے تھے۔ اس بات کا دعویٰ امریکی میڈیا سی این این نے دو معتبر اور مستند ذرائع کے حوالے سے کیا جو اس واقعے سے واقف ہیں۔ ان ذرائع نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر سی این این کو بتایا کہ امریکی فوجی کمرے میں داخل ہوئے تھے تو وینزویلا کے صدر اور ان کی اہلیہ سو رہے تھے۔ یہ گرفتاری امریکی فوج کی خصوصی یونٹ ڈیلٹا فورس نے انجام دی اور امریکی حکام کے مطابق اس کارروائی میں کسی امریکی اہلکار کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر مادورو کو نیویارک منتقل کیا جائے گا تاکہ وہ مین ہٹن فیڈرل کورٹ میں مقدمے کا سامنا کریں گے۔

روس، چین، ایران کی شدید مذمت

اسرائیل نے امریکی فوجی آپریشن کی تعریف کی

واشنگٹن: (ایجنسی) وینزویلا حملے پر کئی ممالک بالخصوص روس، چین اور ایران کی طرف سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ مادورو کو امریکہ لے جایا جا رہا ہے، جہاں انہیں کئی معاملات پر مقدمے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسرائیل نے امریکی فوجی آپریشن کی تعریف کی اور کہا کہ واشنگٹن نے "آزاد دنیا کے رہنما" کے طور پر کام کیا۔ اس واقعے پر دنیا بھر کے رہنماؤں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بیشتر ممالک نے امریکی اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے کہا امریکہ نے وینزویلا کے خلاف مسلح جارحیت کا ارتکاب کیا۔ یہ انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت ہے۔ کیوبا نے اسے مجرمانہ حملہ قرار دیا۔ برازیل کا کہنا ہے کہ امریکہ نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ اور چین نے بھی امریکی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

قابض اسرائیل کی فلسطینی قیدیوں کی سزائے کی قانون سازی پر اقوام متحدہ کی شدید تنبیہ

غزہ: اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے قابض اسرائیل کی طرف سے کنیسٹ میں پیش کیے گئے ایک مجوزہ قانون کے حوالے سے سخت ترین تنبیہ جاری کی، جس کے تحت مخصوص حالات میں فلسطینیوں کو موت کی سزا دی جاسکتی ہے۔

ترک نے جمعہ کے روز ایک پریس بیان میں اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس منصوبے کو فوری طور پر واپس لیں، جس کا مقصد فلسطینیوں کے لیے لازمی طور پر پھانسی کے احکامات نافذ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام متعدد سطحوں پر بین الاقوامی قانون کو چیلنج کرتا ہے۔

کمشنر نے واضح کیا کہ ایسے قانون کو اپنانا انسانی حقوق کے عالمی معیار کے منافی ہے اور یہ گہری تشویش پیدا کرتا ہے کہ اس میں امتیازی سلوک شامل ہے، خاص طور پر اس حقیقت کے پیش نظر کہ یہ قانون صرف فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس مجوزہ قانون کو فوری طور پر ترک کرنا ضروری ہے کیونکہ اس طرح کی اعدامی سزا گروہی سزا کی پالیسی کو مضبوط کرتی ہے اور انصاف و قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتی ہے۔

ترک نے مزید کہا کہ قوانین کو مساوات اور غیر امتیازی اصولوں کے تحت بنایا اور نافذ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس قانون کے نفاذ سے فلسطینی علاقوں میں کشیدگی اور تشدد مزید بڑھ سکتا ہے اور شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ یاد رہے کہ کنیسٹ نے گذشتہ سنہ 2023ء کے نومبر میں اس قانون کی پہلی منظوری دی تھی، جس کے بعد اسے دو اور مراحل میں ووٹنگ کے لیے پیش کیا جائے گا تاکہ یہ حتمی شکل اختیار کرے۔

مسودہ قانون کے مطابق اس کا مقصد قابض اسرائیل کے دعوے کے تحت "انخلاء کرنے والوں اور اسرائیلی شہریوں کے قتل کا سبب بننے والوں" کو سزائے موت دینا ہے، جس کا جواز ریاست اور شہریوں کے تحفظ، ان کی حفاظت اور ہلاکت یا اغوا کے خدشات کم کرنا بتایا گیا ہے۔

مسودہ قانون میں 7 اکتوبر 2023ء کے واقعے سے متعلق قیدیوں کے لیے ایک شق شامل ہے، جس کے تحت قانون کو ماضی پر لاگو کیا جائے گا اور اس کے تحت ہر وہ فلسطینی جس پر اس واقعے کے دوران شہری یا اسرائیلی ہلاکت کا الزام ہوگا، اسے لازمی طور پر موت کی سزا دی جاسکے گی۔

امریکہ کے وینزویلا پر فضائی حملے، زمینی فوج بھی اتارنے کی تیاری

دھماکوں سے گونج اُٹھی راجدھانی، ملک کی اہم فوجی تنصیبات اور وزارت دفاع کو بنایا گیا نشانہ، حملے کے بعد کئی علاقوں میں بجلی غائب اور آسمان میں دھواں

کاراکاس، (ایجنسیاں): امریکہ نے وینزویلا کی راجدھانی کاراکاس اور کئی ریاستوں پر فضائی حملے کر دیے ہیں جس میں ملک کی اہم فوجی تنصیبات اور وزارت دفاع کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا پر حملوں کا حکم دے دیا ہے۔ راجدھانی کاراکاس میں کم از کم 7 زوردار دھماکے سنے گئے۔ شہریوں نے نچلی فضا میں امریکی فوجی ہیلی کاپٹر سی ایچ 47 چینوک کو بھی اُڑتے ہوئے دیکھا جس کے بعد امریکی دھمکیوں کے حوالے سے جنگ کے شبہات مزید بڑھ گئے ہیں۔ دھماکوں کے بعد کئی علاقوں میں بجلی غائب ہوگئی اور آسمان میں دھواں اُٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ میڈیا ذرائع کے مطابق امریکی حملے میں وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو لوپیز کے گھر کو نشانہ بنایا گیا ہے جس کے بعد وزیر دفاع سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ وینزویلا کی بکتر بند گاڑیاں صدارتی محل کے گرد گشت کر رہی ہے۔ وینزویلا کے صدر کا کہنا ہے کہ امریکہ وینزویلا کے تیل اور معدنیات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے مگر وہ اس میں ناکام رہے گا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز اور سوشل میڈیا پر گردش کرتی تصاویر کے مطابق ہفتے کی علی الصبح وینزویلا کی راجدھانی کاراکاس میں متعدد دھماکے ہوئے، سیاہ دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے اور طیاروں کی پروازیں نظر آئیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ شہر کے جنوبی حصے میں، ایک بڑے فوجی اڈے کے قریب، بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ ابتدائی طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ صورتحال کس وجہ سے پیدا ہوئی، جو تقریباً رات دو بجے شروع ہوئی، یا یہ واقعات شہر کے کن حصوں میں پیش آئے۔ کاراکس میں مقیم صحافی وینیسہ سلوا نے اپنی کھڑکی سے دھماکے کا منظر دیکھا۔ بی بی سی کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ دھماکے کی آواز بہت زوردار تھی جس سے ان کا گھر لرزنے لگا۔ وینیسہ نے بتایا کہ کاراکس ایک وادی میں واقع ہے، اس لیے آواز پورے شہر میں گونجتی رہی۔ 'میرا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اور ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔ میں خوفزدہ تھی کہ دھماکے بہت قریب محسوس ہو رہے تھے۔' انہوں نے کہا کہ اب شہر میں خاموشی ہے لیکن لوگ ایک دوسرے کو پیغامات بھیج کر خیریت دریافت کر رہے ہیں۔ ان کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ انہوں نے آسمان سے کچھ گرتے دیکھا اور 10 سیکنڈ بعد زوردار دھماکہ سنائی دیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ وینزویلا میں زمینی کارروائیوں کے وعدے کرتے رہے ہیں اور انہوں نے صدر نکولس مادورو پر اقتدار چھوڑنے کیلئے دباؤ ڈالا ہے۔ ٹرمپ نے پیر کو کہا تھا کہ مادورو کیلئے اقتدار چھوڑنا دانشمندانہ ہوگا۔ مادورو نے الزام عائد کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا کے وسیع تیل ذخائر تک رسائی کے لیے حکومت کی تبدیلی چاہتی ہے۔ گزشتہ ماہ ٹرمپ نے وینزویلا کے پانیوں میں آنے جانے والے تمام پابندی زدہ جہازوں کی ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا جبکہ پابندیوں میں توسیع اور منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں درجنوں بحری اہداف پر حملے بھی کیے گئے۔ دوسری جانب امریکی میرینز کی وینزویلا کے اندر زمینی کارروائیوں کی بھی غیر مصدقہ اطلاعات سامنے آرہی ہیں۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی جانب سے نیشنل ایمرجنسی کا اعلان کر دیا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق وینزویلا پر حملوں سے قبل امریکی صدر فلوریڈا میں اپنی مار-اے-لاگو ہائش گاہ پر تھے جہاں انہوں نے 2 جنوری کی شام کو قومی سلامتی سے متعلق بریفنگ دی۔ اس بریفنگ میں صدر کی متعدد اعلیٰ مشیران کے ساتھ طویل بات چیت رہی۔ وال اسٹریٹ جرنل کے حوالے سے ایک ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ امریکہ وینزویلا میں آپریشن کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ امریکی فوجی طیاروں کے وینزویلا کی فضائی حدود سے نکل جانے کے بعد وائٹ ہاؤس کی طرف سے ایک سرکاری بیان جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب امریکہ اور وینزویلا کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے خاص طور پر امریکہ کی جانب سے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں اور وینزویلا پر دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔

ٹرمپ کے حکم بعد وینزویلا میں 'نیشنل ایمرجنسی' نافذ

امریکی صدر کی جانب سے حملے کے حکم کے بعد وینزویلا کے صدر نے ملک میں قومی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ وینزویلا نے امریکی حملوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی کارروائیاں دراصل وینزویلا کے تیل اور معدنی وسائل پر قبضہ کرنے کی کوشش ہیں۔ وینزویلا کی حکومت کی طرف سے سرکاری بیان کہا گیا ہے کہ 'وینزویلا موجودہ امریکی حکومت کی جانب سے وینزویلا کی سرزمین پر کی گئی انتہائی سنگین فوجی جارحیت کو بین الاقوامی برادری کے سامنے مسترد اور مذمت کرتا ہے۔'

صدر وینزویلا اور اہلیہ پر چارج شیٹ دائر، امریکہ میں سنگین فوجداری الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا مقدمہ

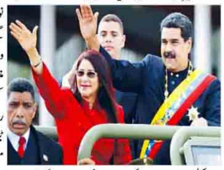

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ نے وینزویلا پر حملہ کر کے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کر کے بیرون ملک منتقل کر دیا۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس پر امریکہ میں سنگین فوجداری الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ خبروں کے مطابق امریکہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی بیوی سیلیا فلورس کے خلاف متعدد سنگین الزامات عائد کر دیے۔ ان الزامات میں نارکو- ٹیرازم (منشیات دہشت گردی)، کوکین اسمگلنگ، مشین گنز اور تباہ کن آلات رکھنے اور امریکا کے خلاف سازش کرنا شامل ہیں۔ الزامات کی یہ فہرست امریکی اٹارنی جنرل پیم بانڈی نے 'ایکس' پر جاری اپنے پیغام میں شیئر کی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو ان الزامات پر امریکی عدالتوں کا جلد سامنا کرنا ہوگا۔ امریکی اٹارنی جنرل کے بقول یہ الزامات نیویارک کے سدرن ڈسٹرکٹ میں درج کیے گئے ہیں جہاں انھیں فوجداری مقدمات کا سامنا کرنا ہوگا۔ درحقیقت 2020 میں ہی نکولس مادورو اور کئی دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے خلاف اسی نوعیت کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ جن میں الزام تھا کہ وہ 'کارٹل آف دی سنز' جیسی منشیات نیٹ ورکس کے ساتھ مل کر امریکہ میں کوکین سپلائی کر رہے تھے جسے امریکہ نے نارکو- ٹیرازم اور دہشت گردی سے منسوب کیا تھا۔ ماضی میں امریکی محکمہ خزانہ نے وینزویلا کے صدر مادورو ان کے اہل خانہ اور ان کے قریبی ساتھیوں کو سزائیں اور مالی پابندیاں بھی عائد کی تھیں۔ امریکہ کی ان پابندیوں کا مقصد منشیات اور بدعنوانی سے منسلک نیٹ ورک کا خاتمہ تھا۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ وینزویلا پر تابڑتوڑ حملوں اور امریکی فوجیوں کی کارروائی میں صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دونوں کو گرفتار کر کے وینزویلا سے بیرون ملک بھی منتقل کر دیا گیا ہے تاہم یہ نہیں بتایا کہ کس ملک بھیجا گیا ہے۔ البتہ امریکی وزرا اور سینیٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ وینزویلا کے صدر اور ان کی اہلیہ کو امریکا منتقل کر کے مقدمہ چلایا جائے گا جس کی تصدیق امریکی اٹارنی جنرل کے بیان سے بھی ہوتی ہے۔

قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری، مشرقی غزہ میں دو فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھتے ہوئے ہفتے کے روز ایک شہری اور ایک معصوم بچی کو شہید کر دیا، جب کہ مشرقی غزہ کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے، توپ خانے کی گولہ باری اور اندھا دھند فائرنگ کی گئی۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 27 سالہ شہری ہارون نمر اسعد بہار محلہ الشجاعیہ کے قریب مشرقی غزہ میں شہید ہو گئے۔

بعد ازاں شمال مغربی غزہ کی بلدہ بیت لاہیا میں قابض اسرائیلی افواج کی گولیوں سے 11 سالہ بچی فاطمہ نمر معروف شہید ہو گئی۔

ایک اور پیش رفت میں خان یونس کے مغرب میں ناصر ہسپتال کے اطراف قابض اسرائیلی فائرنگ سے ایک شہری کے پیٹ میں گولی لگی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔

اس سے قبل مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی طیاروں نے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں تین فضائی حملے کیے، جب کہ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں نے شہر کے مشرقی حصوں پر شدید فائرنگ کی۔

قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے وسطی غزہ کے شہر دیر البلح کے مشرق میں بھی ایک فضائی حملہ کیا۔

غزہ شہر میں بھی قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا۔

قابض اسرائیلی جنگی کشتیوں نے رفح شہر کے ساحل کے سامنے کھلے سمندر میں شدید فائرنگ کی۔ عینی شاہدین کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے رفح شہر پر بھی فضائی حملہ کیا، جس کے ساتھ ہی شہر کے شمالی علاقوں میں اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے اندھا دھند فائرنگ کی۔

گذشتہ رات غزہ شہر کے الشفاء ہسپتال کے ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ بیت لاہیا کے شمالی علاقے العطاطرہ میں قابض اسرائیلی فوج کی تعیناتی سے باہر بے گھر فلسطینیوں کے خیمے پر ایک اسرائیلی ڈرون کی جانب سے بم گرائے جانے کے نتیجے میں چار فلسطینی شدید زخمی ہو گئے، جن میں ایک خاتون اور دو بچے شامل ہیں، جس کے بعد اسی علاقے پر توپ خانے سے بھی گولہ باری کی گئی۔

یہ تمام حملے قابض اسرائیل کی جانب سے سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کا حصہ ہیں۔ 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہونے والے معاہدے میں خلاف ورزیوں کے نتیجے میں وزارت صحت کے مطابق اب تک 424 سے زائد فلسطینی شہید اور تقریباً ایک ہزار دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ: بیت لاہیا پر قابض اسرائیلی توپخانے کا حملہ، چار فلسطینی شدید زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کے شہر بیت لاہیا پر شدید توپخانہ حملہ کیا، جس کے نتیجے میں چار فلسطینی شہری شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ اس مسلسل جنگ کا حصہ ہے جو قابض اسرائیل کی افواج سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر مسلط کر چکی ہیں، جس میں امریکہ اور یورپ کی حمایت شامل ہے۔ اس سفاکیت میں بڑے پیمانے پر قتل عام، قحط، تباہی، بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں، جبکہ بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت کے احکامات کی مکمل نافرمانی کی گئی ہے۔ اس جنگ کے نتیجے میں دو لاکھ 42 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد لاپتہ اور سینکڑوں ہزاروں مقیمین بے گھر ہوئے ہیں۔ شدید قحط اور بھوک نے بھی کئی شہریوں، زیادہ تر بچوں کی جانیں لے لی ہیں، اور غزہ کے زیادہ تر شہروں اور علاقوں میں وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے 10 اکتوبر سنہ 2023 کو نافذ ہونے والے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کرتے ہوئے توپخانہ فائرنگ، گولی باری اور فلسطینی مکانات کی تباہ کاری جاری رکھی ہوئی ہے۔

اسرائیل غزہ میں انسانی امدادی تنظیموں پر پابندی کا فیصلہ واپس لے: گوتیریش

غزہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیریش نے قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی مقبوضہ علاقوں میں متعدد بین الاقوامی غیر سرکاری انسانی تنظیموں کی سرگرمیاں معطل کرنے کے اعلان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

گوتیریش کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اعلان پہلے سے عائد پابندیوں میں مزید اضافہ ہے، جن کے باعث غزہ میں خوراک اور طبی امداد کی اشد ضروری رسد پہلے ہی تاخیر کا شکار ہے۔

ڈوجارک نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کا حالیہ اقدام فلسطینیوں کو درپیش انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دے گا۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ بین الاقوامی تنظیمیں انسانی امداد کے ناگزیر کام کے لیے انتہائی اہم ہیں اور ان کی سرگرمیوں کی معطلی غزہ میں سیز فائر کے دوران حاصل ہونے والی نازک پیش رفت کو خطرے میں ڈال دے گی۔

دوسری جانب گذشتہ روز 53 بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں نے بھی خبردار کیا کہ فلسطینی علاقوں میں انسانی تنظیموں کے درجنوں لائسنس منسوخ کرنے کے قابض اسرائیل کے اقدامات کے سنگین انسانی نتائج سامنے آئیں گے۔

ان تنظیموں جن میں ایمنسٹی انٹرنیشنل، میڈیسنز سان فرنٹیئرز اور اوکسفام شامل ہیں نے کہا کہ قابض اسرائیل کے یہ اقدامات انسانی امدادی کام کو شدید طور پر متاثر کریں گے اور امدادی سرگرمیوں کے رک جانے کا خدشہ پیدا ہو جائے گا، ایسے وقت میں جب غزہ میں سیز فائر کے باوجود شہری شدید انسانی ضروریات سے دوچار ہیں۔ مشترکہ بیان میں بتایا گیا کہ 30 دسمبر گذشتہ کو 37 بین الاقوامی تنظیموں کو باضابطہ طور پر اطلاع دی گئی کہ 31 دسمبر کو ان کی رجسٹریشن ختم ہو جائے گی، جس کے بعد 60 دن کی مہلت شروع ہوگی اور اس کے بعد انہیں غزہ اور غرب اردن بشمول مشرقی القدس میں اپنی تمام سرگرمیاں بند کرنا ہوں گی۔ بین الاقوامی تنظیموں کی یہ وارننگ اس وقت سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل کی حکومت نے غزہ اور غرب اردن میں کام کرنے والی متعدد تنظیموں کے لائسنس منسوخ کرنے کے عملی اقدامات شروع کر دیے ہیں، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ انہوں نے قانونی رجسٹریشن کی شرائط مکمل نہیں کیں۔

گذشتہ منگل کو قابض اسرائیل کے اخبار یدیعوت احرونوت نے رپورٹ کیا کہ قابض اسرائیل کی حکومت نے غرب اردن اور غزہ میں کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیموں کے لائسنس منسوخ کرنے کے لیے باضابطہ قانونی کارروائی شروع کر دی ہے، جس کی قیادت وزارت برائے امورِ دیاسپورا اور یہود دشمنی کے انسداد کے تحت ایک مشترکہ وزارتی ٹیم کر رہی ہے۔

وینزویلا پر امریکی حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے: ایرانی وزارت خارجہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران نے وینزویلا پر امریکی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے اقوام متحدہ کے چارٹر اور تمام بین الاقوامی قوانین اور ضابطوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

ایران کی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وینزویلا پر امریکی فوجی حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2، پیراگراف 4 کا خاص طور سے حوالہ دیا گیا ہے جس میں طاقت کے استعمال کی ممانعت کی گئی ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق اقوام متحدہ کی رکن ایک آزاد ریاست جو کے خلاف امریکی فوجی حملہ علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کے نتائج پورے بین الاقوامی نظام کو متاثر کریں گے اور اقوام متحدہ کے چارٹر پر مبنی نظام کو مزید کمزور کرنے کا سبب بنیں گے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ نے وینزویلا کے اپنی قومی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور حق خودارادیت کے دفاع کے موروثی حق کی یاددھانی کراتے ہوئے تمام حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں بالخصوص اقوام متحدہ اور اس کی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے وینزویلا کے خلاف امریکی جارحیت کو فوری طور پر رکوائیں اور اس فوجی جارحیت کے دوران ہونے والے جرائم کے منصوبہ سازوں اور مرتکب افراد کو جوابدہ بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔

کولمبیا نے فوری عالمی اجلاس بلانے کا مطالبہ کردیا

کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اس وقت کاراکاس پر بمباری ہو رہی ہے اور فوری عالمی اجلاس کا مطالبہ کیا، تاہم انہوں نے اپنے دعووں کی مزید تفصیل نہیں دی۔ امریکہ نے خطے میں فوجی موجودگی بڑھا دی ہے، جن میں طیارہ بردار جہاز، جنگی بحری جہاز اور جدید لڑاکا طیارے شامل ہیں۔ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ امریکہ نے وینزویلا میں منشیات سے منسلک ایک علاقے کو نشانہ بنایا، تاہم کارروائی کی نوعیت اور ادارے کی وضاحت نہیں کی گئی۔ کئی ممالک نے ان حملوں کی مذمت کی ہے، جبکہ مادورو حکومت منشیات اسمگلنگ میں کسی بھی کردار سے انکار کرتی ہے۔

میکسیکو میں 6.5 شدت کے زلزلے کے دوران خاتون صدر کا پرسکون رویہ وائرل

میکسیکو سٹی، (ایجنسیاں): میکسیکو میں 6.5 شدت کا زلزلہ آیا ہے جس میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق دو افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ جس کا ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر بہت وائرل ہو رہا ہے۔ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.5 ریکارڈ ہوئی اور ساؤتھ میکسیکو میں اُس کا مرکز تھا۔

تاہم اس قدرتی آفت کے دوران جو واقعہ وائرل ہوا وہ خاتون صدر کے پرسکون رویے کا ہے۔ زلزلے کے دوران میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین باؤم پریس کانفرنس دے رہی تھیں۔

زلزلے کے دوران ایمرجنسی الارمز بجنے لگے اور کمرہ لرزنے لگا لیکن انہوں نے پرسکون انداز میں سب کو محفوظ طریقے سے باہر نکالا اور پھر چند منٹ بعد اپنی تقریر کو دوبارہ جاری رکھا تھا۔ زلزلے کے وقت ایمرجنسی الارمز بجے، جس سے کانفرنس عارضی طور پر رُک گئی۔ صدر نے پرسکون رہتے ہوئے لوگوں سے کمرہ چھوڑنے کا کہا اور بعد میں تقریب دوبارہ شروع کی۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق فوری طور پر کوئی بڑے نقصان یا جانی نقصان کی تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں تاہم دو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

یو این ایس سی کے 5 غیر مستقل ارکان نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں

اقوام متحدہ، (یو این آئی/ شبہوا) بحرین، کولمبیا، جمہوری جمہوریہ کانگو، لیٹویا اور لائبیریا نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں ہیں۔ 5 ممالک کی دو سالہ مدت کا باضابطہ طور پر آغاز یکم جنوری سے ہوا، لیکن کرسمس اور نئے سال کی تعطیلات کے بعد کونسل کا 2026 کا پہلا کام کا دن جمعہ کو تھا۔ ان کی ذمہ داریوں کے آغاز کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی گئی۔ قازقستان کے اقوام متحدہ کے سفیر کیرات عمروف جنھوں نے تقریب کی شریک میزبانی کی، نے کونسل کے 5 نئے اراکین کو مبارکباد دی اور ان کے لیے استقامت، مقصد کے اتحاد اور ان کے دور میں کامیابی کیلئے نیک خواہشات پیش کیں۔ مسٹر عمروف نے کہا کہ پرچم بلند کرنا اس حقیقت کا براہ راست ثبوت ہے کہ سلامتی کونسل میں خدمات انجام دینا ایک اعزاز اور ذمہ داری ہے۔ یہ چیلنج کرنے والی ذمہ داریوں کے آغاز کی علامت ہے جسے اقوام متحدہ کے تمام اراکین کندھوں پر اٹھائیں گے۔ صومالیہ کے اقوام متحدہ کے سفیر ابوکر داہر عثمان، جنوری کے لیے سلامتی کونسل کے صدر اور تقریب کے شریک میزبان، نے پانچ نئے اراکین کا خیر مقدم کیا اور ان کی کامیاب اور موثر مدت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر عثمان نے کہا کہ سلامتی کونسل کی ایک منفرد ذمہ داری ہے کہ وہ بدامنی کا تدارک کرے، تعاون کو فروغ دے اور کثیر جہتی کے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے مل کر کام کرنے اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے احترام کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی مدد کرے۔ ان پانچ ممالک نے الجیریا، گیانا، جنوبی کوریا، سیرا لیون اور سلووینیا کی جگہ لیا ہے۔ 15 رکنی یو این ایس سی 5 مستقل ارکان پر مشتمل ہے جن میں برطانیہ، چین، فرانس، روس، امریکہ اور 10 غیر مستقل ارکان، جن کا انتخاب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی دو سال کی مدت کیلئے کرتی ہے۔ پانچ غیر مستقل ارکان کو ہر سال تبدیل کیا جاتا ہے۔

میئر نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے علی نجمی کو عدالتی مشاورتی کمیٹی کا سربراہ مقرر کردیا

نیویارک، (ایجنسی) نیویارک کے معروف پاکستانی نژاد امریکی وکیل علی نجمی کو ایک بڑا اعزاز مل گیا ہے، نجمی میئر نیویارک زہران ممدانی کی عدالتی مشاورتی کمیٹی کے سربراہ مقرر ہوگئے۔ میئر زہران ممدانی نے علی نجمی کی تقرری ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے کی ہے، میئر نیویارک نے بتایا کہ انھوں نے عدالتی امور میں شفافیت لانے کے لیے علی نجمی کا انتخاب کیا ہے، عدالتی مشاورتی کمیٹی کے لیے علی نجمی سے بہتر کوئی نہیں۔ میئر نیویارک نے علی نجمی کیساتھ ایک پریس کانفرنس بھی کی، جس میں نجمی نے کہا کہ میئر نیویارک کی عدالتی مشاورتی کمیٹی کی سربراہی ان کیلئے اعزاز ہے، انھوں نے کہا میں عدالتی امور میں شفافیت کے فروغ کیلئے کوشاں رہوں گا۔ میئر ممدانی نے کہا کہ اگرچہ عدالتی شاخ ہماری جمہوریت میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن یہ اکثر عام لوگوں کی دسترس سے باہر اور راز داری میں لپٹی ہوئی ہوتی ہے۔

شکاگو شہر میں 'خدمت خلق' عنوان سے پروگرام 25 جنوری کو

ہندوستان کے کمیونٹی لیڈر اور معروف بزنس مین افتخار شریف ہوں گے مہمان خصوصی

نیویارک، (پریس ریلیز): امریکن اسلامک سوسائٹی منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر انتظام 25 جنوری 2026 (اتوار) کو امریکہ کے شہر شکاگو واقع شالیمار بینکویٹس میں خدمت خلق (تعلیم کے ذریعہ غربت کا خاتمہ) پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ہندوستان کے کمیونٹی لیڈر اور معروف بزنس مین افتخار شریف مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے اور پروگرام کی رونق کو چار چاند لگائیں گے۔ اطلاع کے مطابق ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور سید شاہ بدرالدین قادری الجیلانی کی سرپرستی میں ہونے والے پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری شالا مادین اظہری کریں گے۔ اس موقع پر مختلف معروف دانشور اور ماہر تعلیم خطاب کرینگے۔ پروگرام میں تعلیم کے میدان میں سرگرم افراد اور مختلف مذہبی رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے۔

ٹرمپ سے اختلافات ختم؟ ایلون مسک کا بڑا اقدام سامنے آگیا

امریکہ کے ارب پتی بزنس مین اور ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو کا 2026ء کے وسط مدتی انتخابات سے قبل ریپبلکن پارٹی کی مالی تعاون کرنے کا اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں): ایلون مسک اور ٹرمپ کے درمیان برف پگھل رہی ہے۔ امریکہ کے ارب پتی بزنس مین اور ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک نے 2026ء کے وسط مدتی انتخابات سے قبل ریپبلکن پارٹی کی مالی تعاون کرنے کا اعلان کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ اعلان ایک ایسے پس منظر میں سامنے آیا ہے جب گزشتہ برس ایلون مسک اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان شدید سیاسی اختلافات دیکھنے میں آئے تھے۔ ایلون مسک کی مجموعی دولت 726.4 ارب ڈالر بتائی جاتی ہے اور عام انتخابات میں ٹرمپ کو بھاری فنڈز مہیا کرنے والوں میں سے ایک تھے جس کے باعث ٹرمپ نے میدان مار لیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے بھی 'حق نمک' ادا کرتے ہوئے ایک اہم وزارت ایلون مسک کے حوالے کردی تھی لیکن جلد ہی دونوں کے درمیان اختلافات پیدا ہوگئے۔ یہ اختلافات گزرتے وقت کیساتھ ساتھ اتنے زیادہ ہوگئے کہ بالآخر ایلون مسک کو وزارت چھوڑنا پڑی۔ ٹرمپ نے عوامی اجتماعات میں اپنے پرانے دوست کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا تھا جس کے بعد یہ خدشہ پیدا ہوگیا تھا کہ جب رواں برس نومبر میں ہونے والے مڈٹرم الیکشن میں ٹرمپ کو اپنی پالیسیوں کی توثیق کیلئے دوبارہ انتخابی مرحلے سے گزرنا ہوگا تو ایلون مسک 'بدلہ' نہ لیں۔ جس کے باعث اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹ نے بھی ایلون مسک کو شیشے میں اتارنے کیلئے بیک ٹو ڈور روابط بڑھانے کی کوشش کی تھی اور ممکن تھا کہ ایلون مسک ٹرمپ کی مخالفت پر آمادہ ہوجاتے تاہم ایلون مسک نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام جاری کرکے سب کو نہ صرف حیران کردیا بلکہ افواہوں نے بھی دم توڑ دیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر 'ریڈیکل لیفٹ' دوبارہ اقتدار میں آئی تو امریکہ کو شدید نقصان پہنچے گا جس سے غیر قانونی تارکین وطن کی آمد ہوگی ملک اپنی شناخت کھو بیٹھے گا اور دھوکہ دہی عام ہوجائے گی۔ ایلون مسک کا یہ تازہ بیان واضح طور پر ٹرمپ کی جماعت ریپبلکن کے قومی بیانیے کے قریب تر سمجھا جارہا ہے اور باخبر ذرائع نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ ایلون مسک اب ٹرمپ کے دوبارہ قریب آرہے ہیں۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے پس پردہ کئی ماہ تک دونوں شخصیات کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کی کوششیں کیں جن کے نتیجے میں یہ قربت ممکن ہوئی۔

دوسری جانب ٹرمپ کی اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹ کیلئے پریشانیاں بڑھتی جارہی ہیں وہ پُر امید تھے کہ حال ہی میں ریپبلکن پارٹی کو بدعنوان قرار دینے والے ایلون مسک مڈٹرم میں ڈیوکریٹس کے قریب آجائیں گے۔ قبل ازیں جولائی 2025ء میں ایلون مسک نے دو جماعتی سیاسی نظام کو توڑنے کیلئے 'امریکہ پارٹی' کے نام سے ایک نئی سیاسی جماعت بنانے کی کوشش بھی کی تھی جو کامیاب نہ ہوسکی۔

یمن میں سعودی قیادت میں قائم اتحاد کی جانب سے کیے گئے فضائی حملوں میں کم از کم 7 علیحدگی پسند جنگجو ہلاک

صنعاء، (یو این آئی) یمن میں ہونے والے فضائی حملوں علیحدگی پسند سدرن ٹرانزیشن کونسل (ایس ٹی سی) کے 7 جنگجو مارے گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایس ٹی سی کے عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ یہ حملے سعودی قیادت میں قائم اتحاد کی جانب سے کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ ایس ٹی سی کی جانب سے صوبہ حضرموت اور المہرہ کے بڑے حصوں پر قبضے کے بعد یہ پہلی بار ہے کہ اتحادی افواج کے حملوں سے جانی نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ حضرموت کے شہر سیئون میں ہوائی اڈے اور ایک فوجی اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ وادی حضرموت اور صحرائے حضرموت میں ایس ٹی سی کے سربراہ محمد عبدالمالک کے مطابق ابتدائی فضائی حملوں میں الخشعہ کیمپ کو نشانہ بنایا گیا جہاں 7 افراد ہلاک اور بیس سے زائد زخمی ہوئے۔ دوسری جانب حضرموت کے سعودی حمایت یافتہ گورنر سالم الخنباشی نے کہا ہے کہ ان کی فورسز الخشعہ، جو علاقے کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے، پر قبضے کے بعد سیئون کی جانب پیش قدمی کررہی ہیں۔

دبئی میں نئے سال کے آغاز پر اربوں روپے کی پراپرٹیز فروخت

ابوظہبی، (ایجنسیاں): دبئی کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ نے نئے سال کے آغاز میں ہی 771.12 ملین درہم مالیت کی پراپرٹی کی فروخت ریکارڈ کی گئی ہے۔ یکم جنوری 2026 کو 204 سودے مکمل ہوئے جن میں 140 رہائشی یونٹس، 40 عمارتیں اور 24 پلاٹس شامل ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رئیل اسٹیٹ مارکیٹ ہر شعبے میں سرگرم رہی۔ سب سے قیمتی سودوں میں پام جمیرا پر ایک پرتعیش اپارٹمنٹ اور برج خلیفہ کے قریب ہوٹل اپارٹمنٹ شامل ہیں۔ یہ مضبوط آغاز 2025 میں شاندار ریکارڈ سیل کے بعد آیا ہے جب دبئی نے رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں مسلسل اضافہ دیکھا۔ دبئی میں پراپرٹی کی مانگ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں دونوں میں برقرار ہے، خاص طور پر 31 سے 45 سال کے عمر کے خریدار اس میں سب سے زیادہ سرگرم رہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ دبئی کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ نئے سال میں بھی مضبوط اور متحرک ہے، جس سے سرمایہ کاری اور رہائشی مانگ دونوں میں اضافہ دکھائی دیتا ہے۔

غزہ کی آواز بن گئیں انجلینا جولی، رفح بارڈر پر امدادی کارکنان سے ملاقات

غزہ کے فلسطینیوں کو خوراک کی ترسیل میں رکاوٹوں کا جائزہ لیا، اہم دورے میں شامل امریکی وفد کا مصر کے اعلیٰ حکام نے کہا خوش آمدید

رفح، (ایجنسیاں) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ اور انسان دوست شخصیت انجلینا جولی نے جمعے کے روز مصر اور غزہ کے درمیان واقع رفح سرحدی گزرگاہ کا دورہ کیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق انجلینا جولی نے رفح کوریڈور پر بین الاقوامی ادارے ریڈ کریسنٹ کے رضا کاروں اور غزہ کے لیے امدادی سامان لے جانے والے ٹرک ڈرائیورز سے ملاقات کی۔ انجلینا جولی کے اس اہم دورے میں ان کے ہمراہ امریکی وفد بھی تھا جنھیں مصر کے اعلیٰ حکام نے خوش آمدید کہا اور بریفنگ دی۔ اداکارہ انجلیان جولی نے کہا کہ رفح بارڈر پر غزہ کے متاثرین کو خوراک کی فراہمی کے لیے خدمات انجام دینے والے رضا کاروں سے ملنا میرے لیے باعثِ اعزاز و افتخار ہے۔ ریڈ کریسنٹ کے ایک رضا کار نے انجلینا جولی کو بتایا کہ سرحد پر ہزاروں امدادی ٹرک داخلے کے منتظر ہیں لیکن غزہ پر عائد پابندیوں کے باعث امداد کی ترسیل شدید مشکلات کا شکار ہے۔ انجلینا جولی نے کہا کہ اس ہنگامی دورے کا مقصد بھی غزہ سے مصر منتقل کیے جانے والے زخمی فلسطینیوں کی حالت اور امداد سامان کی ترسیل میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لینا اور انھیں حل کرنا ہے۔ خیال رہے کہ اگرچہ اکتوبر سے غزہ میں نافذ جنگ بندی کے تحت رفح بارڈر کو دوبارہ کھولنے کی بات کی گئی تھی لیکن اب تک گذرگاہ مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکی ہے۔ دسمبر کے اوائل میں اسرائیل نے اعلان کیا تھا کہ رفح کراسنگ کو صرف غزہ چھوڑنے والوں کے لیے کھولا جائے گا، جس کی مصر نے فوری طور پر تردید کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس اقدام کی منظوری نہیں دی گئی۔ انجلینا جولی ہالی ووڈ کی سب سے نمایاں شخصیات میں شمار ہوتی ہیں جو اقوام متحدہ کے پناہ گزین ادارے (یو این ایچ آر سی) کی خصوصی ایلچی کے طور پر 20 سال سے زائد عرصے تک خدمات انجام دے چکی ہیں۔ انھوں نے 2022 کے اختتام پر اس عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ مستقبل میں وسیع تر انسانی مسائل پر آزادانہ طور پر کام کرنا چاہتی ہیں۔

انجلینا جولی رفح کوریڈور پر ریڈ کریسنٹ کے رضا کاروں سے ملاقات کرتے ہوئے

> انجلینا جولی نے کہا کہ اس ہنگامی دورے کا مقصد بھی غزہ سے مصر منتقل کیے جانے والے زخمی فلسطینیوں کی حالت اور امداد سامان کی ترسیل میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لینا اور انھیں حل کرنا ہے۔

پاکستان: خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ گرفتاری

خیبر پختونخوا: پاکستان کے صوبے خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلی سہیل آفریدی کے خلاف ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات اور ساکھ متاثر کرنے کا کیس اسلام آباد کی عدالت میں چل رہا ہے۔ عدالت نے مسلسل عدم حاضری پر ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے۔ سینئر سول جج عباس شاہ نے سہیل آفریدی کے خلاف درج مقدمے کی سماعت کی۔ سہیل آفریدی نے دورہ لاہور کے دوران غلط زبان کے استعمال پر معذرت کرلی۔ عدالت نے سہیل آفریدی کو گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دے دیا اور کیس کی مزید سماعت سترہ جنوری تک ملتوی کردی۔

رام اللہ کے شمال میں صہیونی آبادکاروں کا فلسطینی گھر پر وحشیانہ حملہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کے حمایت یافتہ صہیونی آبادکاروں نے شمالی رام اللہ کے نزدیک سنجل میں ایک فلسطینی گھر پر وحشیانہ حملہ کیا، جس کے نتیجے میں گھر میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی گئی۔

مقامی ذرائع کے مطابق ایک گروہ نے شہری نائف عبدالنبی شبانہ کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ یہ گاؤں رام اللہ کے شمال پر واقع ہے۔ آبادکاروں نے ایک کھڑکی توڑی، حفاظتی لوہے کی جالی کاٹ دی، گھر کے اندر موجود اشیاء کو بکھیر دیا اور شدید تباہی مچائی، اس کے ساتھ ساتھ متعدد قیمتی املاک بھی چرائی گئیں۔

یہ حملہ سنجل پر مسلسل صہیونی حملوں کے سلسلے کا حصہ ہے، جس میں فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک پر قابض اسرائیلی آبادکاروں سے وابستہ صہیونی آبادکاروں کے مظالم میں واضح اضافہ دیکھا جارہا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے صہیونی آبادکاروں کی مقامی علاقوں پر دھاوا بولا جارہا ہے، جو اکثر مسلح صہیونی تنظیموں کی حرکات اور قابض اسرائیل کی براہِ راست حفاظت کے ساتھ جڑا ہوتا ہے، جس سے فلسطینی عوام کی جانیں شدید خطرے میں ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023ء میں غزہ پر قابض اسرائیل کی جنگ کے آغاز سے غرب اردن میں 1102 فلسطینی شہید اور 9034 دیگر زخمی ہو چکے ہیں، جن میں صہیونی فورسز کے حملے اور آبادکاروں کی کارروائیاں شامل ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی جنوبی شام میں دراندازی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز جنوبی شام کے علاقے القنیطرہ کے دیہی علاقے میں بلدہ بیر عجم کے داخلی راستے سے بلدہ بریقہ کی سمت دراندازی کی۔

شامی خبر رساں ایجنسی کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کی ایک یونٹ جس میں آٹھ فوجی گاڑیاں جن میں چار ہائی لکس گاڑیاں اور چار ہمر گاڑیاں شامل تھیں آج علی الصبح جنوبی القنیطرہ کے دیہی علاقے میں واقع بلدہ بریقہ میں داخل ہوئی۔

ایجنسی نے بتایا کہ دو ہمر اور دو ہائی لکس گاڑیاں بلدہ بریقہ سے قدیم بلدہ بریقہ کی طرف بڑھیں، تاہم اس دوران کسی قسم کی چیک پوسٹ قائم نہیں کی گئی۔

اس سے ایک روز قبل بھی قابض اسرائیلی افواج کی ایک یونٹ، جس میں دو ہائی لکس گاڑیاں شامل تھیں، العدنانیہ کے مقام سے بلدہ ام العظام کی جانب بڑھی، بعد ازاں القنیطرہ کے شمالی دیہی علاقے میں واقع بلدہ رویحینہ کی سمت پیش قدمی کی اور کچھ ہی دیر بعد واپس لوٹ گئی۔

اسی طرح ہفتے کی شام قابض اسرائیلی فوج کی ایک اور یونٹ نے درعا گورنری کے مغربی علاقے حوض الیرموک میں واقع متروک فوجی مقام سریہ جملہ کی سمت بھی دراندازی کی۔

قابض اسرائیل مسلسل سنہ 1974ء کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی شام کے مختلف علاقوں میں دراندازیاں کر رہا ہے۔ تقریباً روزانہ کی بنیاد پر قابض اسرائیلی فوج شامی سرزمین بالخصوص القنیطرہ کے دیہی علاقوں میں داخل ہوتی ہیں، شہریوں کو گرفتار کرتی ہیں، چیک پوسٹیں قائم کر کے راہگیروں کی تلاشی اور پوچھ گچھ کرتی ہیں اور زرعی زمینوں کو تباہ کرتی ہیں۔

شام مسلسل مطالبہ کر رہا ہے کہ قابض اسرائیل اس کی سرزمین سے فوری طور پر نکل جائے، اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ جنوبی شام میں قابض اسرائیل کے تمام اقدامات باطل اور کالعدم ہیں اور بین الاقوامی قانون کے مطابق ان کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، جب کہ عالمی برادری سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرے اور قابض اسرائیلی سفاکیت کو روکے۔

واضح رہے کہ سنہ 1967ء سے قابض اسرائیل شام کی گولان کی پہاڑیوں کے بیشتر حصے پر قابض ہے، اور گزشتہ برس کے آخر میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سنہ 1974ء کے معاہدے کے خاتمے کا اعلان کیا، شامی بفرزون پر قبضہ کیا اور اس سے باہر بھی اپنی فوجی موجودگی کو وسعت دی۔

غزہ میں میں محکمہ صحت کے حکام کی دلپٹو سپائروسس' کے مریض کے پھیلنے کی افواہوں کی تردید

غزہ: غزہ میں فلسطینی وزارت صحت نے لیپٹو سپائروسس نامی مرض کے کسی بھی تصدیق شدہ مریض کی موجودگی کی سختی سے تردید کی ہے، اگرچہ گذشتہ دنوں غزہ میں چند مشتبہ کیسز سامنے آئے تھے تاہم ان کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ وزارت صحت نے ہفتے کے روز جاری اپنے بیان میں واضح کیا کہ غزہ میں وبائی صورتحال کی مسلسل نگرانی کے دوران لیپٹو سپائروسس کے شبہے میں چند کیسز کی نشاندہی کی گئی تھی، جن سے منظور شدہ طبی پروٹوکول کے مطابق نمونے حاصل کیے گئے اور انہیں غزہ سے باہر خصوصی لیبارٹریوں میں جانچ کے لیے بھجوایا گیا۔ بیان میں بتایا گیا کہ تمام لیبارٹری ٹیسٹ کے نتائج منفی آئے ہیں اور اب تک غزہ میں اس مرض کا کوئی بھی مصدقہ کیس درج نہیں کیا گیا، جب کہ اس حوالے سے پھیلائی جانے والی خبروں کو قطعی طور پر بے بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ وزارت صحت نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی وبائی پھیلاؤ کے اعلان کی واحد مجاز اتھارٹی وزارت صحت ہے، اور طبی اداروں اور ذرائع ابلاغ سے مطالبہ کیا کہ وہ معلومات کی اشاعت میں ذمہ داری اور درستگی کو یقینی بنائیں۔ وزارت نے عوام کو یقین دہانی کرائی کہ حفاظتی طب کے عملے چوبیس گھنٹے صحت کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور کسی بھی نئی پیش رفت سے عوام کو صرف سرکاری ذرائع کے ذریعے آگاہ کیا جائے گا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

--شرح نما--

میں نے بھی دیکھنے کی حد کر دی
وہ بھی تصویر سے نکل آیا

• پروفیسر شہپر رسول

• امیر میدی، برمنگھم۔ برطانیہ

تشریح:

پروفیسر شہپر رسول نے مذکورہ شعر میں محض دو مصرعوں میں ایک ایسا تجربہ پیش کیا گیا ہے جو ظاہری حقیقت اور باطنی کیفیت کے درمیان پل بناتا ہے۔ شاعر کے لفظوں میں جو سادگی دکھائی دیتی ہے، وہ دراصل ایک گہری اور تہہ دار معنویت سے بھرپور ہے۔ بظاہر یہ شعر عشق کے روایتی سلسلے میں شامل معلوم ہوتا ہے، لیکن اس کی ساخت، کیفیت اور تاثر اسے محض عاشق و معشوق کے تذکرے تک محدود نہیں رہنے دیتے بلکہ یہ انسانی ادراک، احساس کی شدت اور تخیل کی تخلیقی قوت پر بھی دلیل بن جاتا ہے۔

شعر کا پہلا مصرعہ "میں نے بھی دیکھنے کی حد کر دی"، ایک ایسے عمل کی طرف اشارہ کرتا ہے جو محض جسمانی نگاہ سے نہیں بلکہ دل و دماغ کے تمام دریچوں سے انجام پاتا ہے۔ دیکھنا یہاں صرف دیکھ لینا نہیں بلکہ اس درجے تک دیکھنا ہے جہاں دیکھنے والا اپنی تمام تر بصری طاقت، ذہنی یکسوئی اور قلبی توجہ ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے۔ جب ہم کسی شے کو دیکھتے ہیں تو عموماً دیکھنے کی ایک حد ہوتی ہے، جہاں ہماری آنکھ، ذہن اور دل مزید آگے نہیں بڑھ پاتے۔ شاعر کہہ رہا ہے کہ اس نے دیکھنے کا عمل اس حد تک پہنچا دیا جہاں سے آگے دیکھنا انسانی اختیار میں نہیں رہتا۔ اس کیفیت کو ہم عشق کا کمال بھی کہہ سکتے ہیں اور روحانی واردات کی انتہا بھی۔ اس میں ایک ایسا انتساب ہے جو مکمل طور پر محبوب کے تصور، اس کے وجود اور اس کے عکس پر محیط ہو جاتا ہے۔ یہاں 'حد' لفظ تہہ داری رکھتا ہے۔ ایک طرف یہ عاشق کی کوشش کی انتہا کی علامت ہے، تو دوسری طرف یہ اس بات کا اعلان بھی ہے کہ عاشق نے اس سفر میں اپنی ساری قوت، اپنی پوری توجہ اور اپنی کل توانائی لگا دی ہے۔

اس مصرعے میں ایک داخلی اضطراب بھی ہے اور ایک سکوت بھی۔ اضطراب اس لیے کہ عاشق تلاش، جستجو اور طلب کی انتہاؤں تک جا پہنچا ہے؛ سکوت اس لیے کہ یہ وہ مقام ہے جہاں انسان ہر تگ و دو کے بعد ایک بے حرکتی، ایک خاموشی اور ایک انتظار کی حالت میں آ جاتا ہے۔ اس مقام پر عاشق محسوس کرتا ہے کہ اب آگے بڑھنے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی، اب جو کچھ ہونا ہے وہ محبوب کے اختیار میں ہے۔ اس مقام پر دیکھنا ایک عمل نہیں رہتا بلکہ ایک کیفیت بن جاتا ہے، ایک حالتِ انتظار، ایک منتظر دعا، ایک تھمے ہوئے وقت کی طرح کا احساس۔

دوسرے مصرعے میں شاعر اس کیفیت کا نتیجہ بیان کرتا ہے: "وہ بھی تصویر سے نکل آیا"۔ یہ مصرعہ بظاہر تصوراتی لگتا ہے، لیکن شاعری کی دنیا میں حقیقت اور تصور کے درمیان فاصلے اکثر گھل جایا کرتے ہیں۔ یہاں "تصویر" محبوب کا عکس بھی ہے، اس کی یاد بھی، اس کی غیر موجودگی کا استعارہ بھی، اور اس کی ہستی کا وہ پرتو بھی جو عاشق کے دل میں بستا ہے۔ تصویر سے نکل آنا یہ بتاتا ہے کہ محبوب وہ پردہ، وہ فاصلہ، وہ عدمیت چھوڑ کر سامنے آ گیا ہے جو اسے عاشق سے دور رکھے ہوئے تھی۔ یہ ممکن ہے کہ محبوب واقعی سامنے آ گیا ہو، لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ محبوب تصور میں اس حد تک مجسم ہو گیا ہو کہ عاشق کو اس کی موجودگی ایک حقیقی تجربے کی صورت میں محسوس ہونے لگے۔

یہاں اس بات کی اہمیت کم ہے کہ محبوب واقعی آیا یا نہیں؛ اصل اہمیت اس کیفیت کی ہے جس میں عاشق نے محبوب کو اپنی حسیات میں اس قدر سمیٹ لیا ہے کہ وہ محسوس ہونے لگا ہے۔ حقیقت اور تصور کے درمیان جو لکیر ہے وہ دھندلی پڑ گئی ہے اور عاشق کی نگاہ نے اپنے تخیل کی طاقت سے محبوب کو زندہ حقیقت بنا دیا ہے۔ یہ کیفیت ادب میں، خاص طور پر غزل میں، بارہا سامنے آتی ہے، مگر یہاں اس کا بیان اس قدر سادگی کے ساتھ کیا گیا ہے کہ قاری اسے پڑھتے ہی اس تجربے کا شریک ہو جاتا ہے۔ "تصویر سے نکل آنا" ایک معجزہ بھی ہے اور ایک نفسیاتی حقیقت بھی۔ عشق کی شدت انسان کے ذہن میں ایسی تصویریں بناتی ہے جو بعد میں احساس کی دنیا میں وجود اختیار کر لیتی ہیں۔ انسانی ذہن اکثر ایسی حقیقتیں تراشتا ہے جو بظاہر ممکن نہیں ہوتیں مگر احساس کے دائرے میں مکمل طور پر موجود ہوتی ہیں۔

یہ شعر اپنے اندر ایک مکالمہ رکھتا ہے، مگر یہ مکالمہ زبان سے نہیں بلکہ کیفیت سے قائم ہوتا ہے۔ عاشق نے اپنی حد کر دی، اور اس کے جواب میں محبوب کی طرف سے ایک ردِعمل ظاہر ہوا۔ گویا محبوب بھی خاموشی میں اس کیفیت کا شریک تھا۔ یہ کیفیت بند دروازوں کے پار ہونے والی گفتگو جیسی ہے، جس میں آواز نہیں، مگر احساس کی لہریں ایک وجود سے دوسرے وجود تک پہنچتی رہتی ہیں۔ شعر میں ایک باہمی تعلق موجود ہے، جس میں کوئی شکوہ نہیں، کوئی اصرار نہیں، صرف ایک کیفیت کی ترسیل ہے۔ عشق میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عاشق کی شدت، اس کی دیوانگی، اس کی وارفتگی خود محبوب کے لیے کشش کا سامان بن جاتی ہے۔ یہاں محبوب کا تصویر سے نکل آنا اسی کشش، اسی مقناطیسی کیفیت کا نتیجہ سمجھا جا سکتا ہے۔

اگر اس شعر کو نفسیاتی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو یہ اس انسانی تجربے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جہاں ذہن اپنے تصور کو حقیقت کی صورت پہنا دیتا ہے۔ محبت، تڑپ، خواہش اور یاد جیسے جذبات کے زیرِ اثر انسان کا ذہن ایک ایسا ماحول تخلیق کر لیتا ہے جس میں اس کی تمنا کی شے یا شخص ایک وجودی تجربہ بن جاتا ہے۔ لیکن شعر اس کیفیت کو محض ذہنی عمل کے طور پر محدود نہیں کرتا بلکہ اسے ایک جمالیاتی تجربے میں بدل دیتا ہے۔ اس جمالیاتی تجربے میں محبوب کی تصویر سے نکل کر سامنے آنا ایک تخلیقی صداقت کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

اس شعر کا ایک پہلو روحانیت سے بھی وابستہ ہے۔ روحانی ادب میں وارداتِ قلب اور کشف و وجدان جیسے تجربات بیان کیے جاتے ہیں جن میں دیکھنے والا اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں اسے وہ نظر آتا ہے جو عام نگاہ سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ یہاں بھی عاشق کی نگاہ میں ایک ایسی تبدیلی آئی محسوس ہوتی ہے کہ اس نے اپنے محبوب کے وجود کو نئی طرح سے دیکھا، یا یوں کہیے کہ اسے محبوب کی موجودگی کی ایک نئی صورت نصیب ہوئی۔ یہ صورت ظاہری بھی ہو سکتی ہے اور باطنی بھی۔ اس لیے یہ شعر عشقیہ تجربے اور روحانی واردات، دونوں سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔ چونکہ شاعری میں خیال اور احساس دونوں بیک وقت رواں رہتے ہیں، اس لیے یہ شعر ایک تجربے کی کہانی سنانے کے ساتھ ساتھ قاری کے اندر اس تجربے کا عکس بھی جگاتا ہے۔ شعر میں کوئی پیچیدہ لفظ نہیں، کوئی نامانوس ترکیب نہیں، لیکن کیفیت کی پیچیدگی اور گہرائی قاری کو اپنے اندر کھینچ لیتی ہے۔ یہی کیفیت اس شعر کو منفرد بناتی ہے کہ یہ سادہ زبان میں ایک غیر معمولی تجربہ رکھتا ہے۔ یہاں احساسات اپنی حدوں تک پہنچتے ہیں، اور جب انسان اپنی حدوں پر پہنچ جائے تو کائنات بھی جواب دینے لگتی ہے۔ شاعر اسی لمحے کو بیان کر رہا ہے۔

یوں یہ شعر بظاہر ایک افسانوی تجربہ معلوم ہوتا ہے مگر دراصل یہ احساس اور ادراک کی اس سطح کا بیان ہے جہاں انسانی وجود تصور اور حقیقت کی درمیانی سرحدوں کو پار کر جاتا ہے۔ اس سرحد پر کھڑے ہو کر شاعر نے ایک ایسا منظر دیکھا ہے جسے وہ الفاظ میں منتقل کر رہا ہے۔ یہ منظر قاری پر بھی اثر ڈالتا ہے اور اسے سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کیا کبھی اس نے بھی کسی چیز کو اتنی شدت سے دیکھا ہو کہ وہ حقیقت بن کر سامنے آ جائے۔

یہ شعر ایک مکمل واقعہ ہے، ایک احساس کی سوانح ہے، ایک مکالمہ ہے، اور ایک معجزہ بھی۔ عشق کی دنیا میں معجزے عام ہیں، اور شاید اسی لیے یہ شعر پڑھنے والا اسے ناممکن نہیں سمجھتا، بلکہ دل میں کہیں محسوس کرتا ہے کہ ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ شاعر نے اپنی کوشش کی، محبوب نے وجود عطا کیا، اور دونوں کے درمیان جو فاصلہ تھا، وہ مٹ گیا۔ یہی عشق کا سب سے حسین لمحہ ہے، جہاں دیکھنا عبادت بن جاتا ہے اور محبوب کا تصور حقیقت۔ ☆☆

---دو شاعر ایک زمین---

غزل

• ساحر لدھیانوی

تنگ آ چکے ہیں کشمکش زندگی سے ہم
ٹھکرا نہ دیں جہاں کو کہیں بے دلی سے ہم
مایوسئ مآل محبت نہ پوچھیے
اپنوں سے پیش آئے ہیں بیگانگی سے ہم
لو آج ہم نے توڑ دیا رشتۂ امید
لو اب کبھی گلہ نہ کریں گے کسی سے ہم
ابھریں گے ایک بار ابھی دل کے ولولے
گو دب گئے ہیں بار غم زندگی سے ہم
گر زندگی میں مل گئے پھر اتفاق سے
پوچھیں گے اپنا حال تری بے بسی سے ہم
اللہ رے فریب مشیت کہ آج تک
دنیا کے ظلم سہتے رہے خامشی سے ہم
☆

غزل

• گلزار۔ ممبئی، انڈیا

جب سے قریب ہو کے چلے زندگی سے ہم
خود اپنے آئینے کو لگے اجنبی سے ہم
وہ کون ہے جو پاس بھی ہے اور دور بھی
ہر لمحہ مانگتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
احساس یہ بھی کم نہیں جینے کے واسطے
ہر درد جی رہے ہیں تمہاری خوشی سے ہم
کچھ دور چل کے راستے سب ایک سے لگے
ملنے گئے کسی سے مل آئے کسی سے ہم
کس موڑ پر حیات نے پہنچا دیا ہمیں!!
ناراض ہیں غموں سے نہ خوش ہیں خوشی سے ہم
آنکھوں کو دے کے روشنی گل کر دیئے چراغ
تنگ آ چکے ہیں وقت کی اس دل لگی سے ہم
اچھے برے کے فرق نے بستی اجاڑ دی
مجبور ہو کے ملنے لگے ہر کسی سے ہم

مظفر حنفی کی زندۂ جاوید شاعری

• سراج زیبائی۔ شیموگہ، کرناٹک

یہ اردو زبان و ادب کی خوش قسمتی ہے کہ اسے مظفر حنفی جیسا صاحب طرز شاعر، پر مغز نثر نگار اور ایک اعلیٰ دانشور میسر آیا۔ ابتدا ہی سے ہماری اردو دنیا نے انھیں اپنی آنکھوں میں بٹھایا، اپنایا اور اپنا سرمایہ تسلیم کیا۔ نثر ہو کہ شاعری موصوف کا ادب میں ایک ایسا بڑا نام ہے جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ کیوں کہ انہوں نے شعر و ادب کو بے حد ثروت مند بنایا۔ حضرت مظفر حنفی اردو دنیا کے ان مایہ ناز شاعروں اور دانشوروں میں سے ایک ہیں جنھوں نے عصری حسیت اور نئی جہت کے حوالے سے اپنے شعری سفر کی راہیں ہموار کیں۔ آج موصوف کی شاعری کی گونج پوری اردو بستیوں میں سنائی دیتی ہے۔ یہ اس لئے کہ ان کی شاعری تخیل کا اعلیٰ نمونہ ہوتی ہے۔ ان کی شعری کائنات میں تلاش و جستجو کے محرکات جا بجا دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کیوں کہ ان کی شاعری اپنی گہری فکر، مشقت اور پیہم ذہنی ریاضت سے نمو پاتی ہے۔ مظفر صاحب نے اپنے لمبے شعری سفر میں نئے خوابوں کے خوبصورت موسم بھی دیکھے ہیں اور خوابوں کی شکستگی بھی دیکھی ہے۔

مظفر حنفی کی شعری سرشت اور لفظیات سے ان کا حسن سلوک اور خوبصورت برتاؤ سے جو شعری توانائی پیدا ہوئی وہ ہمارے ذہن و روح کو سرشار کرتی رہی اور ایک طلسماتی فضا پیدا کرتی رہی۔ موصوف کی مقبولیت کی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے اپنی آخری سانس تک بھی بدلتے موسموں کی آہٹوں کی شاعری کی اور نئے اسلوب اور نئے لہجے کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ چاہے غزل ہو کہ نظم اظہار کی جدت اور بحروں کے خوبصورت انتخاب پر خاطر خواہ محنت کی۔ جبھی تو ان کی شاعری کا گداز اور نغمگی سماعت کو فوراً متاثر کرتی ہے۔ ان کی غزلوں کی ہیئت بڑی پر کشش ہوتی ہے جو ہر اعتبار سے مکمل اور پر اثر لگتی ہے۔

شاعر جب دنیا کے کرب و الم سے دوچار ہوتا ہے تو زندگی اور دنیا کے مسئلوں کو عکس ریز کرتا ہے۔ ان کی ہر شعری تخلیق از خود اپنے سخن کا تعارف کراتی ہے۔ محبت قطرۂ شبنم کی طرح نازک و لطیف اور زود حس ہوتی ہے۔ محبت کی لپٹیں انسان کے وجود کو سرشار و شرابور کر دیتی ہیں۔ لیکن مظفر صاحب نے اپنی شاعری میں محبت کا ذکر اس طرح کیا ہے کہ

اب سوچتے بیٹھا ہوں کہ مصرف مرا کیا ہے
مجبور محبت ہوں نہ پابند وفا ہوں

ہمارے اکثر شعراء اپنی عام ڈگر سے ہٹ کر نئے الفاظ اور نئے استعاروں کے استعمال سے اپنی شاعری میں ایک نئی دنیا آباد کرنا چاہتے ہیں بالکل غالب کی طرح کہ:

بقدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیئے وسعت مرے بیاں کے لئے

نئے عہد کے جدید شعراء نے بھی نئی لفظیات کے استعمال سے اپنی شاعری میں معنی و مفاہیم کی ایک نئی اور انوکھی کائنات کے در وا کئے ہیں۔ زندگی کی سچائی اور معنی خیزی کا ندرت آمیز اظہار کیا ہے۔ اس کے لئے نہ جانے شاعر کو کتنی راتیں آنکھوں میں کاٹنی پڑی ہوں گی۔ جیسا کہ خود مظفر صاحب نے کہا تھا کہ:

اس کھردری غزل کو نہ یوں منہ بنا کے دیکھ
کس حال میں لکھی ہے مرے پاس آ کے دیکھ

ہمارے اکثر شعراء خود کو دوہرانے کے سوا اور کچھ نہیں کرتے جب کہ موصوف کے ہاں اپنے لسانی تجربوں کا بیان ملتا ہے جو بہت ہی دلچسپ اور پر لطف ہوتا ہے۔ اس حوالے سے ان کے کچھ شعر دیکھیں۔

بچپن میں آکاش کو چھوتا سا لگتا تھا
اس پیپل کی شاخیں اب کتنی نیچی ہیں
شاید کبھی بچپن میں کہیں ساتھ رہا ہے
آئینے میں اک شکل کو پہچان رہا ہوں
یوں پلک پر جگمگاتا دو گھڑی کا عیش ہے
روشنی بن کر مرے اندر ہی اندر پھیل جا

یہ اشعار مظفر صاحب کے ہمہ جہت ہونے کی دلالت پیش کرتے ہیں۔ ان شعروں میں موصوف اپنے مخصوص لہجے کو بازیاب کرنے کی تگ و دو میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے یہاں دو طرح کے خدوخال نمایاں نظر آتے ہیں۔ ایک روایت کے مثبت پہلوؤں کی پاسداری اور دوسرے عصر حاضر کی تیز نگاہی۔ ان کے یہ مزید اشعار ملاحظہ ہوں جن میں احساس کی تازگی اور فکر کی توانائی موجود ملتی ہے۔

سنتا ہوں کہ تجھ کو ہی زمانے سے گلہ ہے
مجھ کو بھی یہ دنیا نہیں راس آئی ادھر آ
روتی ہوئی اک بھیڑ مرے گرد کھڑی تھی
شاید یہ تماشہ مرے ہنسنے کے لئے تھا
کانٹے بونے والا سچ مچ تو بھی کتنا بھولا ہے
جیسے راہی رک جائیں گے تیرے کانٹے بونے سے
اس نیچ کو یاد فرمایا یقیناً "
جسم میں آیا ہوا ہے زلزلہ سا

پروفیسر مظفر صاحب کی ایسی ہی خوبصورت شاعری کو پڑھ کر پروفیسر محمد حسن نے بہت پہلے فرمایا تھا "نئے شاعروں میں مظفر حنفی نے ندرت اظہار اور ادبی سنجیدگی میں پر وقار توازن برقرار رکھا ہے"۔ موصوف محض فاعلاتن فعلن کے چکر میں نہیں پڑتے بلکہ تغزل شعریت اور زبان و بیان کی چاشنی ہی ان کا بنیادی وصف رہا۔

درج ذیل اشعار میں شاعر نے حیات و کائنات کے مختلف زاویوں کو پیش کرتے ہوئے ہر فرد کی ذہنی کشمکش کی عکاسی بھی نہایت عمدہ طریقے سے کی ہے۔ ان شعروں میں عہد حاضر کا کرب پوری شدت و مد اور اظہار کی پوری تمکنت کے ساتھ جلوہ ریز ہوا ہے۔

> مظفر حنفی کی شعری سرشت اور لفظیات سے ان کا حسن سلوک اور خوبصورت برتاؤ سے جو شعری توانائی پیدا ہوئی وہ ہمارے ذہن و روح کو سرشار کرتی رہی اور ایک طلسماتی فضا پیدا کرتی رہی۔ موصوف کی مقبولیت کی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے اپنی آخری سانس تک بھی بدلتے موسموں کی آہٹوں کی شاعری کی اور نئے اسلوب اور نئے لہجے کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔

مجھ سے مت بولو میں آج بھرا بیٹھا ہوں
سگریٹ کے دونوں پیکٹ بالکل خالی ہیں
کانٹوں میں رکھ کے پھول ہوا میں اڑا کے خاک
کرتا ہے سو طرح سے اشارے مجھے کوئی
غموں پر مسکرا لیتے ہیں لیکن مسکرا کر ہم
خود اپنی ہی نظر میں چور سے معلوم ہوتے ہیں
غیروں کی داستاں میں اثر کیسے لاؤ گے
کچھ اپنے تجربوں کی حکایت رقم کرو

حضرت مظفر کے شعروں میں کبھی لایعنی باتیں ہم نے نہیں دیکھیں۔ جو کچھ ان کا ذہن سوچتا ہے اسے وہ اپنے عصری لب و لہجے میں بیان کر دیتے ہیں بقول خود

ہمیشہ سے وہی کہتے ہیں جو محسوس کرتے ہیں
مظفر شاعری میں ہم سے عیاری نہیں ہوتی

اردو زبان و ادب کے نامور نقاد پروفیسر گوپی چند نارنگ مظفر صاحب کی شاعری کی بابت فرماتے ہیں "ڈاکٹر حنفی کے اکثر اشعار میں ایک خاص نوع کی واقعاتی فضا پائی جاتی ہے۔ آپ ہمارے دور کے ان چند شاعروں میں سے ہیں جن کی لفظیات کا دائرہ خاصا وسیع ہے۔ آپ ان تخلیق کاروں میں سے ہیں جنھوں نے وادئ شعر میں اپنا سفر سینے کے بل طے کیا ہے"

پروفیسر گوپی چند نارنگ اردو زبان و ادب کے حامی ہی نہیں بلکہ اردو کو جینے کا سلیقہ اور سوچنے کا طریقہ مانتے تھے۔ اردو زبان کو پروفیسر مظفر حنفی نے بھی ایک طرز زندگی کی طرح برتا اور تادم زیست اسی زبان کے لئے زندہ رہے۔ کہتے ہیں

ہماری تو عبادت میں ہے داخل
غزل کہنا کسی کو یاد کرنا
ہم بھی غزلیں پیش کریں گے اس دنیا دیوانی کو
جس نے پہلے دل نوچا ہے پھر چوما پیشانی کو

آپ کی شاعری میں نئی لفظیات کے ساتھ شاعر کا حسن سلوک بہت ہی نرالا نظر آتا ہے۔ کہنے کو ویسے حنفی صاحب ایک بسیار گو شاعر تھے لیکن پھر بھی نئی سوچوں کے ساتھ بعض دفعہ ادب کے افق پر طلوع ہوتے ہوئے اشعار قاری کو دے جاتے تھے جو حسن اور تزئین کاری کی وجہ سے ہمارے دلوں میں نقش ہو جاتے تھے۔

ڈاکٹر مظفر صاحب اردو دنیا میں سب کے چہیتے شاعر و ادیب تھے۔ سارے ہی محبان اردو انھیں آنکھوں میں بٹھاتے تھے۔ نامور شاعر و نقاد جناب پروفیسر شمیم حنفی نے مظفر صاحب کی جدائی کے غم کا اظہار اس طرح کیا "پروفیسر مظفر حنفی کا چلا جانا میرے لئے ایک بڑا ذاتی سانحہ ہے۔ وہ ایک غیرت مند انسان تھے۔ ان کا ذہن بہت خلاق تھا۔ انھیں عزت نفس کا احساس رہتا تھا۔ مظفر صاحب کی خوبی یہ تھی کہ وہ نئی نئی زمینوں میں بہت عمدہ شعر کہتے تھے"

ان کی شاعری میں جو استعاراتی پیکر ہیں جو معنی میں امکانات کے کئی در وا کرتے ہیں۔ ان کی غزلوں کا وصف اس کا سہل ہونا ہے۔ انہوں نے روایتی راہ سے ہٹ کر اپنا راستہ خود بنایا اور زندگی کی مسلمہ حقیقتوں کے ساتھ عصری زندگی کے اہم مسائل کو بھی اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔

درج ذیل اشعار اس کی دلالت کرتے ہیں

خوشبوئیں سر پیٹ رہی ہیں
کھڑکی کھولو کھڑکی کھولو
اے مظفر اس گھنی کالی گھٹا کو کیا کہیں
جو سرابوں کی طرح پانی کو ترسائے ہمیں
ختم ہونے کو نہیں آتا ہمارا ٹوٹنا
ڈوبنے والا ستارا دیکھتا جائے ہمیں
سنگ ریزوں کا بھی حق ہے تجھ پر
خون اے آبلہ پا دیتا جا
مت پوچھیے کہ راہ میں بھٹکا کہاں کہاں
روشن ہیں میرے نقش کف پا کہاں کہاں

معروف نقاد پروفیسر شمس الرحمن فاروقی نے مظفر صاحب کی شاعری سے متاثر ہو کر فرمایا تھا "مظفر حنفی نے شگفتہ زمینوں میں رواں دواں شعر کہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے نئے نئے ردیف قافیے کا ایک فوارہ ہے جو ابلتا جا رہا ہے۔ ایک ہی بات کو کئی طرح کہنے کا ڈھنگ آپ کو بخوبی آتا ہے۔"

ڈاکٹر مظفر حنفی کی کئی شعری و نثری تصانیف شائع ہو کر اردو بستیوں میں کافی مقبول ہوئیں۔ ان میں سے پانی کی زبان، دیپک راگ، طلسم حرف، کھل جا سم سم، یا اخی، آگ مصروف ہے اور افسانوی مجموعوں میں دو غنڈے، اینٹ کا جواب، دیدۂ حیران وغیرہا قابل ذکر ہیں۔ ساتھ ہی کئی تنقیدی کتابوں کے علاوہ وضاحتی کتابیات' کی کئی جلدیں بھی منظر عام پر آئیں۔ ان کے مرتبین پروفیسر گوپی چند نارنگ اور پروفیسر مظفر حنفی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے لائق و فائق فرزند انجینئر فیروز مظفر نے اپنے والد ماجد کی مجموعی شاعری کی ایک دیدہ زیب کلیات شائع کی ہے۔ علاوہ ازیں مظفر صاحب پر کئی تصانیف کے علاوہ ادبی خطوط کا مجموعہ بھی زیر طباعت ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی رحلت پر مشہور و مقبول شاعر منور رانا نے اپنی بھیگی آنکھوں سے مظفر حنفی کی روح کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا "ڈاکٹر مظفر حنفی میرے بڑے بھائی کی طرح تھے۔ خدا بخشے بڑے قلندر صفت انسان تھے۔ ہر وقت سرمستی کا عالم رہتا تھا۔ انہوں نے میری پرورش کی میری صحیح تربیت کی۔ دکھ سکھ میں میرا ساتھ دیا۔ اللہ پاک انھیں غریق رحمت کرے

ڈاکٹر صاحب کی رفعت و سربلندی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہمارے متعدد محسنین ادب نے صاحب موصوف کی شاعری کی بھرپور سراہنا کی ہے۔ اردو کے بلند قامت نقاد پروفیسر خلیل الرحمان اعظمی نے مظفر صاحب کی شاعری سے متاثر ہو کر کہا تھا "مظفر حنفی ان شاعروں میں ہیں جنھوں نے شاعری اور فن کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا ہے اور اس کے لئے وہ ریاضت کی ہے جس کے بغیر شاعری کی انفرادیت نہیں ابھر سکتی"۔ غرض پروفیسر مظفر حنفی کا شعری سرمایہ بلاشبہ ادب کے لئے ایک اضافے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اردو کی نامور ہستیوں میں موصوف کے نام اور ادبی کارناموں پر ہمیشہ گفتگو جاری رہے گی۔ کیوں کہ اردو کی نئی بستیوں کو آباد کرنے میں انہوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔

☆☆

غزل

• زیب غوری
کراچی۔ پاکستان

اک پیلی چمکیلی چڑیا کالی آنکھ نشیلی سی
بیٹھی ہے دریا کے کنارے میری طرح اکیلی سی
جب میں نشیب رنگ و بو میں اترا اس کی یاد کے ساتھ
اوس میں بھیگی دھوپ لگی ہے نرم ہری لچکیلی سی
کس کو خبر میں کس رستے کی دھول بنوں یا پھول بنوں
کیا جانے کیا رنگ دکھائے اس کی آنکھ پہیلی سی
تیز ہوا کی دھار سے کٹ کر کیا جانے کب گر جائے
لہراتی ہے شاخ تمنا کچی بیل چنبیلی سی
کم روشن اک خواب آئینہ اک پیلا مرجھایا پھول
پس منظر کے سناٹے میں ایک ندی پتھریلی سی
☆☆☆

نظم۔ ماں باپ

• کوثر امروہی، یمنا وہار دہلی

دل سے عزت کیجئے ماں باپ کی
دل سے عظمت کیجئے ماں باپ کی
چاہے حاجت آپ کی پوری نہ ہو
پوری حاجت کیجئے ماں باپ کی
آپ چاہے کس قدر بھی ہو غریب
پھر بھی دعوتِ کیجئے ماں باپ کی
رشک ہو اہل نظر کو آپ پر
ایسی خدمت کیجئے ماں باپ کی
کہیے بیوی سے کہ ان کو تحفے دے
جب بھی دعوت کیجئے ماں باپ کی
حکم ہے اس کا کلام پاک میں
خوب وقعت کیجئے ماں باپ کی
تم سے وہ ناراض ہو جائیں اگر
پھر بھی عزت کیجئے ماں باپ کی
اچھی طرح پرورش کی آپ کی
جسقدر بھی تھی سکت ماں باپ کی
ان کا ہی تو سب سے اونچا ہے مقام
قدر کرتا ہے جگت ماں باپ کی
اس کی حصے دار ہر لڑکی بھی ہے
ہے جو بنکوں میں بچت ماں باپ کی
تم کو خوش رکھتے تھے وہ ہر حال میں
تم خوشی کی ڈالو چھت ماں باپ کی
جاؤ قبرستان میں یہ دیکھ لو
ہے اسی میں تو کھپت ماں باپ کی
کوثر امروہی کی سن کر نظم کو
فکر کر جلدی جگت ماں باپ کی

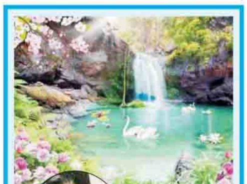

غزل

● ڈاکٹر رؤف خیر
حیدر آباد

اے بنانے والے مجھ کو جان آب و گل بنا
شاہ کار ایسا کہ آخر میوزیم کا دل بنا
میر و غالب کو نہ اپنا مرشدِ کامل بنا
بھول جا ماضی کو، اپنا حال و مستقبل بنا
لاکھ دریا میں تلاطم ہی سہی، ساحل بنا
چاند کو تو اپنے مدوجزر کا حاصل بنا
شہر میں پھیلے ہوئے ہیں چار جانب بدنظر
آنکھ میں کاجل لگا لے، گال پر اک تل بنا
یہ غلط بخشی، سفارش، پیروی کا دور ہے
لاکھ خود کو تو کسی انعام کے قابل بنا
تو نہیں ہے میری جاں مقتول ہونے کے لیے
سر جھکا کر تو نہ ظالم کو کبھی قاتل بنا
تیرے گھر پر میر و غالب مومن و اقبال ہیں
خیر ان کے ساتھ خود کو رونقِ محفل بنا

اُردو شاعری کا معتبر نام
سنجے مصرا شوق

● ضیا تقوی، لکھنؤ، انڈیا

اردو غزل کی تاریخ شاہد ہے کہ یہ صنفِ سخن مذہب و ملّت کی قید سے ہمیشہ آزاد رہی۔ اس نے ہمیشہ اپنے مداحوں، چاہنے والوں اور قدردانوں کی پشت پناہی اور پذیرائی کی ہے۔ غیر مسلم شعرا میں سکھ اور عیسائی شعراء سے زیادہ ہندو شعراء اور ادیب اُردو دُنیا میں موجود ہیں۔ اردو غزل کے اُفق پر چاند، سورج کی مانند نمایاں غیر مسلم شعرا کی فہرست کافی طویل ہے، جو عاشقانِ اُردو کی حیثیت سے اُردو ادب میں بلند اور نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ پنڈت دیا شنکر نسیم، برج نارائن چکبست، پنڈت برج موہن دتاتریا کیفی، رتن ناتھ سرشار، منشی پریم چند، منشی نول کشور، رگھوپتی سہائے فراق گورکھ پوری، ساحر لدھیانوی، جگن ناتھ آزاد، کرشن بہاری نور، جیسے بلند مرتبہ شعراء اور ادباء کی اس فہرست میں سنجے مصرا شوق نے بھی اپنی بالیدہ فکر شاعری کے ذریعے اپنا نام درج کرالیا ہے۔ شوق کی شاعری میں قدماء کی تقلید کے ساتھ ساتھ فکر کی جدت اور موضوعات کی ہمہ گیری بھی پائی جاتی ہے۔ اُن کے اشعار میں سادگی، روانی، ندرت خیال اور معنی آفرینی بہ درجہ اتم پائی جاتی ہے۔ کلام میں شائستگی اور لکھنوی رنگ صاف نظر آتا ہے۔ اُن کے اشعار میں طنز بہت مؤثر طریقے سے ملتا ہے۔

میرا اخلاق ہی ایسا ہے کہ میرے سر پر
جس کو دیکھو وہی رکھتا ہے مصیبت اپنی
کر گئی بوڑھا یہی اک آرزو
سر چھپانے کو ٹھکانہ چاہیے
ہم نے غیروں کی رعونت کا بھی شکوہ نہ کیا
تم تو اپنے ہو میاں، تم سے شکایت کیسی

حمد الٰہی اُن کے اشعار کو مزید جاذبِ نظر بنا کر ان کے حُسن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

خدا خود مرے دل کے اندر مکیں ہے
مگر مجھ کو اس کی خبر تک نہیں ہے
فقط اس سبب سے وہ پردہ نشیں ہے
کہ دیدار کی تاب ہم میں نہیں ہے

عہدِ جدید کی برق رفتار زندگی اور جلد بازی پر بھی شوق صاحب کی نگاہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

ہتھیلی پر اگانا چاہتے ہیں کھیت سرسوں کے

سنجے مصرا شوق کی شاعری میں قدیم و جدید کا خوب صورت امتزاج ہے۔ اُن کی فکر بلیغ ہے۔ امید ہے کہ ان کا تخلیقی عمل بدستور جاری رہے گا۔ قلم کی روانی میں اضافہ ہوگا۔ رباعیات کا مجموعہ منظر عام پر آئے گا اور فکر و احساس کی روشنی چہار سمت بکھرے گی۔

مرے بچّے تو اپنی عمر سے آگے نکل آئے

شاعر ہمیشہ حساس طبیعت کا مالک ہوتا ہے، وہ سماج کی غلطیوں اور بدعنوانیوں پر نہ صرف نظر رکھتا ہے بلکہ اُنھیں کلام کا موضوع بھی بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نظام مملکت پر بہت سلیقے سے طنز بھی کرتے نظر آتے ہیں۔

امن کے شہر میں یہ حکم زباں بندی کیوں
اپنا حق مانگ لے کوئی تو بغاوت کیسی
جس میں مزدور کو دو وقت کی روٹی نہ مِلے
وہ حکومت بھی اگر ہے تو حکومت کیسی

سنجے مصرا شوق وحدانیت کے قائل ہیں اور ذیل کے شعر میں اپنے عقیدے کا اظہار بڑی بے باکی سے کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

میں بنا کلمہ پڑھے بھی تو مسلماں ٹھہرا
ہاں مرے دوش پہ زنار ہے، میں جانتا ہوں

ایک شعر میں وہ اُردو ادب کی جمودی کیفیت کی جانب بڑے سلیقے سے اشارہ کرتے ہوئے اہلِ ادب کو بیدار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

میاں اردو ادب میں آج تک مردہ پرستی ہے
یہاں کے لوگ قبرستان سے باہر نہیں آتے

اس شعر میں وہ صاف لفظوں میں شکایت کرتے ہیں کہ بحرِ ادب میں لاکھوں گوہر اپنے قدردانوں کے اِنتظار میں ہیں۔ لیکن سکہ بند نقاد چند شعراء اور ادباء پر ہی قلم کی سیاہی صرف کرتے ہیں۔

سنجے مصرا شوق اچھے عروضی اور رباعیات کے ماہر ہیں۔ اُن کو اپنی اس صلاحیت پر فخر بھی ہے۔ حالانکہ اس فخر و افتخار میں خودستائی کی کیفیت بھی نظر آتی ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔

شعر کہتے ہیں بہت ٹھونک بجا کر ہم شوق
خود پہ تنقید کے پتھر نہیں اُٹھنے دیتے

شوق صاحب سے بالمُشافہ میری ملاقات ڈاکٹر منصور حسن خان کے سینٹ روز پبلک اسکول کے ایک مشاعرے میں ہوئی۔ اس سے قبل میری ان سے شناسائی نہیں تھی۔ وہ میرے چچا، شاعر و ادیب جناب عابد نظر صاحب کے اچھے شناسا ہیں۔ شوق صاحب اپنی شاعری اور پیش کش کے سبب سامعین سے داد حاصل کرنے میں کامیاب ہیں۔ گزشتہ دنوں رضوان فاروقی صاحب نے بروقت ملاقات دیگر کتابوں کے ہمراہ سنجے صاحب کی اول کتاب "رات کے بعد رات" یہ کہہ کر سونپی کہ میرا غالب پر لکھنے والوں کی کمی نہیں ہے۔ آپ اپنے دور پر لکھئے۔ آس پاس کی شخصیات کو موضوع بنایئے۔ ترجمان عصر حاضر بنئے۔ بات سمجھ میں آئی اور سنجے صاحب کے مجموعہ کو بغور پڑھا۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ کلام ایسا ہے کہ جس نے خود کو پڑھوالیا۔ مجموعہ کا عنوان بھی اُن کی نگاہِ دور اندیش کا غماز ہے۔ "رات کے بعد رات" یعنی رات کے بعد دن تو ہوتا ہے مگر سیاہی برقرار ہے، تیرگی حاوی ہے، لوگ خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، بے حسی کا عالم ہے۔

شوق صاحب کے مجموعہ کلام "رات کے بعد رات" میں ادیب و ناقد پروفیسر شارب ردولوی صاحب نے اس خصوصیت کا بھی ذکر کیا ہے، اسی کے ساتھ وہ لکھتے ہیں کہ "سنجے مصرا شوق اس نسل سے تعلّق رکھتے ہیں جو ملک کی آزادی کے بیس سال بعد پیدا ہوئی، جب سماجی حالات درست ہونے لگے تھے اور اُردو کی محافظت کا بھی وہ عالم نہیں رہ گیا تھا۔ اُردو زبان اور شاعری سے ان کے تعلّق خاطر بلکہ محبّت کا یہ عالم ہے کہ انھوں نے اس زمانے میں اُردو میں ایم اے کیا جب اُردو پر معاشی دروازے بند ہو چکے تھے۔ انھوں نے اُردو کے ساتھ فارسی میں بھی ایم اے کیا۔ یہ ان کا شوق ہی تھا کہ جو انھیں حصول علم کے لیے مختلف زبانوں کے کوچے میں لئے پھر رہا تھا۔ اس طرح وہ صرف ذولسانی نہیں بلکہ پنج لسانی ہیں کہ وہ ہندی، سنسکرت، انگریزی کا علم بھی رکھتے ہیں جو ان کی انفرادیت کی ایک پہچان ہے۔"

عنبر بہرائچی صاحب یوں رقم طراز ہیں۔ "میرا ذاتی خیال ہے کہ غزلوں کے ساتھ رباعی کے ضمن میں اردو تنقید انھیں فراموش نہیں کرے گی، میں انھیں مستقبل میں ان کی تخلیقی کاوشوں میں اور زیادہ برگ و بار لہلہانے کی بشارت دیتا ہوں"

راقم الحروف کی ذاتی رائے ہے کہ سنجے مصرا شوق کی شاعری میں قدیم و جدید کا خوب صورت امتزاج ہے۔ اُن کی فکر بلیغ ہے۔ امید ہے کہ ان کا تخلیقی عمل بدستور جاری رہے گا۔ قلم کی روانی میں اضافہ ہوگا۔ رباعیات کا مجموعہ منظر عام پر آئے گا اور فکر و احساس کی روشنی چہار سمت بکھرے گی۔

خدا کرے کہ یہ سورج کبھی غروب نہ ہو۔ ■■

تفریق ضرب تقسیم

● مشکور تماپوری، کرناٹک

ہر سال مقدّر کا
تفریق ضرب منفی
تقسیم ہوا! پھر بھی
تم لوگ نہ جانے کیوں
اک فرض گماں کر کے، دو چار جمع کر کے
بازار گلی کوچے، گل، کیک، پٹاخوں میں
اکتیس دسمبر کی اک رات مناتے ہو
اک سال گنوا کر بھی، نو سال مناتے ہو!
چپ چاپ نشہ کر کے، پھر شور مچاتے ہو
اس وقت غنیمت کو ہم بھول گئے شائد!
جی جان لگانے کی یہ چیز نہیں دنیا
ہر وقت یہاں دھوکا، اک موج ہوا جھونکا
یہ جال ہے مکڑی کا
تصویر تصور کے دن رات نہیں ہوتے
تکمیل یہاں سارے حاجات نہیں ہوتے
گر حرف ادھورے ہوں حرکات نہیں
ہوتے، جو بیت گیا چھوڑو!!
آداب سلیقے سے، اخلاص محبّت میں
اک زیر زبر بن کر، یا پیش جذم بن کر
دن رات فضیلت کے
الفاظ ادا کر کے، اذکار خدا کر کے
نقصان نفع کتنا، کل آج ہوا اپنا
شب روز اکیلے میں، تم جوڑ لیا کرنا
ابلیس کے دھوکے سے منہ موڑ لیا کرنا،
منہ موڑ لیا کرنا!!!
☆☆☆

آتشیں بلاؤز

افسانہ

● نعیم بیگ۔ لاہور، پاکستان

یہ ان دنوں کی بات ہے جب ہم چھوٹے سے قصبے کی گندی سی گلی میں کرایے کے ایک کمرے میں اپنی زندگی کے مشکل ترین دن گزار رہے تھے۔ ابا کی تیزی سے ڈھلتی عمر کو دیکھتے ہوئے اماں کو روز سمجھاتا، کہ اب اس قصبے میں یوں گزارا نہیں ہو سکے گا۔ دونوں چھوٹے جیسے تیسے کر کے اسکول جا رہے تھے۔ میں انٹر کر کے انھی سوچوں میں گم رہتا، کہ آگے کیا کروں، کیا نہ کروں؟ ابا نے پہلے مجھے فراست چوہدری کے ڈیرے پر بھجوایا۔ اس نے میری گفتگو اور میرے قد کاٹھ کو دیکھ کر کہا تھا۔ "یار! تو یہاں کیا کرے گا۔ شہر چلے جا۔ شاید کچھ بن جائے۔ یہاں میرے پاس پرانے وقتوں کے منشی کام کرتے ہیں۔ زمینوں کے کھاتے، فصل کا حساب کرنے والے کئی ایک ریٹائرڈ پٹواری کام کرتے ہیں۔ ان چلتروں میں تم کیا کرو گے؟ رلا دیں گے تجھے۔" میں اندر ہی اندر مسکرا دیا اور واپس چلا آیا۔

چوہدری فراست نے اگلے دن ابا سے بھی یہی بات کہی۔ ابا نے مجھ سے کہا۔ "تو ابھی ٹھہر جا۔ کل میں تحصیلدار کے پاس جاؤں گا۔ وہ ہے تو بڑا کائیاں، لیکن کبھی کبھی دنیا کو دِکھانے کے لئے خدا ترسی پر اتر آتا ہے۔ ایک بار مجھے اس سے بات کر لینے دو۔ اگر کام بن گیا تو ٹھیک ہے ورنہ پھر تم میری طرف سے آزاد ہو۔ پھر جیسے تمہاری ماں کہے وہ کر لینا۔"

تحصیلدار نے کئی مہینے انتظار میں رکھا، کبھی کل، کبھی پرسوں؟ یوں میں بیکاری میں سارا دن گھر میں پڑا سوتا رہتا اور رات کو چند ایک دوستوں کے ساتھ باہر نکل جاتا۔ ابا اور اماں کو معلوم تھا کہ میں یہیں قصبے کے چند لڑکوں کے ساتھ ہوں تو وہ بے فکر رہتے۔ آہستہ آہستہ مجھ میں رات کے اندھیرے میں پلنے والی علتیں پیدا ہونے لگیں۔ پہلے میں سگریٹ پیتا تھا نہ شراب، لیکن اب دونوں میں تسلسل آ گیا۔ یہ لڑکے نا جانے کہاں سے لے آتے۔ جو آتا اس کے ہاتھ میں ایک آدھ بوتل ہوتی۔ ہمارا قصبہ چونکہ انڈین باڈر کے قریب تھا، لہٰذا ہندوستانی شراب کہیں بہتر اور سستی ملتی۔ چھوٹا موٹا جرم اب میرے لئے کوئی اچنبھا نہ رہا تھا۔ یہ بات صرف رانو جانتی تھی، کیونکہ میں جب بھی نشے میں جھومتا گھر آتا تو اوپر چھت پر چلا جاتا۔ ساتھ والی چھت پر رانو کو مخصوص آواز سے جگاتا اور ہم صبح تک ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے باتیں کرتے رہتے۔ وہ اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی تھی اور میٹرک کر رہی تھی۔ وہی میرے پل پل کی ساتھی تھی، مجھے دبے لہجے میں نیک ہونے کی تلقین کرتی رہتی۔

ایک دن راہ چلتے انھی دوستوں میں سے رازی جو میرا اجگری بن چکا تھا، مجھے ملا۔ کہنے لگا۔ "قریشی ایک نیا پروجیکٹ ملا ہے۔ کام شہر میں ہے کیا تم کرو گے؟"

اندھے کو کیا چاہیے، دو آنکھیں۔ میں جھٹ سے تیار ہو گیا۔ اماں سے بات کی تو انھوں نے بے حد مخالفت کی اور صاف منع کر دیا۔ شاید انھیں میرے دوستوں کی بھنک مل چکی تھی۔ انھیں اندازہ ہو گیا تھا کہ میں کسی نوکری کی بجائے جرم کے بازار سے کچھ خریدنے شہر نکل رہا ہوں اور اگر ایک بار اس دنیا میں داخل ہو گیا تو پھر واپسی ناممکن ہوگی۔ جس رات میری اماں سے یہ بات ہوئی، اسی رات ہمارے گھر پر قیامت صغرا برپا ہو گئی۔ ابا کو کوئی نامعلوم ٹرک کچل گیا۔ ہم سب قصبے کے ہسپتال پہنچے تو ابا کو اللہ نے بچا تو لیا، لیکن ان کی دونوں ٹانگیں کچلے جانے پر کاٹنی پڑیں۔ چند ہی ہفتوں میں وہ صحت یاب ہو گئے، لیکن وہیل چیئر پر آ گئے تھے۔

یہ حادثہ اس قدر اچانک اور جان لیوا ثابت ہوا کہ اماں اُدھ موئی سی ہو گئیں۔ مجھے ذہنی طور پر بہت بڑا جھٹکا لگا تھا۔ اب بڑے بیٹے ہونے کے ناطے گھر کا سارا بوجھ مجھ پر آ گیا۔ ابا جس آڑھتی کے ہاں کام کرتے تھے اس نے مجھے بھی ایک بار آفر دی کہ ابا کا کام سنبھال لوں لیکن میرے لئے اس کام میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ میرے خیال میں سبزی منڈی میں کھڑے ہو کر سبزیوں کی نیلامی کرنے سے بہتر ہے کہ میں ایک بار خود کو ہی نیلام کر دوں اور غلام بن کر کسی امیر کبیر کے گھر بغل بچہ بن جاؤں۔ مجھے ہمیشہ اپنے ماسٹر جی کی آواز سنائی دیتی، جنھوں نے ایک بار بھری کلاس میں کہا تھا کہ دیکھ لینا! یہ منشا قریشی ایک دن بلندیوں پر ہوگا۔ کب ہوگا؟ یہ میرے سمیت کسی کو معلوم نہ تھا۔

ابا اب کبھی کبھار چھوٹے کو ساتھ لے کر سبزی منڈی چلے جاتے اور گزارے کے لئے کچھ لے آتے۔ انھیں میرے رجحانات کا علم ہو چکا تھا۔ وہ اکثر و بیشتر مجھے ڈھکے چھپے انداز میں سمجھاتے۔ ایمان اور محنت کی کمائی پر زور دیتے۔ میں فرماں بردار بیٹے کی طرح ساری باتیں سن لیتا اور دوسرے کان سے نکال دیتا۔

پھر ایک دن بیکاری سے تنگ آ کر اماں ابا سے لڑ جھگڑ کر میں شہر نکل آیا۔ رانو نے بھی مجھے روکنے کی کوشش کی لیکن بے سود۔ مشکل رستوں پر چلنا دشوار ضرور ہوتا ہے لیکن ناممکن نہیں۔ نامساعد حالات کی تندی کو عقل و خرد سے ہی روکا جا سکتا ہے۔ میرے لئے اب مزید انتظار ناممکن تھا۔ زندگی میں خوشیوں کے خود بخود در آنے کا انتظار انسان کو شکستہ کر دیتا ہے۔ میں اسی عمر میں ٹوٹ جانے کو بزدلی سمجھتا تھا۔

رازی نے چلتے ہوئے مجھے اپنے دوست فراز کا پتہ دیا تھا۔ جب اس سے رابطہ ہوا تو اس نے پہلے تو فوراً میرے رہنے کا بندوبست کر دیا۔ کچھ پیسے دیئے اور مجھے کسی پروجیکٹ کے انتظار کرنے کو کہا۔ چند دنوں بعد اس کے پیغام پر جب میں اسے ملنے گیا تو فراز نے میرا حلیہ بدل دیا اور کھڑے کھڑے مجھے ایک کامیاب کاروباری آدمی کا روپ بخش دیا۔ جیب میں ایک ہزار روپے کے نوٹوں کا پورا پیکٹ ڈالا اپنے ڈرائیور کے ساتھ ایک فائل دے کر بھجوا دیا اور کہا جیسے بھی ہو یہ کام کروا کر ہی آنا ہے۔ افسر اچھا بھلا مانس آدمی ہے۔ مان جائے گا۔ یہ تمہارا پہلا ٹسٹ کیس ہے۔ میں نے کچھ ایسی عاجزی، رکھ رکھاؤ اور سلیقے سے اس افسر سے بات کی کہ اس نے آدھے پیسوں میں کام کر دیا۔ واپسی پر جب میں نے فراز کو پچاس ہزار واپس دیئے تو اس نے کہا یہ تم رکھ لو۔ اس سے اپنے لئے زندگی کو بہتر بناؤ اور نئے پروجیکٹ کا انتظار کرو۔ سفید جرم کی دنیا میں یہ میری پہلی کامیابی تھی۔ میں کامران ہو گیا تھا۔ یہ اطمینان میرے اندر اعتماد کی مضبوط فضا قائم کرنے کی پہلی نیو تھی۔

جلد ہی نیا پروجیکٹ آ گیا۔ اس بار پروجیکٹ ڈیلیوری کا تھا۔ زیرِ زمین دنیا میں مال کی ڈیلیوری ہمیشہ خزانوں کے منہ کھول دیتی ہے۔ اس پروجیکٹ کی کامیابی نے مجھے ایک دم آسمان پر پہنچا دیا۔ فراز نے مجھے ایک کلب کی رکنیت لے دی، وہاں میں نے اپنے لئے ایک کمرہ ہمیشہ کے لئے بک کرا لیا، اور کئی ایک مہینوں کا ایڈوانس کرایہ بھی دے دیا۔ قصبے میں اماں کا اکاؤنٹ بینک میں کھول دیا اور اسکا اے ٹی ایم کارڈ لے کر چھوٹے کو دے دیا، جب وہ چاہتا پیسے نکال کر اماں کو دے دیتا۔ اماں کو بتا دیا تھا کہ مجھے نوکری مل گئی ہے۔ دو تین بار اماں نے مجھے کہا کہ وہ شہر میں میرے پاس آ کر رہنا چاہتی ہے۔ میں کسی بہانے ٹال دیتا، کیونکہ میں جب تک کوئی مناسب سا گھر نہ لے لیتا انھیں شہر لانا نہیں چاہتا تھا۔ یہاں کلب میں میرے پاس کاروباری لوگوں کی ایک دھما چوکڑی رہتی۔ ہر شخص جال لئے کسی بڑی مچھلی کے پھنس جانے کے انتظار میں ہوتا۔

میں اب شہر سے مانوس ہوتا جا رہا تھا۔ میرے حلقہ احباب میں چھوٹے بڑے سرکاری افسر، کاروباری اور سیاسی لوگ شامل ہوتے جا رہے تھے۔ ایک ماحول بنتا جا رہا تھا۔ جس میں نت نئی کال گرلز کی فراوانی لازم ہوتی۔ کاروبار چل نکلا تھا، میں نے اب پوش علاقے ہزار گز کا بڑا سا گھر لیز پر لے لیا تھا۔ جس میں سوئمنگ پول بھی تھا۔ فراز میرے طریقہ کار اور نتائج سے بالکل مطمئن تھا۔ اب ہم مل کر نت نئے کام سوچتے اور کامیاب ہو جاتے۔ ٹھیکیداروں کو ٹھیکہ دلانا ہو۔ کسی افسر کی کماؤ سیٹ پر پوسٹنگ کروانی ہو۔ پلازے، پل عمارتیں اب ہمارے اشاروں پر تعمیر ہونے لگیں۔ جہاں کہیں کوئی سرکاری زمین کا نشان ملتا تو ہم چائینہ کٹنگ سے اس پر قابض ہوتے اور چند مہینوں میں بڑی رقم نکال کر الگ ہو جاتے۔ اب بات لاکھوں سے نکل کر کروڑوں اور اربوں میں ہونے لگی تھی۔ تین سال کے اندر اندر ملک اور ملک سے باہر کئی [illegible]

اور میں نے ہانگ کانگ میں ایک ایک بڑا گھر لے لیا تھا۔ اب فرصت میں ہمارے ٹرپ انھی دو شہروں کے گرد رہتے۔ اسی دوران رازی نے بھی ہمیں جائن کر لیا تھا۔ فراز اب سول اور ملٹری افسروں اور سیاست دانوں کو کلی طور پر میرے حوالے کر چکا تھا۔ جن سے میرے تعلقات اب کنگ میکر کی حیثیت میں بن چکے تھے۔ خفیہ ہاتھوں کے ساتھ مل کر ہم اب بڑے بڑے فلاحی کاموں کے علاوہ چھوٹے سیاستدانوں کو کس طرح پاکستان کی سیاست میں لانا ہے، پر گفتگو کرتے۔ سیاسی منظر نامے اب ہماری مرضی سے بننے لگے۔ میڈیا کا ایک بڑا حصہ ہمارے ساتھ تھا، اور ہماری زندگی ارسٹوکریٹک انداز میں آگے بڑھ رہی تھی۔ ہمارے بیشتر کاروبار شرافت کا لبادہ اوڑھ کر لیگلائز ہو چکے تھے۔

عام لوگ ہمیں قانون پسند اور ایمان دار کاروباری جانتے ہیں۔ جب میں اور فراز کبھی تنہا ہوتے تو خوب ہنستے۔۔۔۔ فراز کہتا۔

"دیکھا۔۔۔ ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم ایک رنڈی کی طرح کامیاب ہیں۔"

"نہیں۔۔۔ نہیں فراز! ہم طوائفوں کے بھڑوے ہیں۔ ہم ان رنڈیوں کی منڈی میں صرف جال پھینکتے ہیں۔ جن میں چھوٹی بڑی رنڈیاں قابو میں آ جاتی ہیں۔"

ہم دونوں کے قہقہے ایک ساتھ دھوئیں اور شراب کی مہک میں گم ہو جاتے۔ ہم دونوں ابھی تک بیچلرز تھے۔ کئی ایک گرل فرینڈز نے مجھ پر ڈورے ڈالے، لیکن میرے بستر کو گرم کرنے کے باوجود مجھ پر ان کا جادو نہ چل سکا۔ رانو میرے دل میں بسی ہوئی تھی۔ اب ایک بڑے پروجیکٹ میں مصروف تھا کہ وہ ختم ہو تو میں قصبے میں جا کر اماں سے بات کروں۔

زندگی رواں تھی اور درمیان میں ابا کو ایک آدھ بار میں نے دوست کی طرف سے سرمایہ کی پیشکش کی تا کہ وہ قصبے میں ایک بڑا سا پلازہ بنا کر کرایے پر چڑھا دیں اور ساری زندگی اس بات پر خوش رہیں کہ انھوں نے بیٹے کی کمائی نہیں کھائی۔ یہ تجویز انھوں نے کمال بے اعتنائی سے ٹھکرا دی۔ وہ کہتے۔ "جن رستوں پر تم چل رہے ہو ان کا انت ویرانوں میں ہوتا ہے۔"

میں کہتا۔ "ابا! آخر ہم سب نے انھی ویرانوں میں ہی تو جانا ہے۔ لیکن جو رقم میں آپ کو دے رہا ہوں وہ تو فراز کی محنت کی اور جائز کاروباری کمائی ہے۔ اس کا بڑا کاروبار فرانس میں ہے۔ وہ آپ سے مل بھی چکا ہے۔"

لیکن ابا کے پاس وہی ایمان داری، محنت، جھوٹ اور منافقت سے پاک جائز اور حلال کمائی کا بوسیدہ تصور ہی تھا۔ اسے وہ کائناتِ کل سمجھتے تھے۔

یوں میں نے چھوٹے کو راضی کر لیا تھا کہ وہ میٹرک پاس کرتے [illegible]

ایک دن میں، فراز اور رازی ایک ساتھ مستقبل کے نئے پلان بنا رہے تھے۔ سیاست میں بڑا اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آ رہا تھا۔ نئے الیکشن سامنے آ رہے تھے۔ مجھے کچھ قریبی دوستوں سے سن گن مل چکی تھی کہ حکومت کا بستر اگول ہے اور نئی حکومت آ رہی ہے۔ رازی کہنے لگا میرے ایک قریبی دوست ہانگ کانگ مین پاکستانی سفارت خانے میں بڑے افسر لگے ہیں، وہ ممکنہ طور پر نئی حکومت کے قریب ہیں۔ میرے ذہن میں جھماکہ ہوا۔ کیوں نا ہم ایک گرینڈ پارٹی ہانگ کانگ میں رکھیں۔ سب ملکی اور غیر ملکی دوستوں کو وہیں بلاتے ہیں، جس میں اس سفارتی افسر کے چنیدہ جاننے والے پاکستان سے کچھ افسر دوستوں کو بھی بلاتے ہیں، تاکہ آنے والے دنوں میں ہمارے رابطے کامیاب رہیں۔ ادھر یہ سب طے ہوا، ادھر رازی کی ذمہ داری لگ گئی کہ وہ اس گرینڈ پارٹی یعنی ایک انٹرنیشنل سیمینار کا انتظام کرے۔ جو ہانگ کانگ کے ایک گرینڈ ہوٹل میں ہو۔ ہماری لوکل کمپنی اس کی سپانسر تھی۔ شریک سپانسر ایک امریکن کمپنی تھی جو انوسٹمنٹ کے نام پر دنیا بھر سے معصوم لوگوں کو لوٹتی تھی۔ مجھے یقین تھا اس سارے عمل میں ہم ملکی اور غیر ملکی نئے گاہکوں کی تلاش میں کامیاب ہو جائیں گے۔

جب میں ہانگ کانگ پہنچا تو میں نے فوراً اپنے گھر کے منیجر مسٹر ڈیوڈ کو بلا بھیجا جو چھٹیاں گزارنے سنگاپور گیا ہوا تھا۔ مسٹر ڈیوڈ ادھیڑ عمر کا سمجھدار منیجر تھا۔ واپس آنے سے پہلے اس نے کہا اس کے پاس کچھ نئی لڑکیاں کام کے لئے آئیں ہیں کیا وہ اپنے ساتھ لیتا آئے۔ میں نے حامی بھر لی۔ وہ اپنے ساتھ چار لڑکیاں لیتا آیا۔ باقی تینوں تو بس گزارہ ہی تھیں لیکن ایک لڑکی میرے دل کو بھا گئی۔ لامبا قد نقش کچھ کچھ ہمارے ملکوں جیسے۔ اس کا نام چاؤشی تھا۔ بہت عمدہ انگریزی اور چائنیز بولتی تھی۔ مجھے حیرت تھی کہ ہم لوگ انھیں زرد ریس کیوں کہتے ہیں وہ اچھی خاصی گوری تھی، بلکہ یوں سمجھئے جیسے ہمارے ہاں پنجابی کشمیری لڑکیاں ہوتی ہیں۔ جُٹی ٹائپ۔ اس نے بتایا کہ اس کے باپ کے جد امجد چائنیز تھے جو بعد میں سنگاپور میں سیٹل ہو گئے۔ اب ہم سنگاپورین ہیں۔

چاؤشی کلی طور پر میرے ساتھ بطور سیکرٹری اٹیچ ہو گئی۔ میں نے اس کے جسم کی تعریف کی تو خود ہی کہنے لگی وہ وہاں ڈانسر کے طور پر ایک کلب میں کام کرتی تھی اور قانونی طور پر کلب ڈانسروں اور سیکس ورکروں کو اپنی جسمانی ساخت اور بیماریوں کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ میں مسکرا دیا۔ چند ہی دنوں میں چاؤشی میرے بہت قریب آ گئی۔ مجھے اکثر اس کے اندر پاکستانی لڑکیوں جیسی عادات نظر آتیں، جو مجھے اچھی لگتیں۔

ہماری گرینڈ پارٹی کامیابی سے گذر گئی۔ رازی اور فراز نے اس بار یہ انتظام کیا تھا کہ سبھی لوگ تقریباً نئے ہوں۔ ان میں اکثر ہمیں [illegible]

ہمارے لئے یہ سب مستقبل کے شکار تھے، جنھوں نے ایک دن ہمارے جال میں پھنسنا تھا۔ اس تقریب میں رازی نے ہر اہم شخص کے ساتھ ایک نئی لڑکی سیکرٹری لگا دی تھی۔ جو حقیقت میں سب ہی سیکس ورکرز تھیں۔

پارٹی جو تین روز کے جعلی سیمینار پر مشتمل تھی اپنے اختتام کو پہنچی تو لوگوں نے گروپ فوٹوز کھنچوائے۔ یادگاری سوونیئر تقسیم ہوئے۔ سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور سب نے اپنی اپنی سہولت سے واپسی کی راہ لی۔ کامیاب فری سیمینار کے انعقاد پر بھی خوش تھے۔ چند سر کردہ لوگوں نے ہمیں پاکستان میں نئی حکومت میں کھلا راستہ دینے کا عندیہ دیا، جسے کمال شفقت سے ہماری کمپنیوں نے قبول کر لیا۔ ہم اس حد تک سوچ رہے تھے کہ شاید ہمیں نئی حکومت میں کوئی عہدہ بھی مل جائے۔ جس پر فراز اور رازی نے فوراً میرا نام لیا اور کہا یہی ہمارا پڑھا لکھا انگریزی بولنے والا انگلز ابندہ ہے۔ اگر ایسی آفر آئی تو قریشی جائے گا، ہم کاروبار سنبھال لیں گے۔

اسی اثنا میں چاؤشی ہمارے لئے شام کی ڈرنکس لیکر آ گئی۔

ہم نے کامیاب سیمینار اور روشن مستقبل لئے ٹوسٹ کیا۔ یوں شام کا جشن ہماری کامیابیوں کا جشن تھا اور جو خوف ہمارے اندر جاگ اٹھا تھا کہ نئی حکومت کے ایجنڈے کے مطابق شاید ہمیں پاکستان ہمیشہ کے لئے چھوڑنا پڑے، وہ غائب ہو چکا تھا۔ فراز کہنے لگا۔

"یہاں صرف چہرے بدلتے ہیں۔ عوام کے نصیبوں کو جگانے کے خواب دیکھائے جاتے ہیں۔ دراصل حقیقت یہی ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے سب کچھ نیا لگے گا۔ پھر وہی راگ، وہی راگنی۔ نظام کا تسلسل جاری رہے گا۔"

ہمیں اندازہ ہو چکا تھا، کہ پاکستان کا نظام ویسا ہی چل رہا ہے جیسے پہلے چلتا تھا۔ بس جب تک حالات پوری طرح قابو میں نہ آئیں ہماری واپسی کی راہ ٹھیک نہیں۔

جب پارٹی ختم ہوئی تو میں اپنے کمرے میں آ گیا۔

چاؤشی پہلے سے ہی کمرے میں موجود تھی۔ مجھے دیکھ کر کھِل اٹھی۔ صوفے پر نیم دراز ہوتے ہی چاؤشی میرے سر کو اپنی گود میں رکھ کر میرے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔ انگلیاں پھیرتے اس کے آتشیں رنگ کے بلاؤز سے جھانکتے پستان مجھے لبھانے لگے۔

یہ اس کے پیار کرنے کا مخصوص انداز تھا۔ وہ میرے بال سہلاتی جاتی اور ہنستی جاتی۔ آج اس کی ہنسی کچھ الگ سی لگی۔ بدلتے حالات میں میرے دل میں نئے خیالات آنے لگے۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں اب چاؤشی کو دل سے پسند کرنے لگا ہوں۔ جب انسان کے اندر کسی عورت کے لئے جنسی بھوک کم ہو جائے اور اسے اس عورت کی عادات اور موجودگی سے اُنس ہونے لگے، تو سمجھ لیں وہ کہیں دور آپ کے اندر سرایت کر چکی ہے۔

یکا یک دروازے کا پٹ کھلا اور پھر بند ہو گیا۔ میں نے چاؤشی سے پوچھا، کون ہے؟ وہ کہنے لگی۔ دیکھتی ہوں اور اٹھ کر دروازے سے باہر جھانکا۔ اور کسی کو اردو میں خدا حافظ کہہ دیا۔

واپس اندر آئی تو میں نے پوچھا کون تھا۔ کہنے لگی۔ بیٹی کو خدا حافظ کہہ رہی تھی۔

"بیٹی؟ تم اردو جانتی ہو۔" دونوں باتیں میرے لئے تعجب کا باعث تھیں۔

"ہاں۔۔۔ سیما کل سے ہانگ کانگ اپنی کلاس کے ساتھ آئی ہوئی تھی، تو آج مجھے ملنے یہاں چلی آئی۔" وہ ہنستے ہوئے کہنے لگی "سیما میری بیٹی سات برس کی ہے۔ شام کو واپس جا رہی ہے۔"

"تم نے یہ سب مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟" میرے لہجے میں خفیف سا غصہ تھا۔

"کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی۔"

وہ مسکرائی۔ سچ پوچھیں، یہ مسکراہٹ مجھے پہلی بار اچھی نہیں لگی۔

وہ کہنے لگی "ایسا کبھی ہوا ہی نہیں کہ جو کچھ میں نے سوچا ہو اور تم نے ایسا نہ سوچا ہو۔" اس نے بڑھ کر میرا بوسہ لیا۔

"اور پھر میری جان! تم جانتے ہو، ہمارے پیشے میں نسل، رنگ، [illegible]

دوسرے کی نجی زندگی میں داخل ہونے کا وقت ہی نہیں ملتا۔"

میں خاموش سا ہو گیا۔ مجھے عجیب لگا کہ آج ایک طوائف مجھے فلسفہ پڑھا رہی ہے۔

"لیکن مجھے یہ بتاؤ تم نے اردو کہاں سے سیکھی؟ کیا تم ابھی میرے ساتھ اردو بول سکتی ہو؟"

"ہاں کیوں نہیں۔ اگر تم ایسا چاہو، اردو میں بھی اچھی سروس دوں گی۔" اس کا مسکراتا ہوا جواب شستہ اردو میں تھا۔ مجھے بے حد حیرت ہوئی۔

"یہ اردو تو سیکھی ہوئی نہیں لگتی؟"

کہنے لگی میں تمھیں بتاتی ہوں۔ یہ کہہ کر وہ میری بغل میں مزید اندر کو دھنس گئی۔

"میری ماں کا تعلق کراچی سے تھا۔ وہ اکیلی تھی والدین کا سایہ سر سے اٹھ چکا تھا۔ کسی رشتہ دار نے بینک میں ملازمت دلا دی۔ وہ خوشحال زندگی کی ابتدا کرنا چاہتی تھی۔ ملازمت کے دوران ہی سنگاپور سے آیا ہوا میرا باپ اس سے ملا۔ پھر انھوں نے شادی کر لی۔ چند برسوں میں اس کا دل میری ماں سے بھر گیا، تب اس نے اسے بڑی پارٹیوں میں جسم فروشی کی طرف راغب کیا، شروع میں وہ اس کی بات مانتی رہی لیکن پھر ایسا نہ کر سکی۔ جب میں تین برس کی تھی کہ اچانک میرا باپ ہمیں چھوڑ کر سنگاپور واپس بھاگ گیا۔ چند ہفتوں کے فاقوں نے ہی میری ماں کے سارے کس بل نکال دئے۔ پورا ایک سال نوکری کی تلاش میں در بدر رہی۔ پھر چار و ناچار اس نے سماج سے سمجھوتا کر لیا کہ ہر نوکری، ہر قدم پر مرد پہلے جسم ہی مانگتا تھا۔ میں ہی جانتی ہوں کہ ہم نے وہ سخت دن کیسے گزارے۔ جب میں پندرہ برس کی ہوئی تو، وہ مجھے لیکر سنگاپور آ گئی تا کہ مجھے اپنے باپ کے حوالے کر سکے۔ شاید اسے معلوم ہو چکا تھا کہ اُسے جان لیوا کینسر ہے۔ وہیں سنگاپور میں چند مہینے کینسر میں مبتلا رہ کر وہ مر گئی۔ فلیٹ کرایے پر تھا، جب آخری رسومات کے لئے ماں کے کاغذات بنے تو میں نے دیکھا، ماں کا پیشہ 'جسم فروش' لکھا ہوا تھا۔ تب مجھے معلوم ہوا کہ وہ بے چاری کس قدر مشکل میں تھی۔ اس نے کبھی مجھے اپنے دکھوں میں شامل نہ کیا تھا۔ وہ چاہتی تھی کہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکا چلی جاؤں۔ انھی دنوں مجھے تم جیسے ایک پاکستانی سے محبت ہو گئی تھی۔ جس نے پہلی بار میرے جسم کو استعمال کیا۔ سیما اس کی ہی نشانی ہے۔ پھر وہ سالا حرامی چالاکی سے مجھے فلپائنی مافیا والوں پر بیچ کر خود اکیلا امریکا نکل گیا۔ اب دیکھو نا۔ ہر لڑکی خودکشی تو نہیں کر سکتی نا۔ اب میں نے دل پکا کر لیا اور زندہ رہنے کا سوچ لیا ہے۔"

اس کے زبان سے سالا حرامی سن کر مجھے عجیب سا لگا۔ جیسے بجلی کے جھٹکے لگے ہوں۔ نا جانے میرے منہ سے بے اختیار کیسے نکل گیا۔

"تو تم کراچی کی ہو۔ کراچی کی طوائف، کراچی کی رنڈی کی بیٹی۔۔۔ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ کراچی کی کوئی رنڈی یہاں ہوگی۔"

اس نے ایک بڑا قہقہہ لگایا۔ مجھے صوفے پر گرا کر میرے اوپر چڑھ گئی۔ "کراچی کی نہیں۔ پاکستانی رنڈی کہو۔۔۔ پاکستانی! پاکستانی طوائف۔"

اس نے میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا اور قہقہہ لگا کر اپنا آتشیں بلاؤز کھول دیا۔ ■■

سیلاب کے پانی کا مالک کون؟

آندھرپردیش کے خلاف داخل کی گئی عرضی پر سماعت کرے گی سپریم کورٹ

نئی دہلی (ایجنسی): پوری دنیا میں ندیوں اور سمندروں کے پانی کی تقسیم ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہندوستان کی ریاستوں کے درمیان بھی ندی کے پانی کی تقسیم کے متعلق تنازعہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن ملک کی نئی ریاست تلنگانہ نے سپریم کورٹ میں ایک انوکھا معاملہ اٹھایا ہے۔ تلنگانہ نے آندھرا پردیش کے پولاورم-بنکاچرلا لنک پروجیکٹ (پی بی ایل پی) پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تلنگانہ نے سپریم کورٹ سے سوال کیا ہے کہ ''کیا کوئی ریاست بین ریاستی ندی پر یکطرفہ طریقے سے سیلاب کے پانی کا استعمال کرنے کی کوشش کر سکتا ہے؟''۔ تلنگانہ نے عدالت سے کہا کہ پی بی ایل پی پروجیکٹ گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل کے فیصلہ کی خلاف ورزی کرتا ہے، ساتھ ہی یہ پروجیکٹ تلنگانہ کے باشندوں کو گوداوری ندی کے پانی میں ان کے حصے سے محروم کردے گا۔ ریاست نے بتایا کہ ٹریبونل کے فیصلے میں اضافی سیلاب کے پانی پر کچھ نہیں کہا گیا ہے، آندھرا پردیش کے پروجیکٹس ہمارے حصے میں کٹوتی کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سامنے تلنگانہ نے کہا کہ ٹریبونل

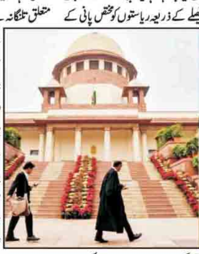

کے فیصلے میں اضافی سیلاب کے پانی کے متعلق کوئی بات نہیں کی گئی ہے اور جب کہ آندھرا پردیش کے پروجیکٹس، سیلاب کے پانی کا استعمال کرنے کی آڑ میں بنائے گئے ہیں جو تلنگانہ کے گوداوری پانی کے حصے کو کم کرسکتے ہیں۔ تلنگانہ حکومت نے یہ بھی کہا کہ ملک میں ایسا کوئی نظام موجود ہی نہیں ہے جو یہ طے کر سکے کہ کس پروجیکٹ میں سیلاب کے پانی کا استعمال کیا جا رہا ہے یا آبی تنازاعات ٹریبونل کے فیصلے کے ذریعہ ریاستوں کو مختص پانی کے ایک مقرر کردہ حصے کا۔ ریونت ریڈی حکومت کا یہ بھی کہنا ہے کہ آندھرا پردیش حکومت کا اضافی سیلاب کے پانی کے استعمال کرنے کی آڑ میں پروجیکٹس کے ذریعہ زیادہ پانی کے استعمال کرنے کا فیصلہ پورے ملک میں ردعمل کا ایک سلسلہ پیدا کردے گا۔ کرناٹک بھی اسی طرح کرشنا ندی کے زیادہ پانی کا استعمال کرنا چاہتا ہے، جس کی وجہ سے تلنگانہ میں پانی کی مزید کمی ہوسکتی ہے۔ سیلاب کے پانی کے استعمال کے متعلق تلنگانہ نے بتایا کہ مہاراشٹر نے بھی کہا ہے کہ اگر آندھرا پردیش کو سیلاب کے پانی پر مبنی پروجیکٹ بنانے کی منظوری دی جاتی ہے تو وہ بھی نام نہاد سیلاب کے پانی پر پروجیکٹ بنانا چاہے گا۔ اس سے بیسن والی ریاستوں میں پانی کے استعمال کا پیٹرن مکمل طور سے غیر مستحکم ہو جائے گا، جو گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل (جی ڈبلیو ڈی ٹی) کے پابند فیصلے کی خلاف ورزی ہوگی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) کی قیادت والی بنچ آئندہ ہفتہ پیر کو تلنگانہ حکومت کی جانب سے داخل ایک عرضی پر سماعت کرے گی۔ اس میں سنٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں آندھرا پردیش حکومت کو پولاورم- بنکاچرلا لنک پروجیکٹ (پی بی ایل پی) کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ پروجیکٹ فزیبلٹی رپورٹ (پی ایف آر) کے لیے کوئی اصولی منظوری نہیں ملی ہے، جبکہ ڈی پی آر تیار کرنے سے اسے لینا ضروری ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ پولاورم پروجیکٹ گوداوری ندی پر گوداوری آبی تنازعات ٹریبونل کے مطابق بنایا جانا تھا، جس کی وجہ سے کرشنا ڈیلٹا سسٹم میں استعمال کے لیے اپنے نہری نظام کے ذریعہ کرشنا ندی میں 80 ہزار ملین کیوبک فٹ (ٹی ایم سی) پانی لے جانا تھا۔ لیکن اب کرشنا ندی میں 80 ٹی ایم سی پانی کی منظور شدہ منتقلی کی جگہ آندھرا پردیش حکومت بغیر کسی منظوری کے پولاورم پروجیکٹ کے انفراسٹرکچر کی توسیع کر رہی ہے۔ تاکہ گوداوری کے سیلاب کے پانی کو لے جانے کے بہانے پولاورم- بنکاچرلا لنک پروجیکٹ یا پولاورم- نلامالاساگر لنک پروجیکٹ کے ذریعہ کرشنا ندی اور اس سے آگے اضافی 200 ٹی ایم سی (بعد میں 300 ٹی ایم سے بڑھانے کا ارداہ ہے) پانی لے جایا جاسکے۔

بزرگوں کو گھروں پر صحت کی خدمات حاصل ہوں گی: نتیش

پٹنہ: (یواین آئی) بہار کے وزیراعلی نتیش کمار نے فیصلہ کیا ہے کہ "سب کا سمان-زندگی آسان" کے "سات نشچے

پارٹ "3 کے تحت ضرورت مند بزرگ شہریوں کو ان کے گھروں پر صحت کی ضروری خدمات فراہم کی جائیں گی۔ وزیراعلی کمار نے ہفتہ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے اعلان کیا کہ بہار میں بزرگوں کو اب گھر بیٹھے علاج تک رسائی حاصل ہوگی۔ لوگ اب اپنے گھروں میں رہتے ہوئے آسانی سے پیتھالوجی، بلڈ پریشر ٹیسٹنگ اور ای سی جی خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ ایمرجنسی کی صورت میں ڈاکٹر گھر پر علاج فراہم کریں گے اور نرسنگ کی مدد بھی دستیاب ہوگی۔ مسٹر کمار نے ایکس پر لکھا کہ "جب سے ہماری حکومت 24 نومبر 2005 کو ریاست میں برسر اقتدار آئی ہے، انصاف کے ساتھ ترقی کے اصول پر چلتے ہوئے، ہم نے سماج کے تمام طبقات کی بہتری اور ہر شعبے میں ترقی کے لیے کام کیا ہے۔

"مسٹر کمار نے لکھا کہ "ہم نے پورے بہار کو اپنا خاندان سمجھا ہے اور ہر ایک کی عزت اور وقار کا پورا خیال رکھا ہے۔ اب ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ کام شروع کر دیا ہے کہ ریاست میں سماج کے ہر طبقے کے لوگ وقار اور آسانی کی زندگی گزار سکیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ "ہم نے ریاست کو ملک کی سب سے ترقی یافتہ ریاستوں میں سے ایک بنانے کے لیے سال 2025 سے 2030 کے لیے 'سات نشچے پارٹ '3 کے پروگراموں کو لاگو کیا ہے۔

'سب کا سمان-زندگی آسان' کی ساتویں قرارداد کا مقصد ریاست کو درپیش مشکلات کو کم کرنا اور تمام شہریوں کی زندگیوں کو آسان بنانا ہے۔

"مسٹر کمار نے کہا کہ حکومت کی بنیادی توجہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ضرورت مند بزرگ شہریوں کو ان کے گھروں پر ضروری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات بشمول نرسنگ امداد، ہوم پیتھالوجی ٹیسٹنگ، بلڈ پریشر اور ای سی جی ٹیسٹنگ، فزیوتھراپی اور ہنگامی صورت حال میں ہر قسم کی طبی امداد تک رسائی حاصل ہو۔ مسٹر کمار نے کہا کہ محکمہ صحت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کو تیز کرے کہ ریاست کے بزرگ شہریوں کو ان کے گھروں پر مذکورہ بالا تمام صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی حاصل ہو۔

اے پی کے ٹیچر نے جادوئی سائیکل بنائی، بغیر بجلی کے اناج اور ریت کی صفائی ممکن

حیدرآباد: (یواین آئی) ایک سچا استاد وہی ہے جو صرف کتابی علم نہ بانٹے بلکہ طلبہ میں تخلیقی سوچ بھی پیدا کرے۔ آندھرا پردیش کے ضلع کرشنا کے سائنس ٹیچر بی سومیشور راؤ نے یہ ثابت کر دکھایا ہے۔ بندر منڈل کے گنڈو پالیم زیڈ پی ہائی اسکول کے سائنس ٹیچر بی سومیشور راؤ نے ریاستی سطح کے سائنس میلے میں ایک منفرد ماڈل پیش کیا جو اب جنوبی ہند کے سائنسی مقابلہ کے لئے منتخب ہو چکا ہے۔ بال بیرنگز کے ذریعہ پرانی سائیکل کے ساتھ چھلنی جوڑی گئی ہے جس سے سائیکل چلانے پر چھلنی حرکت کرتی ہے۔

بغیر بجلی کے اناج سے مٹی، کنکر اور دیگر فاضل اشیا الگ کی جاسکتی ہیں۔ چار ٹن ریت چھاننے پر جہاں 4000 روپے خرچ ہوتے ہیں وہیں اس مشین سے دو افراد 6 گھنٹے میں کام مکمل کرسکتے ہیں۔ سومیشور راؤ نے 2005 میں بطور استاد ملازمت شروع کی۔ 2006 سے اب تک ان کے طلبہ مسلسل ریاستی اور قومی سطح کے مقابلوں میں کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ 2022-23 کے مانک انسپائر مقابلوں میں طلبہ کے پروجیکٹس قومی سطح تک پہنچے۔ اب وہ خود بھی قومی سطح کے مقابلہ کے لئے منتخب ہو چکے ہیں۔

مقامی افراد اور محکمہ تعلیمات کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ یہ ایجاد کسانوں اور مزدوروں کے لئے نہایت مفید، کم خرچ اور ماحول دوست ہے۔ سومیشور راؤ کی محنت اس بات کی مثال ہے کہ ایک متحرک استاد پوری نسل کی سوچ بدل سکتا ہے۔

لڑکیوں کی تعلیم کی علمبردار ساوتری بائی پھولے کو یوم پیدائش پر کویتا کا خراج

حیدرآباد: (یواین آئی) تلنگانہ جاگروتی کی صدر کے کویتا نے سماجی کارکن و لڑکیوں کی تعلیم کی علمبردار ساوتری بائی پھولے کی یوم پیدائش پر ان کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے نے اس وقت لڑکیوں کی تعلیم کے لئے

آواز اٹھائی جب سماج اس کے حق میں نہیں تھا۔ انہوں نے تمام تر مخالفتوں اور مشکلات کے باوجود لڑکیوں کے لئے اسکول کھولے اور تعلیم کو ان کا بنیادی حق قرار دیا۔ ان کی زندگی جدوجہد اور عزم مصمم کی ایک روشن مثال ہے۔ آج ان کے یوم پیدائش پر ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ساوتری بائی پھولے کی تحریک کو آگے بڑھاتے ہوئے لڑکیوں کی تعلیمی ترقی اور ان کی خودمختاری کے لئے کام کریں گے۔ ان کی سوچ اور فلسفہ آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے، جو ہمیں ایک انصاف پسند اور تعلیم یافتہ سماج کی تعمیر کی ترغیب دیتا ہے۔

این ایچ 709- کی تعمیر میں تاخیر سے ترقی میں رکاوٹ: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یواین آئی) ہریانہ میں سرسہ کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے چوٹالا-ڈبوالی-پانی پت-میرٹھ قومی شاہراہ (این ایچ (709-پروجیکٹ میں تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو کہا کہ سال 2021 میں اعلان کردہ یہ اہم پروجیکٹ اکتوبر 2026 تک مکمل ہونا تھا، لیکن ابھی تک اس کی مکمل ڈی پی آر (تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ) کو بھی حتمی منظوری نہیں ملی ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ این ایچ 709- محض سڑک کی تعمیر کا منصوبہ نہیں ہے، بلکہ یہ پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے سرحدی علاقوں کو اتر پردیش سے جوڑنے والا ایک اہم ترقیاتی راستہ ہے۔ اس کی تعمیر سے علاقائی رابطہ مضبوط ہوگا اور آمد و رفت میں آسانی ہوگی۔ اس شاہراہ

سے شری گنگا نگر، ابوہور، چوٹالا، ڈبوالی، سرسہ اور فتح آباد سمیت آس پاس کے علاقوں کے کسانوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔ فصلوں کی منڈیوں تک تیز رفتار اور سستی ترسیل سے کسانوں کے اخراجات کم ہوں گے اور انہیں بہتر قیمت ملے گی، لیکن تاخیر کی وجہ سے کسان اب بھی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ صنعتوں کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔ ہائی وے بننے سے خام مال اور تیار شدہ مصنوعات کی نقل و حرکت آسان ہو جائے گی، نئی سرمایہ کاری آئے گی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ پانی پت، حصار اور سرسہ جیسے صنعتی علاقوں کو اس سے براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ کماری سیلجا نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈی پی آر کو فوری منظوری دے کر تعمیراتی کام کی واضح ٹائم لائن طے کرے تاکہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کیا جاسکے۔

اڈیشہ میں وجیلنس محکمہ نے 18 کلو سونا اور کروڑوں کی نقدی ضبط کی

بھوبنیشور: (یو این آئی) اڈیشہ میں وجیلنس محکمہ نے گزشتہ سال بدعنوانی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 18.3 کلوگرام سونا، 36.69 کروڑ روپے کی جمع شدہ رقم اور 8.8 کروڑ روپے نقد ضبط کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ معلومات وزیراعلی موہن چرن مانجھی کو یہاں جمعہ کو منعقدہ ایک اجلاس میں دی گئی۔ مسٹر مانجھی نے وجیلنس محکمہ کے اس جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اڈیشہ حکومت بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے اور اب ضرورت ہے کہ محکمہ ریاست کو بدعنوانی سے پاک بنانے کے لیے تیز مہم چلائے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی 20 سالہ تاریخ میں اس محکمے نے اپنی سرگرمی کی بہترین مثال پیش کی ہے اور اس نے کئی بدعنوان افسران کو گرفتار کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ یکم اپریل سے 31 دسمبر 2025 کے درمیان ریاستی حکومت نے وجیلنس محکمہ کو 125 معاملات کی جانچ کرنے کی ہدایت دی، جو گزشتہ نو ماہ کی مدت میں ایک ریکارڈ تعداد ہے۔ اس کے علاوہ، 2025 میں کل 488 معاملات کا تصفیہ کیا گیا۔ ان میں سے 173 معاملات آمدنی سے زائد اثاثوں سے متعلق تھے جو اب تک کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ گزشتہ سال 487 مقامات پر تلاشی کی مہم چلائی گئی، جس کے نتیجے میں رشوت اور آمدنی سے زائد اثاثوں کے معاملات میں کارروائی کی گئی۔ ان مہمات کے تحت، سرکاری ملازمین کے 1,199 بدعنوان بینک کھاتوں پر کارروائی کی گئی۔ محکمے نے 153 عمارتیں، 417 اراضی کے پلاٹ، 12 فارم ہاؤس، 18.3 کلوگرام سونا، 36.69 کروڑ روپے کی جمع شدہ رقم اور 8.8 کروڑ روپے نقد بھی ضبط کیے۔ وزیراعلیٰ نے وجیلنس اکیڈمی اور ریاستی محکمہ اینٹی کرپشن کو آئی ایس او 9001:2015 سرٹیفکیشن حاصل کرنے پر بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اڈیشہ کو مکمل طور پر بدعنوانی سے پاک بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ریاست کو ایک ایسی مثال پیش کرنی چاہیے جس سے سرکاری ملازمین بدعنوانی میں ملوث ہونے سے بچیں۔

اے پی کے نندیال میں سی آر پی ایف کانسٹیبل کی خودکشی

حیدرآباد: (یواین آئی) اے پی کے نندیال شہر کے ریتونگر میں سی آر پی ایف کے ایک کانسٹیبل نے خودکشی کرلی۔ تفصیلات کے مطابق ریتونگر کے این بھاسکرن نے اپنے گھر میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ ارکان خاندان نے اسے فوری طور پر نندیال کے گورنمنٹ جنرل اسپتال منتقل کیا لیکن ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد اس کی موت کی تصدیق کردی۔ بھاسکرن کا تعلق اصل میں تمل ناڈو سے تھا تاہم وہ تقریباً 15 سال قبل نندیال آیا تھا اور یہاں شادی کے بعد ریتونگر میں ہی مقیم تھا۔ وہ سی آر پی ایف کی 42ویں بٹالین کے 2005 بیچ کے کانسٹیبل کے طور پر فرائض انجام دے رہا تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ خاندان کے مطابق بھاسکرن کو حال ہی میں حکام نے بن گنا پلی میں ایک سابقہ ساتھی کانسٹیبل کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ سے متعلق کام کے لئے بھیجا تھا جس کے بعد وہ گھر آتے جاتے اپنی ڈیوٹی کر رہا تھا۔ ارکان خاندان کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر گھریلو یا ذاتی اختلافات کے باعث اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔

ماؤنوازوں کو بڑا دھچکہ

ہڈما کے قریبی ساتھی اور پی ایل جی اے کمانڈر دیوا کی خودسپردگی

حیدرآباد: (یواین آئی) تلنگانہ میں ماؤنواز تحریک کو اس وقت ایک بڑی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا جب پیپلز لبریشن گوریلا آرمی کے سینئر کمانڈر دیوا نے ہفتہ کے روز پولیس کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ 48 سالہ دیوا کا تعلق چھتیس گڑھ کے ضلع سکما کے گاؤں پوورتی سے ہے۔ وہ مہلوک ماؤنواز لیڈر مادوی ہڈما کا انتہائی قریبی ساتھی مانا جاتا ہے۔ گزشتہ سال آندھرا پردیش کے ماریڈوملی جنگلات میں ہڈما کی ہلاکت کے بعد دیوا نے پی ایل جی اے کی پہلی بٹالین کے کمانڈر کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ دیوا کی گرفتاری یا معلومات فراہم کرنے پر تلنگانہ حکومت نے 25 لاکھ روپے اور چھتیس گڑھ حکومت نے 50 لاکھ روپے کا انعام مقرر کر رکھا تھا۔ وہ ماؤنواز پارٹی کے سربراہ ٹپری تروپتی عرف دیوجی اور تلنگانہ اسٹیٹ سکریٹری چوکا راؤ عرف دامودر کے ساتھ مل کر کام کر رہا تھا۔ سکیورٹی ماہرین کا کہنا ہے کہ دیوا کا ہتھیار ڈالنا خطے میں ماؤنوازوں کی کارروائیوں کے لئے ایک ضرب ہے۔ دیوا اور ہڈما نے ایک ہی وقت میں تحریک میں شمولیت اختیار کی تھی اور بٹالین کی سطح پر کئی بڑی کارروائیوں میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ان کی علیحدگی سے تنظیم کے ڈھانچہ کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔

اندور: آلودہ پانی کا بحران: میں اسہال پھیلنا: بھاگیرتھ پورہ میں کانگریس-بی جے پی کارکنوں میں تصادم، تین تھانوں کی پولیس نے صورتحال کو سنبھالا۔

اندور آلودہ پانی معاملہ

میونسپل کمشنر کو ہٹایا گیا، دو معطل

بھوپال، اندور: (یواین آئی) وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے مدھیہ پردیش کے اندور کے بھاگیرتھ پورہ میں پینے کے آلودہ پانی کی وجہ سے ایک درجن سے زیادہ لوگوں کی موت کے معاملے میں اندور میونسپل کارپوریشن کمشنر کو ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق ڈاکٹر یادو نے کہا کہ بھاگیرتھ پورہ واقعہ میں ریاستی حکومت لاپرواہی برداشت نہیں کرے گی۔ اس سلسلے میں سخت فیصلے کیے جا رہے ہیں۔ ایڈیشنل کمشنر روہت سیسونیا اور پی ایچ ای کے انچارج سپرنٹنڈنٹ انجینئر سنجیو سریواستو کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن کمشنر دلیپ کمار یادو کو بھی ہٹانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اندور میونسپل کارپوریشن میں تین نئے ایڈیشنل کمشنر بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ ان میں آکاش سنگھ، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلع پنچایت کھرگون؛ پرکھر سنگھ، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلع پنچایت علی راج پور اور اشیش کمار پاٹھک، ایڈیشنل ٹرانسپورٹ کمشنر، اندور۔ ان تینوں افسروں کو اندور میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ آلودہ پینے کے پانی کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کے بیمار ہونے کے چند دن بعد اندور میونسپل کارپوریشن نے متاثرہ علاقوں کے مکینوں میں پینے کے پانی سے متعلق اعلانات کرنے کے انتظامات کیے ہیں۔ کارپوریشن کا عملہ مقامی علاقے میں اعلانات کر رہا ہے، لوگوں کو پینے سے پہلے پانی ابالنے کی تاکید کر رہا ہے۔

یوتھ کانگریس کا بیتول میں پرتشدد احتجاج

بیتول: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پینے کے پانی سے ہونے والی اموات کو لے کر یوتھ کانگریس نے بیتول میں پرتشدد احتجاج کیا۔ مظاہرین نے وزیر کیلاش وجے ورگیہ کا پتلا جلایا اور وزیراعلی سے ان کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس کے کارکنان گنج میں ضلع کانگریس دفتر میں جمع ہوئے، جہاں سے انہوں نے آٹو چوک تک مارچ کیا۔ ریلی کے دوران کارکنوں نے شدید نعرے بازی کی اور حکومت کو بے حس قرار دیا۔ انہوں نے وزیر کا پتلا بھی نذر آتش کیا۔ یوتھ کانگریس کے ضلع صدر منجے سردار یادو نے کہا کہ بھاگیرتھ پورہ حادثے کے بعد جب صحافیوں نے وزیر کیلاش وجے ورگیہ سے سوالات پوچھے جس میں 15 لوگوں کی جانیں گئیں تو انہوں نے تمام حدیں پار کردیں اور ناشائستہ زبان استعمال کی۔

کبوتر بازی کا گہوارہ، شہرخاص میں ہر جمعہ واتوار لگتا ہے کشمیر کا منفرد کبوتر بازار

سری نگر: (یواین آئی) وادی کشمیر کے شہر سری نگر کے دل میں واقع تاریخی سرفواری گراؤنڈ آج بھی ایک ایسی روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہے جو صدیوں پر محیط ہے۔ جمعہ اور اتوار کی صبح جیسے ہی سورج شہر کی چھتوں کو چھوتا ہے، اس میدان میں کشمیر کا مشہور کبوتر بازار لگ جاتا ہے، جسے اہلِ کشمیر محبت سے 'کوتر گودری' کہتے ہیں۔ یہ صرف ایک مارکیٹ نہیں، ایک ثقافتی منظرنامہ ہے - جہاں شوق، روایت، خرید و فروخت، اور سماجی میل جول ایک ہی فضا میں گھل مل جاتے ہیں۔ کوتر گودری کی روایت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ دہائیوں سے نہیں، بلکہ نسل در نسل چلتی ایک پرانی روایت ہے جس کی جڑیں کشمیر کی تہذیبی تاریخ میں پیوست ہیں۔ مقامی لوگ بتاتے ہیں کہ سرفواری گراؤنڈ میں کبوتر فروش اس دور میں بھی آتے تھے جب شہر خاص کے بیشتر راستے کچی گلیوں پر مشتمل تھے۔ ستر سالہ غلام رسول ڈار، جو گزشتہ پچاس برس سے بازار آ رہے ہیں، مسکراتے ہوئے کہتے ہیں: 'یہ بازار ہمارے بچپن کا حصہ تھا، آج بھی اسی محبت سے اسے دیکھتا ہوں۔ کبوتر صرف پرندہ نہیں...... یہ شوق، پہچان اور روایت ہے۔' 'بازار میں جمعہ اور اتوار کے دن دور دور سے لوگ آتے ہیں- کچھ خریداری کے لیے، کچھ بیچنے کے لیے، اور کئی تو محض اس شوق کی دلکشی دیکھنے کے لیے۔ نوجوان، بزرگ، بچے-سبھی کی آنکھوں میں کبوتر اڑانے اور پالنے کی ایک الگ چمک دکھائی دیتی ہے۔ پلوامہ سے آنے والے نوجوان کبوتر باز فیضان احمد کہتے ہیں: 'میں ہر اتوار یہاں آتا ہوں۔ الگ الگ نسلیں دیکھنا، ان کی قیمت سننا، اور دوسروں سے تجربہ شیئر کرنا...... یہ ہمارے لیے ہفتہ وار خوشی ہے۔' 'بازار میں ہر نسل کے کبوتر ملتے ہیں-ہندوستانی، ایرانی، لاہوری، ہائی فلائر، ٹپے باز، اور کچھ انتہائی نایاب مقامی اقسام بھی، جن کی قیمتیں بعض اوقات ہزاروں روپے تک پہنچ جاتی ہیں۔ کبوتر بیچنے والے مشتاق لالہ، جو اس کام سے پچھلے 25 سال سے وابستہ ہیں، کہتے ہیں: ' کچھ کبوتر صرف 300 روپے کے بھی ہوتے ہیں، اور کچھ ایسے کہ 15 ہزار میں بھی لوگ لینے کو تیار رہتے ہیں۔ نسل کی اڑان، جسمانی ساخت اور تربیت قیمت کا فیصلہ کرتی ہے۔' کوتر گودری کی اصل خوبصورتی اس کے سماجی رنگ میں ہے۔ یہاں محفلیں جمتی ہیں، تجربے بانٹے جاتے ہیں، نئی نسل کو روایتی طریقوں سے کبوتر پالنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔

دہرادون: مہیلا کانگریس نے انکیتا بھنڈاری قتل کیس کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کے خلاف زبردست احتجاج کیا، اور یمکیشور کے ایم ایل اے کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا۔

کٹھوعہ میں پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم 7 افراد کی کروڑوں روپیوں کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط: پولیس

جموں: (یواین آئی) جموں و کشمیر پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم 7 افراد کی کروڑوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ خصوصی عدالت جموں کے حکم کی تعمیل میں کٹھوعہ پولیس نے ایک غیر معمولی کارروائی کے تحت تحصیل لوہائی ملہار ضلع کٹھوعہ میں 7 ملزموں کے خلاف ضبطی کے وارنٹس پر عملدرآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام ملزمان اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں اور تھانہ ملہار میں بی این ایس ایکٹ کے دفعات (1)61، 147 اور یو اے (پی) اے ایکٹ کے 13/16/18/38/39 اور ای آئی ایم سی او ایکٹ کے دفعہ 2/3 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 21/2024 میں ملوث ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مذکورہ ایف آئی آر میں ملوث 7 افراد کے خلاف اشتہاری کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جو اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں۔ ملزموں کی شناخت محمد ایزا عرف عدیل انصذاری ولد غلام حسین ساکن لوبیہ ملہار (ضبط شدی جائیداد 1 کنال اراضی)، عبدالکریم عرف بٹہ ولد عبدالستار ساکن ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 12 مرلے)، سرفراز نواز عرف نواز احمد ولد محمد سلیم ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 1 کنال 10 مرلے)، محمد فاروق عرف فاروق احمد عبدالرحمان ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 1 کنال 5 مرلے)، محمد حفیظ ولد محمد بٹ ساکن لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 2 کنال)، گل محمد ولد محمد رمضان خان ساکن لوبیہا ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 15 مرلے) اور اختر علی عرف نیکو ولد محمد سلیم ساکن بدنوتا موڑا روڑہ لوہائی ملہار کٹھوعہ (ضبط شدہ جائیداد 3 کنال 13 مرلے) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تمام مذکورہ ملزمان اشتہاری کارروائی کے باوجود مفرور رہے جس کے بعد محکمہ مال (ریونیو) کی معاونت سے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ان جے کے او پیز کی غیر منقولہ جائیدادوں کی نشاندہی کر کے انہیں بی این ایس ایس کے دفعات کے تحت ضبط کر دیا گیا۔

قومی راجدھانی پر سرد لہر نے کردیا حملہ!

ٹھنڈ سے کانپنے لگا شمالی ہندوستان، دہلی سمیت کئی ریاستوں میں کہرے نے بڑھائی پریشانی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شمالی ہندوستان میں سردی اپنے تیور دکھانے لگی ہے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ سردی کی شدت میں اضافہ ہو رہا

ہے اور شدید سردی سے نظام زندگی مسلسل متاثر ہورہا ہے۔ درجہ حرارت میں گراوٹ کے بعد کچھ علاقوں میں درجہ حرارت انجماد کے قریب پہنچ گیا ہے۔ وہیں شدید کہرے نے سڑک اور ریل ٹریفک کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ وہیں محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ شمالی ہند کی کچھ ریاستوں میں اگلے چند دنوں تک شدید سردی اور کہرے کی کیفیت برقرار رہے گی۔ دہلی سمیت کچھ ریاستوں میں آج سے سردلہر کا بھی امکان ظاہر کیا گیا ہے جس کے باعث عام لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ شدید سردی کی وجہ سے کئی اسکولوں میں چھٹیاں بڑھادی گئی ہیں اور لوگ الاؤ اور ہیٹر کا سہارا لے رہے ہیں۔

محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے اگلے چند دنوں تک دہلی سمیت کچھ ریاستوں میں شدید کہرا اور سردلہر کی پیش گوئی کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے دہلی اور ہریانہ کے کچھ دور دراز علاقوں میں 3 سے 6 جنوری کے درمیان سردلہر کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ اس کے علاوہ راجستھان میں سردلہر اور شدید کہرے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ماؤنٹ ابو میں درجہ حرارت صفر ڈگری پر پہنچ گیا ہے۔ وہیں راجستھان کے کئی ڈویژنوں میں بارش کا الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مغربی ڈسٹربنس کی وجہ سے ریاست کے کچھ علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ آج بھی کچھ علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان کے کئی اضلاع میں شدید کہرے کا الرٹ جاری کیا گیا ہے جہاں حد بصارت صفر ہو سکتی ہے۔

محکمہ کے مطابق الور، دوسہ، دیگ، دھول پور، بھرت پور، جے پور، جھنجھنو، کرولی، کھیرتھل، تیجارا، کوٹ پتلی - بہرور، سوائی مادھو پور، سیکر، بیکانیر، چورو، ڈیڈوانا کوچامن سری گنگانگر، ہنومان گڑھ میں شدید کہرے کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس شدید کہرے کی وجہ سے دن مزید سرد ہو سکتے ہیں۔ ریاست کے کئی اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ راجدھانی جے پور میں شدید کہرے کا الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران راجدھانی میں سردی اور گلن میں اضافہ ہوا ہے۔

’تیزی سے بڑھتے ہندوستان میں مالویہ اور واجپئی کا اہم کردار‘

دہلی اسمبلی میں بھارت رتن مالویہ اور سابق وزیر اعظم واجپئی کے پورٹریٹ کی تقریب نقاب کشائی کے دوران راجناتھ سنگھ کا اظہار خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت رتن پنڈت مدن موہن مالویہ اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے ہمیشہ وطن پرستی، ملکی صنعتوں اور مقامی اقدامات پر اپنے آپ کو مرکوز رکھا۔ خود کفالت کی جانب تیزی سے بڑھتے ہندوستان میں ان بزرگ ہستیوں کی تعلیمات کا خاص کردار ہے۔ مسٹر سنگھ نے یہ بات دہلی اسمبلی میں مالویہ اور واجپئی کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی تقریب کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسمبلی محض اینٹ پتھر کا ڈھانچہ نہیں بلکہ وہ مقام ہے جہاں برسوں سے ہندوستان کے جمہوری شعور نے اپنے خیالات کو آواز دی ہے۔ یہاں سے ہندوستان کی پارلیمانی روایت کو نئی سمت ملی ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ آزادی سے پہلے اسی اسمبلی میں ہندوستان کے پارلیمانی نظام کی بنیاد رکھی گئی تھی اور آج مالویہ اور واجپئی کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی ان عظیم ہستیوں کے احترام اور شکرگزاری کا مظہر ہے۔ یہ صرف دو افراد کا اعزاز نہیں بلکہ ہندوستان کی جمہوری روایت، اخلاقی سیاست اور قوم پرستی کا بھی احترام ہے۔ انہوں

نے کہا کہ دونوں شخصیات نے مختلف چیلنجوں کا سامنا کیا، لیکن قوم کی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی زندگی میں اخلاقیات کے لیے ان کی وابستگی ایک ہی سرچشمے سے نکلتی دکھائی دیتی ہے۔ دونوں نے آزادی کی جدوجہد کو محسوس کیا اور اسے اپنے زندگی کی بنیاد بنایا۔ انہوں نے قومی شعور کو اپنی عملی تعلیمات سے نئی توانائی دی۔ انہوں نے یہ بھی سکھایا کہ سیاست صرف اقتدار حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی خدمت ایک اعلیٰ منصب ہے۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ آج واقعی ایک اہم دن ہے، جب ملک کی دو عظیم ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے، جنہوں نے اپنا سب کچھ وطن کے لیے قربان کرکے ایسے کام کیے جو ہم سب کیلئے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ملک کی تعمیر میں ان کی خدمات، ان کی جدوجہد اور ان کے خیالات کو آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسمبلی میں ان کی تصاویر کو جگہ ملنا آج کی نسل کی جانب سے ان کے قدموں میں نذرانہ عقیدت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے اپنی مختلف منصوبہ بندیوں کے ذریعے ملک کو آگے بڑھانے کا کام کیا۔ دریاؤں کو جوڑنے کیساتھ ساتھ ریاستوں کی سڑکوں کو جوڑنے کے لیے جو ترقیاتی اقدامات انہوں نے شروع کیے، وہ حقیقی معنوں میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں مؤثر ثابت ہورہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان مادر وطن کے سپوتوں کو بھارت رتن سے سرفراز کیا۔ مہامنا مالویہ نے غلامی کے دور میں ملک کو تعلیم یافتہ بنانے کا بیڑا اٹھایا اور 1916 میں کاشی ہندو یونیورسٹی کی بنیاد رکھی، جو آج بھی ایشیا کی سب سے بڑی رہائشی یونیورسٹی ہے۔

مالویہ ہندوستان کی روح کے معمار اور تعلیم، ثقافت اور قومی شعور کے علمبردار تھے: گپتا

اس سے قبل دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ اس باوقار ایوان میں دو عظیم شخصیات کی تصاویر کی نقاب کشائی ہونا ہم سب کے لیے خوشی کا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مالویہ ہندوستان کی روح کے معمار تھے۔ وہ تعلیم، ثقافت اور قومی شعور کے علمبردار تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ ملک کی تعمیر اقتدار سے نہیں بلکہ اقدار (سنسکار) سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہامنا کا دہلی اسمبلی سے ایک خاص رشتہ رہا ہے۔ وہ 1910 سے 1930 تک مرکزی قانون ساز اسمبلی اور امپیریل لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن رہے۔ دہلی اسمبلی ملک کی پہلی پارلیمنٹ ہے اور مہامنا کے 440 خطابات آج بھی اسی ایوان میں گونجتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اٹل بہاری واجپئی کی پیدائش کی صد سالہ تقریبات منا رہے ہیں، جو جمہوریت کی وقار کی علامت تھے۔ ان کے خیالات میں شائستگی تھی اور اقتدار میں رہتے ہوئے بھی وہ حساسیت اور انسان دوستی کی مثال تھے۔

دہلی کی ہوا کے معیار میں معمولی بہتری، کہرے کی وجہ سے آئی ایم ڈی نے یلو الرٹ جاری کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) راجدھانی میں ہفتہ کی صبح ہوا کے معیار میں معمولی بہتری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے صبح کے وقت گھنے دھند کی وجہ سے ’یلو الرٹ‘ جاری کیا۔ اس

دھند کی وجہ سے حد بصارت متاثر ہوئی۔ صبح تقریباً 8 بجے قومی راجدھانی میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 235 ریکارڈ کیا گیا۔ آنند وہار میں اے کیو آئی 248، روہنی 270، آئی ٹی او 219 اور اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں 148 ریکارڈ کیا گیا۔

دہلی میں ہفتہ کو 72 پروازیں منسوخ، 300 سے زیادہ تاخیر کا شکار

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہفتہ کو خراب موسم کی وجہ سے 72 پروازیں منسوخ اور 300 سے زیادہ دیگر پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ جہاں آج صبح دہلی میں کوئی دھند نہیں تھی، وہیں دھند کی وجہ سے ملک کے دیگر حصوں سے آنے اور جانے والی پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ مختلف ایئر لائنز نے آج دہلی آنے اور جانے والی 34 پروازیں منسوخ کردیں۔ اس کے علاوہ 300 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی میں آج رن وے کی بصارت اچھی رہی، لیکن دوسرے شہروں میں دھند چھائی رہی۔

آئی آر سی ٹی سی گھوٹالہ معاملے میں لالو پرساد پہنچے دہلی ہائی کورٹ

مقدمے میں رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو مجرمانہ سازش اور دھوکہ دہی سمیت دیگر الزامات کے تحت نامزد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو نے مبینہ آئی آر سی ٹی سی گھوٹالے میں ان کے خلاف بدعنوانی اور مجرمانہ سازش کے الزامات عائد کرنے والے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ یہ عرضی پیر کے روز جسٹس سورنا کانتا شرما کے روبرو سماعت کے لیے درج کی گئی ہے۔ اکتوبر 2025 میں ٹرائل کورٹ نے انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورزم کارپوریشن (آر آر ٹی سی) کی جانب سے ٹینڈرز دیے جانے میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے میں لالو پرساد یادو کے خلاف الزامات طے کیے تھے۔ اس مقدمے میں لالو پرساد یادو کی اہلیہ، بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی اور ان کے بیٹے تیجسوی یادو، جو اس وقت بہار اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف ہیں، کو بھی مجرمانہ سازش اور دھوکہ دہی سمیت دیگر الزامات کے تحت نامزد کیا گیا ہے۔ الزامات طے کرتے وقت راؤس ایونیو عدالت کے خصوصی جج (انسدادِ بدعنوانی ایکٹ)

وشال گوگنے نے مشاہدہ کیا کہ لالو پرساد یادو نے بطور مرکزی وزیر ریلوے اپنے عہدے کا مبینہ طور پر ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے زمین کے ٹینڈر کے عمل میں اہلیت کی شرائط میں رد و بدل کیا۔ عدالت نے کہا کہ لالو پرساد یادو مبینہ سازش سے مکمل طور پر واقف تھے اور انہوں نے فیصلہ سازی کے عمل میں براہِ راست مداخلت کی، جس کے نتیجے میں سرکاری خزانے کو بھاری نقصان پہنچا۔ یہ مقدمہ 2017 میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے درج ایف آئی آر سے شروع ہوا تھا، جس میں لالو پرساد یادو، ان کے اہل خانہ، آئی آر سی ٹی سی کے افسران اور دیگر نجی افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔ سی بی آئی کا الزام ہے کہ 2004 سے 2009 کے درمیان، جب لالو پرساد یادو وزیر ریلوے تھے، پٹنہ اور پوری میں واقع آئی آر سی ٹی سی کے ہوٹلوں کے ٹینڈرز من پسند فریقوں کو دینے کے لیے ایک مجرمانہ سازش کی گئی، جس کے بدلے رشوت کے طور پر قیمتی زمین اور شیئرز حاصل کیے گئے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سی بی آئی نے لالو پرساد یادو سمیت 11 دیگر ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔

عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت ملے گی یا نہیں؟

سپریم کورٹ 5 جنوری کو سنائے گا فیصلہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عمر خالد اور شرجیل امام سمیت 2020 دہلی فسادات کے 7 ملزمان کی ضمانت عرضیوں پر سپریم کورٹ پیر (5 جنوری) کو اپنا فیصلہ سنائے گا۔ ان ملزمان نے 5 سال سے جیل میں بند ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت کا مطالبہ کیا ہے۔ دہلی پولیس نے ان کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ دہلی میں ہونے والے فسادات سوچی سمجھی سازش کا حصہ تھے اور ان کا منصوبہ تشدد کا دائرہ پورے ملک تک پھیلانا تھا۔ سپریم کورٹ کے جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ اس معاملہ میں 5 جنوری کو فیصلہ سنائے گی۔ اس معاملہ میں ملزم عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمن، محمد سلیم خان اور شاداب احمد کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج ہے۔ واضح رہے کہ عرضی گزار نے سپریم کورٹ میں دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے حکم کو چیلنج کیا ہے جس میں عدالت نے فروری 2020 کو تشدد میں بڑی سازش سے متعلق معاملہ میں انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ قابل ذکر ہیکہ جیل میں قید عمر خالد کا معاملہ اب بین الاقوامی سطح پر پہنچ چکا ہے۔ حال ہی میں امریکہ کے شہر نیویارک کے میئر کے عہدہ

پر فائز ہونے والے زہران ممدانی نے بھی عمر خالد کا معاملہ اٹھایا ہے۔ دراصل انہوں نے عمر خالد کے نام ایک ذاتی خط تحریر کیا ہے، جو گزشتہ دنوں منظر عام پر آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ظہران ممدانی نے اپنے خط میں لکھا کہ وہ عمر خالد کے ان خیالات کو اکثر یاد کرتے ہیں جو انہوں نے قید کے دوران تلخی اور حوصلے کے بارے میں تحریر کیے تھے۔ خط میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ خالد کے والدین سے ملاقات انہیں خوشگوار محسوس ہوئی اور یہ کہ ’ہم سب آپ کو یاد کررہے ہیں۔‘ اس جملے کو انسانی ہمدردی اور یکجہتی کے پیغام کے طور پر خاص اہمیت دی جارہی ہے۔

بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف جرائم انسانیت کا قتل عام ہے: نقوی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سابق اقلیتی امور کے وزیر مختار عباس نقوی نے ہفتہ کے روز کہا کہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف بدامنی اور جرائم انسانی اقدار کے قتلِ عام کی انتہا ہیں۔ نقوی کے دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، بی جے پی کے سینئر رہنما نے اتر پردیش کے رامپور میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران اپوزیشن جماعتوں کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انتخابی عمل اور الیکشن کمیشن پر حملہ کر کے انتخابی میدان میں کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس سمیت بعض سیاسی جماعتیں انتخابی میدان میں اپنی صلاحیت دکھانے کے بجائے الیکشن کمیشن سے الجھنے کی کوشش کرتی ہیں، جس کی وجہ سے انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سابق مرکزی وزیر نے بنگلہ دیش کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش میں ظلم و جرم کا خاتمہ ملک، انسانیت اور کسی بھی مذہب کو محفوظ اور مضبوط رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے ساتھ بدامنی اور جرائم انسانی اقدار کے قتلِ عام کی انتہا ہیں۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈر کا ذہنی توازن بگڑ گیا ہے: بی جے پی

کارپوریشن کے ضمنی الیکشن میں عام آدمی پارٹی لیڈر شکست سے سبق لینے کے بجائے روز نئے جھوٹے ڈرامے رچ رہے ہیں: سچدیوا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر وریندر سچدیوا نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اے اے پی لیڈر کا ذہنی توازن بگڑ گیا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے ہفتہ کے روز یہاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک بات ہے کہ 11 برس تک اقتدار میں رہتے ہوئے دہلی کی ترقی کو روک کر صرف بدعنوانی کی سیاست کرنے والی اے اے پی اب جب اقتدار سے باہر ہے تو اوچھی اور غیر ذمہ دارانہ بیان بازی پر اتر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری سے نومبر تک اے اے پی کے لیڈروں نے صرف جھوٹی سیاسی بیان بازی کی، جس کے نتیجے میں دہلی کے عوام نے بلدیاتی ضمنی انتخابات میں 12 میں سے سات سیٹیں بی جے پی کو دیں اور اے اے پی کی جھوٹ کی سیاست کو

مسترد کردیا۔ اس کے باوجود عام آدمی پارٹی لیڈر شکست سے سبق لینے کے بجائے روز نئے جھوٹے ڈرامے رچ رہے ہیں۔ دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا کہ آج اے اے پی کے دہلی صدر سوربھ بھاردواج اور دو اراکینِ اسمبلی نے ایک پریس کانفرنس کرکے دہلی حکومت کے وزیر آشیش سود پر من گھڑت الزامات لگائے، جو حقائق سے کوسوں دور ہیں۔ بہتر ہوگا کہ اے اے پی لیڈر ایسے جھوٹے حربے اپنانا بند کریں، ورنہ دہلی کے عوام نے ابھی تو اقتدار چھینا ہے، آئندہ انتخابات میں ان کے وجود ہی کو مسترد کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی رہنماؤں نے یہ الزام لگایا ہے کہ مسٹر سود نے کہا تھا کہ چھوٹی کالونیوں سے آئے لوگ قومی ترجمان بن جاتے ہیں، جو سراسر گمراہ کن ہے۔ مسٹر سود کا مقصد کبھی بھی کسی کالونی یا کسی شخص کو چھوٹا کہنا نہیں تھا، بلکہ ان کا تبصرہ اے اے پی رہنماؤں کی محدود اور تنگ نظری پر تھا۔ مسٹر سچدیوا نے مزید کہا کہ جن کالونیوں کو عام آدمی پارٹی کے رہنما چھوٹی کالونیاں کہہ رہے ہیں، وہاں آج بی جے پی کی مضبوط تنظیم اور ووٹر بنیاد موجود ہے اور یہی وہ طاقت ہے جس کی بدولت بی جے پی نے دہلی کے اقتدار سے اے اے پی کو بے دخل کیا ہے۔ اسی وجہ سے اے اے پی کے رہنما بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔

یوم جمہوریہ پریڈ اور بیٹنگ ریٹریٹ کے ٹکٹ پیر سے فروخت ہوں گے

نئی دہلی، (صحافت بیورو) یوم جمہوریہ پریڈ، بیٹنگ ریٹریٹ فل ڈریس ریہرسل اور بیٹنگ ریٹریٹ مین تقریب کے ٹکٹ پیر سے چھ مقامات پر فروخت ہوں گے۔ ٹکٹ براہ راست وزارت دفاع کی ویب سائٹ سے بھی خریدے جاسکتے ہیں۔ یوم جمہوریہ کے ٹکٹ کی قیمت 100 اور 20 ہوگی، بیٹنگ ریٹریٹ فل ڈریس ریہرسل ٹکٹ کی قیمت 20 ہوگی اور بیٹنگ ریٹریٹ ٹکٹ کی قیمت 100 ہوگی۔ ٹکٹ براہ راست وزارت دفاع کی سائٹ invitation.md.gov.in سے خریدے جاسکتے ہیں۔ اصل تصویری شناختی کارڈ، جیسے کہ آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، پاسپورٹ، اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے جاری کردہ دیگر شناختی کارڈز پیش کرکے 6 مقامات پر واقع بوتھس اور کاؤنٹرز سے ٹکٹ بھی خریدے جاسکتے ہیں۔ ٹکٹ کے ساتھ یہ تصویری شناختی کارڈ لازمی ہوگا۔ ٹکٹ سینا بھون (احاطے کے اندر گیٹ نمبر 5 کے قریب)، شاستری بھون (احاطے کے اندر گیٹ نمبر 3 کے قریب)، جنتر منتر (مین گیٹ - احاطے کے اندر)، پارلیمنٹ ہاؤس (استقبالیہ ہال)، راجیو چوک میٹرو اسٹیشن (ڈی بلاک، گیٹس نمبر 3 اور 4 کے قریب) اور کشمیری گیٹ میٹرو اسٹیشن (کنکورس لیول، گیٹ نمبر 8 کے قریب) 5 جنوری سے 14 جنوری تک صبح 10:00 بجے سے دوپہر 1:00 بجے تک اور دوپہر 2:00 بجے سے 5:00 بجے تک خریدے جاسکتے ہیں۔

خواتین کو ساوتری بائی پھولے خاتون ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی (ایف اے صدیقی رصحافت بیورو): ساوتری بائی پھولے کے یوم پیدائش پر میڈ فاؤنڈیشن کی طرف سے خواتین کو ساوتری بائی پھولے خاتون ایوارڈ سے نوازا گیا، جیسا کہ معلوم ہے

کہ ہر سال 3 جنوری کو ساوتری بائی پھولے کا یوم پیدائش پورے ہندوستان میں منایا جاتا ہے، ساوتری بائی پھولے کو پہلی راشٹریہ خاتون کا درجہ حاصل ہے، ان کی سماج کے لئے قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے شعیب رضا فاطمی، سماجی کارکن جعفرآباد افسر بھائی، اندومتی، ایجوکیشنسٹ شعور احمد، فریدا خان نے میڈ فاؤنڈیشن کی طرف سے ساوتری بائی پھولے کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ فاؤنڈیشن کی طرف سے انیتا او جینوال ممبر صفائی کرمچاری آیوگ اور زوبیدا سرکاری اسکول ٹیچر کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انھوں نے بھی ساوتری بائی پھولے کی زندگی پر اپنے خیالات ظاہر کئے، فاؤنڈیشن کے ممبر انور حسین نے سبھی مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گاندھی میوزیم سے انصار بھائی، مصطفیٰ آباد سے نثار احمد، محبوب بھائی، افتخار، ڈاکٹر رضوی، نصرت جہاں، پپو بھائی جعفرآباد، شاعر اعظم حسین، کارپوریشن اسکول ٹیچر محمد عارف اور مولانا ضعیم احمد موجود تھے۔

شمع محمد مرحوم بڑے ٹھیکیدار کی مجلس برسی آج

نئی دہلی، (صحافت بیورو): گریٹر نوئیڈا کے چھولس سادات کی معروف اور ہر دل عزیز شخصیت شمع محمد مرحوم ’بڑے ٹھیکیدار‘ کی مجلس برسی 4 جنوری (اتوار) کو امام بارگاہ دیوان خانہ میں منعقد ہوگی۔ اولاً صبح قرآن خوانی ہوگی بعدہ مرثیہ خوانی کا انعقاد ہوگا۔ مرحوم کے فرزند معروف عالم دین مولانا سید تقی محمد رضوی چھولسی سے ملی اطلاع کے مطابق مجلس برسی کو مولانا ظفر الحسن جلالپوری (فیض آباد) خطاب کریں گے۔ اس موقع پر تمام محبان اہلبیت سے شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔

سال 2026 کو ’انصاف، امن، اتحاد اور سب کیلئے جامع و پائیدار ترقی‘ کا سال بنانے کی اپیل

فرقہ وارانہ بیان بازی، اسلاموفوبیا، نفرت انگیز تقریریں، ہجومی تشدد اور مذہبی منافرت میں روز بہ روز اضافے پر جماعت اسلامی کا اظہار تشویش

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے کہا کہ ہندوستان میں مختلف مذاہب اور عقائد کے باوجود بقائے باہمی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک شاندار روایت موجود رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے ماہانہ پریس کانفرنس میں کہی۔ آج یہاں جاری ریلیز میں سلیم انجینئر نے کہا کہ عمومی طور پر ہمارے مذہبی رہنماؤں اور اداروں نے اتحاد کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم اب یہ وراثت خطرے میں پڑگئی ہے۔ انہوں نے فرقہ وارانہ بیان بازی، اسلاموفوبیا، نفرت انگیز تقریریں، ہجومی تشدد اور مذہبی منافرت میں روز بہ روز اضافے پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ جنوبی ایشیا جسٹس کیمپین کے انڈیا پرسی کیوشن ٹریکر 2025 کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر انجینئر سلیم نے کہا کہ رپورٹ کے مطابق مذہبی اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں کے خلاف ریاستی اور غیر ریاستی سطح پر زیادتیوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ان میں جھوٹے انکاؤنٹر، ہجومی تشدد، من مانی گرفتاریاں، مکانات کی مسماری، بے لگام نفرت انگیز تقریریں اور جبری بے دخلیاں شامل ہیں۔ پروفیسر انجینئر سلیم نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ کچھ طاقتیں سیاسی فائدے کے لیے مذہب کا غلط استعمال کر کے سماج میں فرقہ وارانہ خلیج پیدا کررہی ہیں۔ ہمیں اس بات پر بھی یقین ہے کہ ملک کے عوام میں فرقہ پرست قوتوں کو شکست دینے کی بہترین صلاحیت موجود ہے۔ اس مقصد کے لیے جماعتِ اسلامی ہند ’دھارمک جن مورچہ‘ اور ’سادبھاؤنا منچ‘ جیسے بین المذاہب اور امن کے پلیٹ فارموں کے ذریعے پورے ملک میں مسلسل کام کررہی ہے۔

اس موقع پر جماعت اسلامی ہند نے 2026 کو ’امن، اتحاد اور انصاف اور سب کے لیے جامع اور پائیدار ترقی کا سال‘ بنانے کے لیے اپنی جدوجہد کو مزید تیز کرنے کے عزم کا اظہار کرتی ہے۔ ہم تمام مذہبی اور سماجی رہنماؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ امن و انصاف کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں ساتھ ہی عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس عظیم مقصد میں شامل ہوں۔

سردیوں کی مشکلات پر گفتگو کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے کہا کہ شمالی اور مشرقی ہندوستان میں جاری شدید سردی کے دوران جماعت اسلامی ہند ہم خیال تنظیموں کے تعاون سے غریب اور بے گھر افراد کے لیے کمبل تقسیم کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات شدید سرد لہر کے تناظر میں ایسے افراد کی مدد کے لیے کئے گئے ہیں جو پناہ گاہوں کی کمی کی وجہ سے کھلے مقامات پر سخت سردی میں رہنے کو مجبور ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ذات، مذہب یا طبقے سے قطع نظر بلا تفریق ضرورت مندوں کو گرم کمبل فراہم کئے جارہے ہیں۔ ملک کے مختلف علاقوں میں عیسائی برادری کو نشانہ بنائے جانے کے حالیہ واقعات میں اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ملک معتصم خان نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں ہم عیسائی برادری کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

انہوں نے خبردار کیا کہ مذہبی تقریبات میں خلل، تدفین سے متعلق تنازعات اور تبدیلیٔ مذہب مخالف قوانین کے تحت الزامات جیسے واقعات اگر بروقت حل نہ کئے گئے تو خوف اور بداعتمادی کی فضا پیدا ہوسکتی ہے۔

اردو زبان کی تہذیب اور شائستگی اردو کے ہی الفاظ سے ممکن: پروفیسر طاہر محمود

سوشل کاؤنسلرس اور انجمن فکر رفعت سروش کی جانب سے منعقدہ ’جشن رفعت سروش‘ (صد سالہ) میں دانشوروں کا اظہار خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): معروف اردو شاعر، فکشن نگار اور براڈ کاسٹر رفعت سروش کی ادبی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے مایہ ناز قانون داں پروفیسر طاہر محمود نے کہا کہ اردو کو اگر آسان کیا جائے تو وہ ہندی ہوجاتی ہے۔ اردو زبان کی تہذیب اور شائستگی تبھی رہے گی جب اردو کے ہی الفاظ استعمال کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے سوشل کاؤنسلرس اور انجمن فکر رفعت سروش کی جانب سے منعقدہ ’جشن رفعت سروش‘ (صد سالہ تقریب) کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر محمود نے رفعت سروش کی ادبی، صحافتی اور شاعرانہ خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رفعت سروش کا نام سنا کرتے تھے لیکن ان سے ملاقات ’دودھ بھارتی‘ کے تعلق سے ہوئی جب میں اقلیتی کمیشن کا چیئرمین تھا۔ وہ مجھ سے کافی بڑے تھے لیکن میرا احترام یوں کرتے تھے جیسے میں ان سے بڑا ہوں۔ انہوں نے طویل گفتگو سے احتراز کرتے ہوئے ایک انٹرویو پیش کیا جس میں ان کے نثری سوالوں کا رفعت سروش نے منظوم جواب پیش کیا تھا۔ تسمیہ فاونڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر سید فاروق جنہوں نے اپنی صدارت طاہر محمود کے سپرد کردی تھی، کہا کہ اردو ایک ایسی خوبصورت زبان ہے جس میں شعری پیکر میں بڑی سے بڑی بات دو مصرعوں میں سمیٹ لینے کا ہنر موجود ہے۔ مہمان ذی وقار پروفیسر خالد محمود نے رفعت سروش کی حیات و خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگر رفعت سروش کو کسی نے نہیں دیکھا تو کچھ نہیں دیکھا میں نے رفعت سروش کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اگر کسی نے ان کی نثر نہیں پڑھی تو کچھ نہیں پڑھا۔ ایسی خوبصورت، لاجواب، شگفتہ نثر لکھنے والے ہمارے عہد میں کم ہیں۔ اس موقع پر ’رجنی گندھا‘ کے عنوان سے رفعت سروش کی غزلوں اور نظموں پر مبنی ایک کتاب کی رسم اجراء بھی عمل میں آئی، جسے ڈاکٹر شبانہ نذیر نے دیوناگری میں پیش کیا ہے۔ پروفیسر رحمن مصور نے اس کتاب کے حوالے سے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان سے محبت کرنے والوں کیلئے جو اردو رسم الخط سے واقف نہیں ہیں، یہ کتاب ایک تحفہ ہے۔ اس پروگرام کے تین حصے تھے پہلے حصے میں رفعت سروش کے اہل خانہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ ڈاکٹر شبانہ نذیر نے افتتاحی کلمات میں اپنے والد کی شخصیت، فن اور خدمات پر مختصر مگر جامع انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شعر و نثر کی کئی اصناف پر طبع آزمائی کرنے کیساتھ آل انڈیا ریڈیو سے 39 سال تک وابستگی رہی۔ انہوں نے ہر جگہ اپنے ہنر کا لوہا منوایا۔ ان کے دونوں صاحبزادوں نے بھی اپنے والد کو اپنے اپنے انداز میں خراج عقیدت پیش کیا۔ نوید سروش نے آڈیو ویژول اور جاوید سروش نے والد کی یادوں پر مبنی تاثرات پیش کیے۔ بھوپال سے ڈاکٹر رضیہ حامد نے ایک مضمون ارسال کیا تھا جسے عذرا نقوی نے پڑھ کر سنایا۔ نظامت ڈاکٹر شفیع ایوب نے کی اس کے بعد ڈاکٹر اوشین بھاٹیہ کی دلنشیں آواز میں غزلوں کا ایک خوب صورت پروگرام پیش کیا گیا۔

مہایوتی امیدواروں کے بلامقابلہ انتخاب پر یو بی ٹی لیڈران کی سخت تنقید

مہاراشٹر کے میونسپل انتخابات میں نئے رجحان کی شروعات ہورہی ہے اور بلا مقابلہ جیت کو یقینی بنانے کے لیے طاقت، اثر و رسوخ کا استعمال: سنجے راوت

الیکشن کمیشن نے آنکھیں بند کرلی ہیں اور جیتنے والے امیدواروں کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کررہا ہے: پرینکا چترویدی نے اسے 'جمہوریت کی بدترین مثال' قرار دیا

ممبئی: شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ہفتہ کے روز بلامقابلہ انتخابات، خاص طور پر مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں مہایوتی امیدواروں کے بلامقابلہ انتخاب پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کے سب سے بڑے لیڈر بھی کبھی بلا مقابلہ منتخب نہیں ہوئے ہیں۔ اٹل بہاری واجپائی کبھی بھی بلا مقابلہ منتخب نہیں ہوئے، نہ ہی بیرسٹر ناتھ پائی، وسنت دادا پاٹل، رام منوہر لوہیا، یا نریندر مودی۔ تاہم، مہاراشٹر میں ایک نیا رجحان شروع ہوا ہے جہاں اسام، دام، ڈنڈ، بھیڈ (طاقت، اثر و رسوخ اور طاقت) کا استعمال بلا مقابلہ جیت کو یقینی بنانے کے لیے کیا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ صحافی، سیاسی تجزیہ نگار اور عوام بخوبی جانتے ہیں کہ بلامقابلہ امیدواروں کی اتنی بڑی تعداد نہ صرف ملکی تاریخ بلکہ دنیا کی تاریخ میں بے مثال ہے۔ استعمال کیے گئے ہتھکنڈوں کو بیان کرتے ہوئے، راوت نے پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ امیدواروں کو نہ صرف انتخابی مشینری کے غلط استعمال کے ذریعے دستبردار ہونے پر مجبور کیا گیا بلکہ ان پر پیسوں کے ساتھ 'دباؤ' بھی ڈالا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا، ''مخالفین کو نام واپس لینے کے لیے پانچ کروڑ روپے دیے جا رہے ہیں''۔ کلیان کی مثال دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سٹی چیف منوج گھرت کو واپس لینے کے لیے دی گئی رقم 'آنکھیں کھولنے والی' تھی۔

جلگاؤں کی صورت حال کے بارے میں، انہوں نے الزام لگایا کہ امیدواروں کے گھروں میں پانچ کروڑ روپے والے تھیلے بھیجے گئے تاکہ انہیں نامزدگی واپس لینے پر مجبور کیا جا سکے۔ اتنی بڑی رقم دیکھ کر امیدوار دنگ رہ گئے۔ اتنے بڑے پیسے کا کھیل اس جمہوریت میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ راوت نے مزید الزام لگایا کہ انتخابی مشینری میں ہیرا پھیری کی گئی۔ انتخابی عہدیداروں کو واضح ہدایات تھیں۔ حالانکہ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ سہ پہر 3 بجے تھی، لیکن وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے دفاتر سے ہدایات جاری کی گئیں کہ اس وقت کے بعد بھی درخواستیں قبول کریں اور انہیں 3 بجے سے پہلے کا وقت بتادیں، انہوں نے کمیونیکیشن لاگس کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے اس طرح کا الزام عائد کیا۔

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی ایم پی پرینکا چترویدی نے آج ہفتہ کو مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات سے قبل ہی اس کے 68 امیدواروں کو بلامقابلہ منتخب ہونے کے اعلان پر مہاوتی پر سخت حملہ کیا اور اسے 'جمہوریت کی بدترین مثال' قرار دیا۔

انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن اس پر آنکھیں بند کر رکھا ہے اور بلا مقابلہ جیتنے والے امیدواروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا وہ بالواسطہ طور پر آئین کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟

اسے ''جمہوریت کے لیے ایک سنگین دھچکا'' قرار دیتے ہوئے ایم پی نے الزام لگایا کہ این ڈی اے یا تو امیدواروں کو ای ڈی اور سی بی آئی سے دھمکیاں دے رہا ہے، یا جب اس طرح کا دباؤ کام نہیں کرتا ہے، تو انہیں رشوت دینے کی کوشش کررہا ہے اور انہیں دستبردار ہونے پر راضی کر رہا ہے۔

سینا یو بی ٹی ایم پی نے مزید کہا کہ یہ جمہوریت کی بدترین مثال ہے، کس طرح ووٹروں کے اپنے امیدوار کو منتخب کرنے کے بنیادی حق کو روکا جارہا ہے۔ یا تو وہ (این ڈی اے) انہیں ای ڈی، سی بی آئی کے نام پر دھمکیاں دیتے ہیں، یا اگر ان کا ریکارڈ صاف ہے، تو وہ انہیں (امیدواروں) کو رشوت دینے کی کوشش کرتے ہیں اور ان سے دستبردار ہونے کو کہتے ہیں۔

پرینکا چترویدی کا یہ بیان مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی اور اس کے مہایوتی اتحادیوں کے ذریعہ بلا مقابلہ 68 سیٹیں جیتنے کے اعلان کے بعد آیا ہے۔ اس میں بی جے پی کے 44 امیدوار شامل ہیں، جن میں سب سے زیادہ تعداد تھانے ضلع کے کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن سے ہے، اس کے بعد پونے، پمپری چنچواڑ، پنویل، بھیونڈی، دھولے، جلگاؤں، اور اہلیہ نگر کا نمبر آتا ہے۔

پونے کے وارڈ نمبر 35 سے بی جے پی امیدوار منجوشا ناگپورے اور شریکانت جگتاپ بلا مقابلہ منتخب ہوگئے جب ان کے مخالفین نے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔ یہ دونوں 2017 اور 2022 کے درمیان ایک ہی وارڈ سے بھی منتخب ہوئے تھے۔ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے 22 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے، جب کہ اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے دو امیدوار منتخب ہوئے ہیں۔

ریاستی الیکشن کمیشن نے مقامی حکام سے رپورٹیں طلب کیں

ممبئی: اگرچہ حکمراں مہایوتی نے 15 جنوری کو ہونے والی ووٹنگ سے پہلے ہی ریاست کے متعدد میونسپل کارپوریشنوں میں 68 سیٹوں پر بلا مقابلہ جیت کا دعویٰ کیا ہے، مہاراشٹر ریاستی الیکشن کمیشن نے بلامقابلہ انتخابات کے بارے میں مقامی حکام سے رپورٹیں طلب کی ہیں تاکہ کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ ایس ای سی کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ قواعد کے مطابق، بلامقابلہ جیت کے معاملات میں، ہم ریٹرننگ افسر یا ضلع کلکٹر سے رپورٹ طلب کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ دوسرے امیدواروں کو مقابلہ کرنے سے روکنے کے لیے کوئی طاقت یا دیگر ذرائع استعمال نہیں کیے گئے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ کمیشن کو رپورٹ پیش کرنے اور حتمی اعلان کے بعد ہی کونسلر کو فاتح قرار دیا جائے گا۔ اپوزیشن پہلے ہی طاقت اور پیسے کے استعمال کا الزام لگاتے ہوئے بلا مقابلہ انتخابات کے حوالے سے خدشات کا اظہار کرچکی ہے۔ بی جے پی کے پندرہ امیدواروں نے کلیان میں بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی۔

کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کی یادگار ہمیں عدم مساوات کے خلاف لڑنے کی ترغیب دے گا: وزیر اعلی دیویندر فڑنویس

ستارا: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے یقین ظاہر کیا کہ کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کی نائیگاؤں میں تعمیر کی جانے والی یادگار ہمیں ان کے کام کی یاد دلائے گی، جو نہ صرف ہمیں لڑنے کی ترغیب دے گی بلکہ سماج میں عدم مساوات کے خلاف انقلاب کے بیج بوئے گی۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے یہاں بنائے جانے والے خواتین کے تربیتی مرکز میں تمام ضروری تربیت کا انتظام کیا جائے گا۔ وہ کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کے 195 ویں یوم پیدائش کے پروگرام سے خطاب کر رہے تھے جس کا اہتمام نائگاؤں (تل۔ کھنڈالہ) میں کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ساوتری بائی پھولے کی یادگار اور 143 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے خواتین کے تربیتی مرکز کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہ مہاراشٹر اور ملک میں خواتین کی تعلیم کا آغاز کرنے والی اور خواتین کو غلامی کے جوئے سے آزاد کرنے والی کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کی یادگار متاثر کن ہوگی۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا، مہاتما پھولے اور ساوتری بائی پھولے نے سماج میں ناپسندیدہ نظام کے خلاف انقلاب کا بگل بجایا اور سماج میں مساوات کا نظام قائم کیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ دقیانوسی تصورات، عدم مساوات، ذات پات پرستی سماجی اور معاشی غلامی کا باعث بنتی ہے۔ عورتوں کو تعلیم کا حق نہیں تھا، بیواؤں کو جائیداد کا حق نہیں تھا۔ ایسے میں انہوں نے معاشرے کے دقیانوسی تصورات کے خلاف بغاوت کی اور خواتین کو تعلیم کا حق دلانے کے لیے لڑکیوں کا پہلا اسکول شروع کیا۔ حکومت مہاتما پھولے اور ساوتری بائی پھولے کے راستے پر چل رہی ہے۔

تھانے میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوتے ہی بڑی کارروائی

منشیات، شراب، نقدی اور ممنوعہ سامان ضبط

تھانے (یو این آئی) میونسپل کارپوریشن انتخابات کے پیش نظر مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد تھانے میں سخت جانچ مہم کے دوران منشیات، غیر قانونی شراب، نقدی اور دیگر ممنوعہ اشیا ضبط کی گئی ہیں جن کی مجموعی مالیت تقریباً 2.75 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائیاں انتخابی مدت کے دوران غیر قانونی رقم، منشیات اور شراب کی نقل و حرکت روکنے کے مقصد سے انجام دی گئیں۔

نوڈل افسر بھال چندر بھیہرے نے بتایا کہ 15 دسمبر سے یکم جنوری کے درمیان تھانے پولیس، ریاستی محکمہ ایکسائز اور نگرانی ٹیموں نے مربوط کارروائی کی۔ اس دوران سب سے بڑی مقدار میں 57.937 کلوگرام منشیات ضبط کی گئی جس کی قیمت 2.28 کروڑ روپے سے زائد بتائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے 59 غیر قانونی ہتھیار بھی برآمد کیے اور انتخابی قوانین کی خلاف ورزی کے شبہے میں 619 افراد کے خلاف پیشگی کارروائیاں کیں۔ مختلف چیک پوسٹوں اور تفتیشی مقامات سے 9.54 لاکھ روپے نقدی بھی ضبط کی گئی، جن میں موڈیلا، سرینگر، ممبرا اور شیل روڈ کے علاقے شامل ہیں۔ ریاستی محکمہ ایکسائز نے غیر قانونی شراب کے خلاف علیحدہ مہم چلاتے ہوئے 68 مقدمات درج کیے اور 53 افراد کو گرفتار کیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 10,659 لٹر غیر قانونی شراب اور اس سے متعلق سامان ضبط کیا گیا جس کی مالیت 10.26 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر قانونی شراب تیار کرنے میں استعمال ہونے والے 55,250 لٹر کیمیکلز بھی ضبط کیے گئے، جن کی مجموعی قیمت 26.81 لاکھ روپے ہے۔ انتخابی حکام کے مطابق غیر مجاز سیاسی بینرز، ہورڈنگز اور تشہیری مواد کو بھی سرکاری و نجی املاک سے ہٹایا جارہا ہے اور تمام کارروائیوں کی نگرانی سی سی ٹی وی کے ذریعے کی جارہی ہے۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ مثالی ضابطہ اخلاق کی کسی بھی خلاف ورزی پر سخت کارروائی جاری رہے گی تاکہ آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات کو یقینی بنایا جاسکے۔

مدثر ظفر شیخ اور محسن خان این سی پی اقلیتی شعبہ (شرد پوار) کے جنرل سیکریٹری نامزد

ممبئی: این سی پی اقلیتی شعبہ (شرد پوار) میں جب سے رشید خان نے صدر کا عہدہ سنبھالا ہے، شعبہ میں غیر معمولی سرگرمی اور تنظیمی مضبوطی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ رشید خان کی قیادت میں اقلیتی شعبہ نہ صرف متحرک ہوا ہے بلکہ سماجی و سیاسی سطح پر بھی موثر کردار ادا کرنے کی سمت میں گامزن ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ دنوں پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی جانب سے اہم تنظیمی تقرریاں عمل میں لائی گئیں۔ این سی پی کے قومی صدر سراج مہدی، قومی جنرل سیکریٹری نسیم صدیقی اور ممبئی صدر رشید خان کی موجودگی میں شہر کے معروف سماجی، سیاسی اور فلاحی خدمات انجام دینے والے مدثر ظفر شیخ اور محسن خان کو علی الترتیب اقلیتی شعبہ کا جنرل سیکریٹری نامزد کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی قائدین نے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی سماجی خدمات، تجربے اور عوامی رابطے کو بروئے کار لاتے ہوئے اقلیتی طبقے کے مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کریں گے اور پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ قیادت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اقلیتی شعبہ پارٹی کی مضبوطی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ نومنتخب جنرل سیکریٹری مدثر ظفر شیخ اور محسن خان نے پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دی گئی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری، محنت اور لگن کے ساتھ نبھائیں گے اور اقلیتی نوجوانوں کو پارٹی سے جوڑنے، سماجی مسائل کے حل اور عوامی خدمت کے کاموں میں پیش پیش رہیں گے۔

ایم آئی ایم کے امیدوار ضمیر قریشی نے گوونڈی کو ترقی دلانے کا کیا عہد

اسدالدین اویسی نے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کے معاملے میں وزیر اعلیٰ اور مقامی ایم ایل اے کو تنقید کا نشانہ بنایا

ممبئی: ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وارڈ نمبر 136 سے اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار ضمیر قریشی نے گوونڈی کی حالت زار پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور اس کے لیے موجودہ حکمران جماعت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مانخورد-شیواجی نگر اسمبلی حلقہ کے ایس پی ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی اور ان کے کونسلروں کی بدعنوانی اور کمیشن لینے کی وجہ سے گوونڈی بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔

اس دوران اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے دیونار ڈمپنگ گراؤنڈ کو لے کر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور مقامی ایس پی ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایم آئی ایم کا کونسلر منتخب ہوا تو ڈمپنگ گراؤنڈ بند کر دیا جائے گا۔ مقامی ایس پی ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گوونڈی کے لوگوں نے آپ کو 20 سال دیے اور آپ نے انہیں کیا دیا؟ بیماری، منشیات کی لت، اور بدحالی۔'

ضمیر قریشی نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو نہ تو اچھی سڑکیں میسر ہیں، نہ پینے کا صاف پانی اور نہ ہی معیاری تعلیم۔ بڑھتی ہوئی آلودگی براہ راست لوگوں کی صحت کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو ترقی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے وہ منافع خوری میں مشغول ہوکر گوونڈی کو بدحالی کی کھائی میں دھکیل رہے ہیں۔

ایم آئی ایم کے امیدوار نے گوونڈی کی مجموعی ترقی کے لیے 'حیدرآباد ماڈل' کو اپنانے کی وکالت کی۔ انہوں نے عوام سے وعدہ کیا کہ الیکشن جیتنے کے بعد نہ کمیشن لیں گے اور نہ ہی کرپشن کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ اس کا مقصد بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے اسکولوں کو تیار کرنا، علاج کیلئے بہتر اسپتال مہیا کرنا، لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور گوونڈی کو منشیات و آلودگی سے پاک بنانا ہے۔ آخر میں، ضمیر قریشی نے اپیل کی کہ وہ 15 جنوری کو 'پتنگ' کے انتخابی نشان پر بٹن دبائیں تاکہ اے آئی ایم آئی ایم کے امیدواروں کی بھاری مارجن سے جیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی

ممبئی (یو این آئی) بیرون ملک سے مثبت اشارے کے درمیان مقامی اسٹاک مارکیٹوں میں اضافہ ہوا، بی ایس ای کے 30 حصص پر مشتمل سینسیکس 573.41 پوائنٹس (0.67 فیصد) بڑھ کر 85,762.01 پر بند ہوا۔ مارکیٹ میں شروع سے ہی تیزی رہی۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس 182 پوائنٹس یا 0.70 فیصد بڑھ کر 26,328.55 پر آ گیا۔ بڑے پیمانے پر خرید و فروخت کے درمیان یکم فروری سے پان مسالہ، سگریٹ، بیڑی اور دیگر تمباکو مصنوعات پر سیس اور ٹیکس میں اضافے کے نوٹیفکیشن کے بعد ایف ایم سی جی کمپنی آئی ٹی سی کے حصص میں مسلسل دوسرے دن کمی آئی۔ آج اس کا اسٹاک 2.75 فیصد گر گیا۔ مڈ کیپ اور اسمال کیپ انڈیکس میں بھی اضافہ ہوا۔ نفٹی مڈکیپ 50 انڈیکس میں 0.94 فیصد اضافہ ہوا، اور اسمال کیپ 100 انڈیکس میں 0.72 فیصد اضافہ ہوا۔ ایف ایم سی جی کے علاوہ تمام شعبوں میں اضافہ دیکھا گیا۔

ممبئی لوکل ٹرین میں مراٹھی شخص نے سیٹ پر پاؤں رکھنے پر مسافر کو تھپڑ مارا

ممبئی: ایک چونکا دینے والے واقعے میں، ممبئی لوکل ٹرین میں بدتمیزی پر بحث سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث کا موضوع بن گئی۔ ایک ویڈیو وائرل ہورہا ہے جس میں ایک مراٹھی بولنے والا شخص سیٹ پر پاؤں رکھنے پر دوسرے مسافر کو چیختا، گالی دیتا اور تھپڑ مارتا نظر آرہا ہے۔ ویڈیو میں اس شخص کو مسافر سے پوچھتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ کیا سیٹ کا مقصد فٹ ریسٹ کے طور پر استعمال کرنا تھا، اور اس سے معافی کا مطالبہ بھی کرتے ہوئے سنا جاسکتا ہے۔ لٹ میمز ممبئی کے آفیشل سوشل میڈیا ہینڈل پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں مراٹھی بولنے والے شخص کو چیختے ہوئے سنا گیا ہے، ''پائے ٹھیوا چی جگا آہے کا تی؟'' (کیا یہ آپ کے پاؤں رکھنے کی جگہ ہے؟) وہ مسافر پر چیختا چلاتا رہتا ہے اور اسے گالی دینے سے پہلے غصے میں اسے تھپڑ مارتا ہے۔ اس واقعے نے آن لائن رائے کو تقسیم کر دیا، کچھ صارفین نے اس عمل کو سبق کے طور پر درست قرار دیا، جبکہ بہت سے لوگوں نے اس میں ملوث جسمانی تشدد پر تنقید کی۔

ایک صارف کا کہنا تھا کہ مسافر کو بھی ایسا ہی جواب دینا چاہیے تھا، 'اسے بھی جواب دینا چاہیے تھا، اس طرح کسی کو تھپڑ مارنے کی ضرورت نہیں تھی، وہ کمزور اور غیر مہاراشٹری پر ہاتھ اٹھانا جانتا تھا'۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ 'اچھی تعلیم، صفائی ستھرائی، لیکن کسی بھی قانون کے تحت جسمانی زیادتی کی اجازت نہیں'۔'' بہت سے صارفین نے تھپڑ مارنے پر مراٹھی آدمی کے موقف کی حمایت کی اور اسے ''دستم ری اسٹارٹ'' قرار دیا۔

کورٹ نے زیپٹو لائسنس یافتہ ملازمین کیخلاف ایف آئی آر کو منسوخ کردیا

برطرفی کے بعد انتقامی کارروائی کے طور پر دائر کی گئی شائستگی کی شکایت

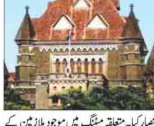

ممبئی: ممبئی ہائی کورٹ نے زیپٹو کے لائسنس یافتہ، Gedded Convenience پرائیویٹ لمیٹڈ کے چھ ملازمین کے خلاف درج ایف آئی آر کو مسترد کردیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایک خاتون کی شائستگی کے خلاف غصے کا الزام لگانے والی مجرمانہ شکایت کو برطرف کیے جانے کے بعد انتقامی کارروائی کے طور پر درج کیا گیا تھا۔ شکایت کنندہ نے اپنے چھ ساتھی کارکنوں پر کام کی جگہ پر بدتمیزی کا الزام لگاتے ہوئے پوائی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس نے الزام لگایا کہ ایک ساتھی کارکن نے اس سے بار بار تضحیک آمیز انداز میں بات کی، اور جب اس نے اس معاملے کی اطلاع اپنے اعلیٰ افسران کو دی، تو اسے بتایا گیا کہ کچھ ملازمین شیئر ہولڈر ہیں اور اسے انہیں خوش رکھنا چاہیے۔'' اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسے ایک کمرے میں بلایا گیا تھا جہاں ساتھی کارکنوں نے نازیبا زبان استعمال کی تھی اور جب وہ فون پر تھیں تو ان میں سے کچھ نے اسے نامناسب طریقے سے چھوا تھا۔ تاہم، ہائی کورٹ نے ایف آئی آر اور شکایت کنندہ کے اس کے بعد کے بیانات کے درمیان سنگین تضادات کا مشاہدہ کیا، اور کہا کہ جواب دہندہ نمبر 2 (شکایت کنندہ) کا بیان ایف آئی آر کی شکایت میں بیان کردہ بیان سے مختلف ہے، اور اس لیے شکایت میں اس کے الزامات پر مکمل اعتبار نہیں کیا جاسکتا'۔ بنچ نے کمپنی کی طرف سے کی گئی اندرونی تحقیقات پر انحصار کیا۔ متعلقہ میٹنگ میں موجود ملازمین کے بیانات ریکارڈ کیے گئے، اور انہوں نے مسلسل انکشاف کیا کہ میٹنگ شکایت کنندہ کی خراب کارکردگی پر بات کرنے کے لیے بلائی گئی تھی۔ تحقیقات میں پتا چلا کہ اس سے تفویض کردہ کاموں کو مکمل کرنے میں ناکامی اور رپورٹنگ پروٹوکول پر عمل نہ کرنے کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی تھی، بشمول پیشگی منظوری کے بغیر گھر سے کام کرنا۔ کمپنی کے جنرل کونسل کی طرف سے تمام متعلقہ فریقوں سے انٹرویو کرنے کے بعد تیار کی گئی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا: ''انٹرویوز کیے گئے انٹرویوز کی بنیاد پر، اس الزام کی حمایت کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے کہ... میٹنگ کا مقصد ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانا تھا''۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ شکایت کنندہ نے انکوائری کے دوران اپنے بیان پر دستخط کرنے سے انکار کردیا حالانکہ اسے ایسا کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا موقع دیا گیا تھا۔ اگرچہ اسے مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ داخلی شکایات کمیٹی سے رجوع کرسکتی ہیں، لیکن اس نے ایف آئی آر درج نہ کرنے کا انتخاب کیا۔ اس کے بعد اسے بدتمیزی اور دفتری پروٹوکول کی عدم تعمیل پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا۔ اپنے طرز عمل کی وضاحت کرنے کا آخری موقع ملنے کے باوجود، وہ جواب دینے میں ناکام رہی، جس کی وجہ سے اس کی خدمات ختم ہوگئیں، جسے اس نے کبھی چیلنج نہیں کیا۔

اندھیری پولس اسٹیشن کے اندر شوہر نے حاملہ خاتون کانسٹیبل پر حملہ کیا، سسرال والوں کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: ایک 37 سالہ حاملہ خاتون کانسٹیبل کے شوہر کے خلاف اندھیری پولیس اسٹیشن کے اندر جہاں وہ تعینات ہے، گھریلو جھگڑے پر مبینہ طور پر اس پر حملہ کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر میں اس شخص کی ماں اور اس کی تین بہنوں کا بھی نام ہے، جن پر کانسٹیبل ونیتا ہزارے کو کئی سالوں سے ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کرنے کا الزام ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق، ہزارے نے 2021 میں 37 سالہ ونائک گھاڈے سے شادی کی، جو ٹرانسپورٹ کا کاروبار چلاتا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس وقت اس کی بار بار تبدیلیاں تھیں اور اس کے سسرال والے اکثر اسے کھانا پکانے اور والدین سے سونا نہ لانے جیسی چیزوں پر طعنے دیتے تھے۔ ہزارے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کے سسرال والوں نے اس کے شوہر کو اکسایا، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ وہ شرابی ہے۔ مسلسل ہراساں کیے جانے سے تنگ آکر اس نے بتایا کہ وہ اپنی چار سالہ بیٹی کے ساتھ اندھیری کی ایک پولیس کالونی میں چلی گئی اور کچھ دنوں بعد گھاڈے بھی ان کے ساتھ شامل ہوگیا۔ ہزارے نے الزام لگایا کہ چار سے پانچ ماہ کے وقفے کے بعد وہ اپنی پرانی عادتوں میں واپس آگئے اور نشے کی حالت میں اس سے تنخواہ مانگتے ہوئے زیادتی کرتا تھا۔ ایف آئی آر کے مطابق، گھاڈے نے پنویل میں ایک ٹرک اور ایک فلیٹ خریدا تھا اور ہزارے کو، جو مالی طور پر گھر چلا رہی تھی، کو ان کی EMIs ادا کرنے پر مجبور کیا تھا۔ کانسٹیبل نے کہا کہ انکار پر جسمانی حملہ اور دھمکیاں دی گئیں، انہوں نے مزید کہا کہ 30 دسمبر کو ایک مشتعل گھاڈے اندھیری پولیس اسٹیشن میں گھس گیا۔ اس نے گروی رکھا ہوا سونا چھڑانے کے لیے دوبارہ رقم کا مطالبہ کیا اور انکار کرنے پر اس نے مبینہ طور پر اس پر حملہ کیا اور اس کا کڑا اس کے سر پر مارا، ہزارے نے الزام لگایا۔ ایک اور کانسٹیبل نے مداخلت کی اور ملزم کو بھگا دیا۔

مراٹھواڑہ میں جنوری کے اوائل میں خشک موسم کی پیشگوئی

رات کے وقت سردی کی شدت برقرار رہنے کا امکان

اورنگ آباد (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ مراٹھواڑہ خطے میں 4 اور 5 جنوری 2026 کو موسم زیادہ تر خشک رہے گا، جو گزشتہ چند ہفتوں کے دوران وسطی مہاراشٹر کے بعض حصوں میں ہونے والی بے موسم بارشوں کے بعد وقتی استحکام کی علامت ہے۔ اگرچہ یکم جنوری سے شروع ہونے والے آئندہ چار دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کا اضافہ متوقع ہے، تاہم جنوری بھر رات کے اوقات میں درجہ حرارت معمول سے کم رہنے اور سردی کی شدت برقرار رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مراٹھواڑہ کے آٹھ اضلاع -اورنگ آباد، جالنہ، بیڑ، لاتور، پربھنی، عثمان آباد، ہنگولی اور ناندیڑ- میں جنوری کے پہلے نصف حصے کے دوران کسی قابلِ ذکر بارش کی توقع نہیں ہے۔ محکمے نے کہا کہ موجودہ موسمی صورتحال خشک موسم کی طرف منتقلی کی نشاندہی کرتی ہے، جس سے قحط زدہ خطے کو وقتی راحت ملے گی، جو ستمبر اور اکتوبر 2025 میں شدید سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔ اعداد و شمار کے مطابق مراٹھواڑہ میں صرف ستمبر کے مہینے میں 362.9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو معمول کی اوسط 160.5 ملی میٹر سے تقریباً 126 فیصد زیادہ تھی۔ اس شدید بارش کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر سیلاب آیا، جس میں کم از کم 52 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، 1,067 مویشی ہلاک ہوئے اور 750 سے 2,000 مکانات کو نقصان پہنچا یا وہ مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ پلوں، اسکولوں اور چھوٹے بندھوں سمیت بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا، جبکہ تقریباً 3,960 دیہات مختلف درجوں میں متاثر ہوئے۔ زرعی شعبہ اس آفت سے سب سے زیادہ متاثر ہوا، جہاں سات اضلاع میں تقریباً 17.5 لاکھ ہیکٹر زرعی رقبے پر مکمل فصل تباہ ہوگئی۔ سیلابی پانی کے باعث تقریباً 60,000 ہیکٹر زمین کی بالائی مٹی بہہ گئی، جبکہ سویابین، مکئی، کپاس، تور، دالیں، سبزیاں، پھلدار فصلیں، جوار، گنا اور ہلدی جیسی کھڑی فصلیں مکمل طور پر برباد ہوگئیں۔ ریاست بھر میں ستمبر کے سیلاب کے دوران فصلوں کو ہونے والا نقصان 68.69 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گیا۔

تھانے عدالت نے 2022 قتل کیس میں باپ بیٹے کو بری کردیا

تھانے (یو این آئی) تھانے کی سیشن عدالت نے 2022 کے ایک قتل مقدمے میں نامزد باپ اور بیٹے کو تمام الزامات سے بری کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف الزامات کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ یہ بات ہفتہ کے روز بری ہونے والے باپ اور بیٹے کی جانب سے پیش ہونے والے وکیلِ صفائی نے بتائی۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایس بی اگروال نے جمعہ کے روز 69 سالہ رام بدن برن یادو اور ان کے 39 سالہ بیٹے اویناش کو 23 سالہ سنیل جگن ناتھ یادو کے قتل اور حملے کے الزامات سے بری کر دیا۔ استغاثہ کے مطابق سنیل کو جون 2022 میں اویناش کی بیٹی کے ساتھ مبینہ تعلقات کے سبب قتل کیا گیا تھا۔ الزام تھا کہ 26 جون کی علی الصبح اپون علاقے میں واقع ملزمان کے مکان میں مقتول کو باندھ کر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس کے دوران اسے 46 شدید چوٹیں آئیں۔ بعد ازاں سنیل کو کے ای ایم اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ تین دن بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ فیصلے میں عدالت نے ہمسایوں اور مقتول کے اہلِ خانہ کے بیانات میں سنگین تضادات کی نشاندہی کی، جب کہ پولیس شکایت درج کرانے میں تاخیر کی بھی کوئی معقول وضاحت پیش نہیں کی جاسکی۔ عدالت نے وکیلِ صفائی کے اس مؤقف کو بھی تسلیم کیا کہ علاقے کے رہائشیوں نے ممکنہ طور پر مقتول کو چور سمجھ لیا ہوگا، کیونکہ مبینہ طور پر وہ گندم کے آٹے میں لت پت حالت میں علاقے میں دوڑتا ہوا دیکھا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ وکیلِ صفائی کی جانب سے پیش کی گئی وضاحت کو مکمل طور پر ناقابلِ یقین نہیں کہا جاسکتا۔ اسی بنیاد پر عدالت نے شواہد کی عدم موجودگی میں ملزمان کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔

اندھیری ویسٹ میں اونچی عمارت میں آگ لگ گئی

آگ لگنے کے بعد کم از کم 27 افراد کو نکالا گیا، خاتون زخمی

ممبئی: اندھیری ویسٹ میں ہفتہ کی دوپہر ایک اونچی عمارت میں آگ لگنے کے بعد کم از کم 27 لوگوں کو بچا لیا گیا، جب کہ ایک خاتون دھوئیں سے زخمی ہوئی، ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ بجلی کی تاروں تک محدود تھی اور ڈھائی گھنٹے میں پوری طرح بجھا دی گئی۔ آگ اندھیری سب وے کے بالمقابل گراؤنڈ پلس 18 منزلہ چاندی والا پرل ریجنسی عمارت کی پہلی منزل پر دوپہر 2:10 بجے لگی۔ ہفتہ کو آگ پہلی اور چوتھی منزل کے درمیان الیکٹرک ڈکٹ میں بجلی کی تاروں تک محدود تھی جس سے گزرگاہوں میں بجلی کی تنصیبات، فالس سیلنگز اور دیگر اشیاء کے ساتھ ساتھ پہلی منزل پر موجود جم اور اس کے آلات کو بھی نقصان پہنچا۔ ممبئی فائر بریگیڈ کے اہلکار آٹھ فائر انجن اور چار جمبو واٹر ٹینکروں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ تاہم عمارت کے اندر گھنے سیاہ دھوئیں نے ریسکیو آپریشن میں رکاوٹ ڈالی۔ فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے کہا، فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے پانچ مردوں اور چار خواتین کو تیسری اور چوتھی منزل سے سیڑھیوں کا استعمال کرتے ہوئے بچایا، جب کہ 18 دیگر رہائشیوں کو سیڑھیوں کے ذریعے باہر نکالا گیا۔ تیسری منزل کی رہائشی سمرن شیخ (27) کا دھواں سانس لینے کی وجہ سے دم گھٹنے لگا۔ اسے بچایا گیا اور علاج کے لیے شہری کے زیر انتظام کوپر اسپتال لے جایا گیا۔ عمارت کا آگ بجھانے کا نظام کام کرنے کی حالت میں تھا۔ تاہم، پہلی منزل پر موجود جمنازیم میں موجود مواد کو نقصان پہنچا۔ عمارت کی برقی وائرنگ کو بند کردیا گیا ہے، اور برقی کمپنی کی جانب سے بجلی کی بحالی کے لیے کام جاری ہے،'' فائر اہلکار نے بتایا۔ تقریباً 4.35 بجے آگ پر قابو پالیا گیا۔''

غزہ میں قابض اسرائیل کی فضائی انٹیلی جنس سرگرمیاں بڑھ گئیں

غزہ: غزہ میں مزاحمتی سکیورٹی کے پلیٹ فارم "اشارہ" نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی فضائی انٹیلی جنس سرگرمیاں غزہ کے مختلف علاقوں میں تیزی اور مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ پلیٹ فارم کے مطابق نگرانی کی کارروائیاں شام 9:30 بجے خان یونس گورنری کے اوپر شروع ہوئیں، جہاں کئی اسرائیلی جاسوسی طیارے مواصی خان یونس کے علاقے میں پرواز کرتے دیکھے گئے، جو کہ مسلسل فضائی نگرانی کا حصہ تھیں۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ شام 9:35 بجے ایک جاسوسی طیارہ "زیک رمز 450" نے غزہ گورنری کے مغربی حصے میں پرواز کی، جس کے بعد شام 9:38 بجے ایک دشمن جاسوسی طیارہ نصیرات کیمپ کے مغربی حصے میں داخل ہوا۔

پلیٹ فارم نے واضح کیا کہ یہ ہوائی سرگرمیاں قابض اسرائیل کی غزہ میں جاری کثیر اور مسلسل انٹیلی جنس کوششوں کا حصہ ہیں۔ ان کی ٹیم میدان میں مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور تمام فضائی حرکات کو ریکارڈ کر رہی ہے، کیونکہ سکیورٹی کا ماحول انتہائی کشیدہ ہے۔ یہ فضائی سرگرمیاں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر قابض اسرائیل کے جاری جارحانہ حملوں کے تناظر میں ہیں، جن میں امریکہ اور یورپ کی حمایت شامل ہے۔ ان حملوں نے نسل کشی کی شکل اختیار کر لی ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی، بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں، جبکہ بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت کے احکامات کی پروا کیے بغیر یہ کارروائیاں جاری ہیں۔ ان حملوں کے نتیجے میں دو لاکھ 42 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد لاپتہ افراد اور سینکڑوں ہزاروں بے گھر ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی بھوک اور قحط نے بھی شہریوں کی زندگیوں کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ غزہ کے بیشتر شہروں اور علاقوں میں تباہی پھیلی ہوئی ہے۔ قابض اسرائیلی فوج سیز فائر معاہدے کی بھی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں، دس اکتوبر سنہ 2023ء سے نافذ العمل ہے، اور مختلف علاقوں میں مسلسل بمباری، فائرنگ اور فلسطینی گھروں کو مسمار کر رہی ہیں۔

فلسطین کی مزاحمتی جماعتوں کی وینزویلا پر حملوں کی شدید مذمت

غزہ: فلسطینی مزاحمتی جماعتوں نے ہفتے کے روز وینزویلا کے دارالحکومت کاراکاس پر ہونے والے حملوں اور امریکی جارحیت کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور انہیں سامراجی پالیسی کا تسلسل قرار دیا جس کا مقصد اقوام کو محکوم بنانا اور ان کی دولت لوٹنا ہے۔

اسلامی جہاد نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ جارحانہ کارروائیاں جو بحری ناکہ بندی سے لے کر براہ راست فوجی حملوں تک پھیل چکی ہیں سامراجی طاقتوں کی بالادستی، قبضے اور طاقت کے ذریعے کنٹرول مسلط کرنے کے مکروہ عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون اور قومی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور اس سامراجی پالیسی کا حصہ ہیں جو اقوام کو غلام بنانے اور ان کے وسائل پر قبضہ جمانے کے لیے اپنائی جاتی ہے۔

اسلامی جہاد نے مزید کہا کہ آج وینزویلا کو نشانہ بنانا دراصل اس کے اصولی اور عالمی موقف کی سزا ہے جس کی سرفہرست فلسطینی کاز کے لیے اس کی تاریخی اور ثابت قدم حمایت ہے اور خطے میں مزاحمتی قوتوں کے ساتھ اس کا کھڑا ہونا ہے نیز فلسطینی عوام کے خلاف جنگی جرائم اور نسل کشی کے مقابل اس کی جرات مندانہ حمایت بھی اس کی وجہ ہے۔

بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ وینزویلا کے عوام کی آزادی اور خودمختار فیصلے کے لیے جدوجہد ہماری امت کی اسی جنگ کا حصہ ہے جو سامراج اور نئے نوآبادیاتی نظام کے خلاف لڑی جا رہی ہے۔

اسلامی جہاد نے وینزویلا کے عوام اور ان کی جائز حکومت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا جس کی قیادت صدر نکولس مادورو کر رہے ہیں اور اس جارحانہ مہم کے مقابل ڈٹ جانے کی حمایت کی۔

تحریک جہاد اسلامی نے دنیا بھر کی آزادی پسند قوتوں اور باشعور اقوام سے اپیل کی کہ وہ اس جارحیت کو مسترد کریں اور ریاستوں کی خودمختاری اور اقوام کے حق خودارادیت کے دفاع میں وینزویلا کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں۔

دوسری جانب فلسطین کی عوامی محاذ برائے آزادی نے بھی وینزویلا کی بولیوارین جمہوریہ کے خلاف ہونے والی جسے اس نے وحشیانہ امریکی سامراجی جارحیت قرار دیا شدید الفاظ میں مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ جارحیت فضائی حملوں اور میزائل بمباری کی صورت میں کاراکاس کو نشانہ بنانے تک جا پہنچی جس میں اہم شہری تنصیبات فوجی اڈے اور رہائشی علاقے شامل ہیں اور یہ خودمختار ریاستوں کے خلاف منظم امریکی دہشت گردی کا نیا باب ہے۔

عوامی محاذ نے وینزویلا کی قیادت حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل اور غیر مشروط یکجہتی کا اظہار کیا خصوصاً انقلابی صدر نکولس مادورو کے ساتھ اور کہا کہ وینزویلا جو ہمیشہ مظلوم اقوام کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور بالخصوص فلسطینی کاز کا حامی رہا ہے آج اپنے اصولی سامراج مخالف موقف کی قیمت ادا کر رہا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ امریکہ کی جانب سے وینزویلا پر حملہ اپنی نوعیت اور مقاصد میں فلسطینی عوام پر قابض اسرائیل کی سفاک جارحیت سے مشابہ ہے کیونکہ مجرم ایک ہی ہے اور مزاحمت کی قوت کو توڑنے والی نوآبادیاتی سوچ بھی وہی ہے۔

محاذ نے اس امر پر زور دیا کہ امریکی انتظامیہ کی جانب سے اسمگلنگ کے خلاف جنگ یا جمہوریت کے تحفظ جیسے بہانے محض ایک جھوٹا پردہ ہیں جن کے پیچھے وینزویلا کے عوام کی دولت لوٹنے اور ان کے آزاد سیاسی فیصلے پر قبضہ جمانے کی کھلی سازش کارفرما ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ کیریبین میں واشنگٹن کی یہ غنڈہ گردی منظم ریاستی دہشت گردی ہے جو تمام بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کو پامال کر رہی ہے۔

عوامی محاذ نے وینزویلا کے عوام کے اس بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق پر زور دیا کہ وہ ہر ممکن شکل میں مزاحمت کریں اور اپنی قومی خودمختاری اور وجود کا دفاع کریں اور اس بات کو واضح کیا کہ داخلی اتحاد دشمن کے دباؤ اور فضائی دراندازی کا سب سے مؤثر جواب ہے۔

بیان میں لاطینی امریکہ اور دنیا بھر کی آزادی پسند اور ترقی پسند قوتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس جارحیت کے خلاف ایک متحد عالمی موقف تشکیل دیں جو عالمی امن اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے اور اس یقین کا اظہار کیا گیا کہ سامراجی غرور باشعور اور بہادر اقوام کے سامنے ٹوٹ کر رہے گا۔

محاذ نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے اس فوجی جنون کو جاری رکھا تو دنیا میں نئے تنازعات کے دروازے کھلیں گے کیونکہ وینزویلا پر حملہ ہر اس ریاست پر حملہ ہے جو اپنے آزاد قومی فیصلے پر قائم رہنا چاہتی ہے۔

بیان کے اختتام پر اس اعتماد کا اعادہ کیا گیا کہ وینزویلا بولیوار اور شاویز اور مادورو کی سرزمین اس آزمائش سے مزید مضبوط ہو کر نکلے گی اور سامراجی قوتیں چاہے جتنی بھی قتل وغارت کی ٹیکنالوجی رکھتی ہوں وہ اقوام کی مزاحمتی ارادے کو کبھی نہیں توڑ سکتیں۔

واضح رہے کہ ہفتے کے روز وینزویلا کے دارالحکومت کاراکاس میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جن کے ساتھ جنگی طیاروں کی نچلی پرواز بھی دیکھی گئی یہ سب امریکہ کی جانب سے بار بار دی جانے والی دھمکیوں کے بعد سامنے آیا۔

ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق رات دو بجے تک کم از کم سات دھماکے کاراکاس میں گونج چکے تھے جو گرین وچ وقت کے مطابق صبح چھ بجے بنتا ہے۔

عینی شاہدین نے یہ بھی بتایا کہ دھماکوں کے بعد دارالحکومت کے بڑی تعداد میں مکین اپنے گھروں سے نکل کر سڑکوں پر آ گئے اور شہر میں خوف اور شدید تناؤ کی فضا قائم ہو گئی۔

وینزوئیلا کے خلاف امریکی جارحیت، ایران سمیت پوری دنیا نے مذمت کی

تہران: ایران سمیت دنیا کے مختلف ممالک نے ونزوئیلا کے خلاف امریکہ کے جارحانہ حملوں کی مذمت کی ہے ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تاکید کے ساتھ کہا ہے کہ ونزوئیلا پر امریکہ کا فوجی حملہ، اقوام متحدہ کے منشور کے منافی اور بین الاقوامی قوانین بالخصوص دفعہ چار اور دو کی کھلی خلاف ورزی اور جارحیت ہے۔ اسماعیل بقائي نے کہا کہ اس امریکی حملے کی اقوام متحدہ اور ان تمام حکومتوں کی جانب سے کھلی مذمت ہونا چاہئے جنھیں بین الاقوامی امن وسیکورٹی اور قانون کی حکمرانی کی فکر ہے۔ روس نے وینزویلا پر مبینہ امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے اور یہ بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ لبنان کی حزب اللہ تحریک نے ایک بیان میں وینزویلا کے خلاف امریکی جارحیت اور ملک میں اہم، شہری تنصیبات اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی سنگین اور بے مثال خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یمن کی تحریک انصار اللہ نے ایک بیان میں وینزویلا کے خلاف امریکی فوجی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے اسے امریکی بربریت اور جرائم کی سطح کا عکاس قرار دیا ہے۔ بیان مین کہا گیا ہے کہ اس امریکی جارحیت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ امریکہ برائی کی جڑ اور دہشت گردی کی ماں ہے۔

دشمن کے دباؤ کے سامنے جھکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا: سپریم لیڈر سید علی خامنہ ای

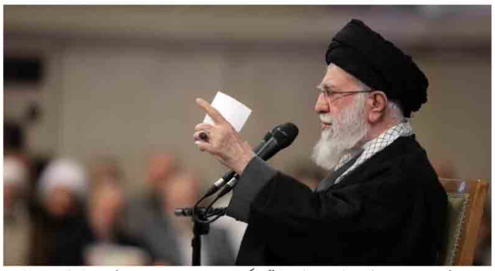

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ تاجر طبقہ اسلامی نظام اور انقلاب کے سب سے وفادار طبقات میں شامل ہے اور بازار کے نام پر اسلامی جمہوریہ کے خلاف کوئی کارروائی قابلِ قبول نہیں۔

تفصیلات کے مطابق، رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ تاجر طبقہ اسلامی نظام اور انقلاب کے سب سے وفادار طبقات میں شامل ہے اور بازار کے نام پر اسلامی جمہوریہ کے خلاف کوئی کارروائی قابل قبول نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دشمن کے دباؤ کے سامنے جھکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

واضح رہے کہ رہبر انقلاب نے امیر المومنین حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت کے موقع پر بارہ روزہ جنگ کے شہدا کے اہل خانہ سے ملاقات کی، جس میں ہزاروں خاندانوں نے شرکت کی۔

رہبر انقلاب نے حالیہ احتجاجی اجتماعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان میں بڑی تعداد تاجروں کی تھی اور ان کے مطالبات اصولی اور درست تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاجر طبقہ ملکی کرنسی کی قدر میں کمی، قیمتوں کے عدم استحکام اور کاروباری ماحول کی غیر یقینی صورتحال سے متاثر ہے، جس کے باعث ان کی تشویش بجا ہے اور اس حقیقت کو ملکی حکام بھی تسلیم کرتے ہیں۔

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے کہا کہ صدر مملکت اور دیگر اعلیٰ حکام معاشی مسائل کے حل کے لئے سرگرم ہیں، تاہم ان مشکلات میں دشمن کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ غیر ملکی کرنسی کی قیمتوں میں غیر فطری اتار چڑھاؤ اور بے قابو اضافہ دشمن کی سازش کا نتیجہ ہے، جسے روکنے کے لئے مختلف سطحوں پر اقدامات جاری ہیں۔

رہبر انقلاب نے احتجاج اور بدامنی میں فرق واضح کرتے ہوئے کہا کہ جائز احتجاج قابل فہم ہے، مگر کچھ عناصر دشمن کے اشارے پر تاجروں کے مطالبات کو بنیاد بنا کر اسلام، ایران اور اسلامی نظام کے خلاف نعرے بازی اور انتشار پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، جو ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کرنے والوں سے بات چیت کرتے ہیں اور حکام کو بھی یہی کرنا چاہیے، مگر شرپسند عناصر سے گفتگو کا کوئی فائدہ نہیں، ایسے عناصر کو ان کی حد میں رکھنا ضروری ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے دشمن کی چالوں سے ہوشیار رہنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دشمن ہر موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے، اس لئے قوم کا اتحاد، ایمان، اخلاص اور عملی میدان میں موجودگی فیصلہ کن اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایمان، اخلاص اور عمل ہی وہ عناصر ہیں جو قوم کو مضبوط بناتے ہیں۔ آخر میں رہبر انقلاب نے کہا کہ ایران اللہ پر بھروسے، عوامی حمایت اور قومی عزم کے ساتھ دشمن کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا اور اللہ کے فضل سے دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

شہید سلیمانی کا بزدلانہ قتل، بھیانک جرم: ایرانی مندوب

اسلامی جمہوریہ ایران نے امریکہ کے ہاتھوں شہید قاسم سلیمانی کے بزدلانہ قتل کو تمام عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے واشنگٹن کے مواخذے اور اسے انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے امیر سعید ایروانی نے امریکہ کے ہاتھوں جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کی چھٹی برسی کے موقع پر اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور سلامتی کونسل کو لکھے گئے ایک خط میں تاکید کی ہے کہ اس طرح کا اقدام انتہائی بدترین جرم اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے اور اس کارروائی کا پورے طور پر امریکہ ذمہ دار ہے۔ اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سینئر سفارت کار نے ہفتے کے روز، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریش اور سلامتی کونسل کے صدر کے نام ایک خط میں شہید جنرل سلیمانی کے قتل کے قانونی نتائج اور اس طرح کے مجرمانہ اور غیر قانونی فعل کے ارتکاب کے لیے امریکہ کو پورے طور پر ذمہ دار قرار دیا۔ ایروانی نے کہا کہ یہ دہشت گردانہ کارروائی اقوام متحدہ کے ایک رکن ملک اور ایک خودمختار ملک کے اعلی عہدیدار کے خلاف دانستہ اور غیر قانونی کارروائی تھی کہ جس نے خطے میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا یہ اقدام بین الاقوامی قوانین بشمول اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی معاہدوں کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر نے تاکید کی کہ اپنا دفاع کرنا قانونی حق ہے لیکن دہشت گردی کے اس گھناؤنے فعل کو کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ایک خودمختار ملک کے ایک اعلی فوجی اہلکار کے قتل نے ایک انتہائی خطرناک روایت کو جنم دیا ہے کہ جس کے سبب طاقت کے استعمال کی ممانعت کا اصول بنیادی طور پر کمزور ہوا ہے اور یہ امر بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل نمائندے نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے عالمی برادری کی خاموشی اور بے عملی نے امریکہ کو مزید گستاخ بنا دیا ہے۔

پرعزم اور متحد قوم کبھی امریکہ واسرائیل کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی صدر پزشکیان

تہران: ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے پولیس فورس کے لئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کے ذمہ داران کی اعزازی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی قوم پختہ عزم، اتحاد اور قرآن وامام کی پیروی پر کاربند ہو، تو اسے امریکہ اور صیہونی ریاست جیسی طاقتیں کبھی مغلوب نہیں کر سکتیں۔ تفصیلات کے مطابق، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے پولیس فورس کے رہائشی یونٹس کی تعمیر مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں عدل و انصاف کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا امام کا راستہ، خدا کا راستہ قرآن کے احکامات پر درست طریقے سے عمل پیرا ہونا ہے۔ کسی بھی گروہ، قوم، جنس یا عقیدے کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔

صدر نے قرآن کریم کی متعدد آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم نہ تو اقتدار کے بھوکے ہیں اور نہ ہی کسی پر زبردستی کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ نے ہمیں عدل اور احسان کا حکم دیا ہے۔ اگر ہم اپنوں اور غیروں کے ساتھ سلوک میں فرق کریں گے، تو ہم نہ تو خدا کے راستے پر ہیں اور نہ ہی امام کے راستے پر۔

صدر پزشکیان نے قرآن کو کتابِ زندگی قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے راستے میں فرمایا تھا کہ امام وہی ہے جو کتابِ خدا پر عمل کرے، عدل قائم کرے اور معاشرے میں حق کی راہ کو جاری کرے۔ عدل اور حق کی راہ وہ فریضہ ہے جس کی طرف ہم سب کو بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ وہ ان تصورات کو محض نعرہ یا نصیحت نہیں سمجھتے بلکہ ان پر کامل ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں ایسا انصاف ہو کہ کوئی بھی انسان اپنے خاندان کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔

مغربی طاقتوں کے دوہرے رویے پر تنقید کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ امریکہ اور غاصب صیہونی ریاست ایک طرف تو عالمی سطح پر بے شرمی سے قتلِ عام کر رہے ہیں اور دوسری طرف انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی باتیں کرتے ہیں۔ جو قوم ان کا ساتھ نہیں دیتی اسے کچل دیا جاتا ہے؛ لیکن اگر کوئی قوم مصمم، متحد اور ایک قبلہ، ایک کتاب اور ایک امام پر متفق ہو، تو وہ آسانی سے ہار نہیں مانے گی۔ صدر پزشکیان نے محروم طبقے کی حمایت سے متعلق قرآنی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ نماز جو عوام کے مسائل حل نہ کرے، ضرورت مندوں کی معیشت کی فکر نہ کرے اور یتیموں کا دفاع نہ کرے، قرآن کی رو سے اس کی کوئی قدر نہیں۔ حقیقی دینداری عوام کی معیشت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ آخر میں انہوں نے پولیس فورس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی اور تحفظ کے لیے آپ کی خدمات کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کا اصل اجر اللہ کے پاس ہے، لیکن ہم بھی جہاں تک ممکن ہو، خود کو آپ کا خدمت گزار سمجھتے ہیں۔

فلسطینی تحریک اسیران کے شہدا کی تفصیلات جاری

غزہ: اسیران کے امور سے متعلق دفتر اطلاعات نے ایک نیا حقائق نامہ جاری کیا ہے جس کا عنوان 'قید کے شہدا' قابض اسرائیلی جیلوں میں زیر حراست اور اسیران کی اموات' کا عنوان دیا گیا ہے۔

یہ دستاویز اسیران تحریک کی تاریخ کے نہایت خطرناک اور خون آلود مرحلے کی جامع عکاسی کرتی ہے اور اعداد وشمار اور ٹھوس شواہد کے ذریعے قابض اسرائیلی جیلوں اور حراستی مراکز میں پابند سلاسل فلسطینی اسیران کے خلاف کیے جانے والے سنگین جرائم کی اصل تصویر دنیا کے سامنے رکھتی ہے۔

حقائق نامے میں بتایا گیا ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران 86 فلسطینی اسیران قید کے دوران بہیمانہ تشدد اور اذیتوں سے شہید ہوئے جن حالات میں انہیں شہید کیا گیا وہ نہایت ظالمانہ اور غیر انسانی تھے۔ رپورٹ کے مطابق درجنوں مقدمات میں تشدد اور بدسلوکی موت کی بنیادی وجہ بنے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ دانستہ طبی غفلت بھی مسلسل اختیار کی گئی۔ اس میں ایسے اسیران بھی شامل ہیں جو سنگین اور دائمی بیماریوں میں مبتلا تھے مگر انہیں جان بوجھ کر علاج سے محروم رکھا گیا۔ دستاویز میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ کم از کم 22 شہدا کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا خواہ وہ گرفتاری کے دوران ہو یا ان کی شہادت کے اعلان تک۔ اس کے علاوہ متعدد اموات قابض اسرائیلی کی مرکزی جیلوں اور بعض اسرائیلی ہسپتالوں میں اس وقت ہوئیں جب اسیران سخت نگرانی میں رکھے گئے تھے جو پورے حراستی نظام کی ہولناکی کو بے نقاب کرتا ہے۔ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہدا کی فہرست میں عام شہری، مزدور، طویل عرصے سے قید اسیران، ڈاکٹر، اور طبی امداد فراہم کرنے والے کارکن شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کم عمر نوجوان، ضعیف العمر افراد بھی اس فہرست کا حصہ ہیں جن میں سے بعض کو زخمی یا بیمار حالت میں گرفتار کیا گیا یا انہیں انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا گیا جو بنیادی انسانی اور قانونی اصولوں کی کھلی پامالی ہے۔ دفتر اطلاعات برائے اسیران نے واضح کیا کہ یہ حقائق نامہ قابض اسرائیل کے جرائم کو دستاویزی شکل دینے اور ان منظم پالیسیوں کو بے نقاب کرنے کی کوشش ہے جو جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتی ہیں۔ دفتر نے ایک بار پھر مطالبہ کیا کہ آزاد اور بین الاقوامی تحقیقات کا آغاز کیا جائے تشدد اور جبری گمشدگی کی پالیسیوں کا خاتمہ کیا جائے ذمہ داران کا احتساب یقینی بنایا جائے اور بین الاقوامی اداروں کو تمام حراستی مراکز تک فوری اور غیر مشروط رسائی دی جائے۔

غزہ کی پٹی میں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے سے مزید شہداء کی نعشیں برآمد، زخمیوں کی تعداد میں بھی اضافہ

غزہ: غزہ میں وزارت صحت نے قابض اسرائیل کی جاری سفاکیت کے نتیجے میں شہدا و زخمیوں کے تازہ ترین اعداد وشمار جاری کیے ہیں، ساتھ ہی اس امر کی بھی تصدیق کی کہ اب بھی بڑی تعداد میں افراد ملبے تلے اور سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں، جہاں ہنگامی طبی ٹیمیں اور سول ڈیفنس کے عملے کی رسائی ممکن نہیں ہو سکی۔

وزارت صحت نے اپنے روزانہ شماریاتی رپورٹ میں بتایا کہ گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں نے تین نئے شہدا کو وصول کیا، جن میں سے دو شہدا نئے اور ایک شہید ملبے سے نکالا گیا، جبکہ 18 افراد مختلف شدت کے زخموں کے ساتھ داخل ہوئے۔

رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ سنہ 11 اکتوبر سے جاری جنگ بندی کے باوجود، شہدا کی تعداد 418 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 1171 ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ اب تک 684 شہدا کو ملبے تلے یا مختلف علاقوں سے نکالا جا چکا ہے۔

وزارت صحت نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ سنہ سات اکتوبر 2023ء سے شروع ہونے والے اسرائیلی حملوں کے دوران مجموعی طور پر 384,71 شہدا اور 251,171 زخمی ریکارڈ کیے گئے ہیں، جو کہ غزہ کی تاریخ کی سب سے ہولناک انسانی سانحات میں سے ایک ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ 26 دسمبر 2025ء سے دو جنوری 2026ء تک نئے اعداد وشمار کی تصدیق اور شہدا کی کمیٹی سے منظوری کے بعد 110 مزید شہدا کو مجموعی اعداد میں شامل کیا گیا ہے۔

وزارت صحت نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کے مسلسل بمباری اور محدود وسائل کی وجہ سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، اور امدادی کارروائیوں کی ناکامی سے انسانی نقصان مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔